www.saharaexpressdaily.com saharaexpressranchi@gmail.com saharaexpress123@gmail.com saharaexpressnews@gmail.com

Urdu Daily Published From
Ranchi,Patna & Delhi

روزنامہ
رانچی
سہارا ایکسپریس
SAHARA EXPRESS,RANCHI

RNI.NO.JHURD/2012/45029 Vol:13 Issue:173 29.06.2024 SATURDAY Re.01 Page:08 جلد نمبر:13 شمارہ:173/ سنیچر/۲۹/جون/۲۰۲۴/مطابق/۲۲/ذی الحجہ ۱۴۴۵ھ/ صفحات:08

ہیمنت سورین جھارکھنڈ ہائی کورٹ سے ضمانت ملنے کے بعد جیل سے باہر

رانچی، 28 جون (اسٹاف رپورٹر) جھارکھنڈ میں زمین گھپلے کے ملزم سابق وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین ہائی کورٹ سے ضمانت ملنے کے بعد آج برسا منڈا سینٹرل جیل سے باہر آئے۔ جھارکھنڈ ہائی کورٹ نے آج ہی ضمانت کی درخواست پر فیصلہ سنایا ہے۔ ہائی کورٹ کے جج جسٹس رنگون مکو پادھیائے نے ہیمنت سورین کو ضمانت پر رہا کرنے کا حکم دیا۔ اس کے بعد قانونی طریقہ کار کو پورا کرنے کے بعد مسٹر سورین جیل سے باہر آئے۔ اس سے پہلے ہائی کورٹ میں 13 جون کو سماعت کے دوران ای ڈی اور دفاع کی طرف سے دلائل مکمل ہو گئے تھے۔ دونوں فریقین کے دلائل سننے کے بعد ہائی کورٹ نے فیصلہ محفوظ کر لیا تھا۔ مسٹر سورین کو ای ڈی نے 31 جنوری کی رات کو زمین گھپلے کے ایک معاملے میں گرفتار کیا تھا۔ جھارکھنڈ کے سابق وزیر اعلی ہیمنت سورین کو آج جھارکھنڈ ہائی کورٹ سے ضمانت مل گئی جسٹس رنگن مکو پادھیائے کی سنگل بنچ نے آج ہیمنت سورین کو ضمانت دے دی، جو زمین گھپلے کے معاملے میں جیل میں بند ہیں جھارکھنڈ ہائی کورٹ کے جسٹس رنگن مکو پادھیائے کی سنگل بنچ نے پہلے ہی اس معاملے کی سماعت مکمل کر لی تھی اور فیصلہ محفوظ کر لیا تھا۔ عدالت نے آج اس معاملے میں اپنا فیصلہ سنایا۔ سابق وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین کو 31 جنوری 2024 کو انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) کی ٹیم نے طویل پوچھ گچھ کے بعد گرفتار کیا تھا۔

سی بی آئی کورٹ نے بدعنوانی کے معاملے میں سابق خاتون سب پوسٹ ماسٹر کو سنائی دو سال قید کی سزا

چنئی، 28 جون (یو این آئی) تمل ناڈو کے چنئی میں سینٹرل بیورو آف انوسٹی گیشن (سی بی آئی) کے مقدمات کے خصوصی جج نے جمعہ کو محکمہ ڈاک کے 38 لاکھ روپے سے زیادہ کے غلط استعمال کے معاملے میں ایک سابق خاتون سب پوسٹ ماسٹر کو مجرم قرار دیا اور اسے دو سال قید کی سزا سنائی۔ عدالت نے وی سی دھن لکشمی پر 50000 روپے کا جرمانہ بھی عائد کیا جو اس وقت تمل ناڈو کے ترو ولور ضلع میں ترو ولنگاڈو سب پوسٹ آفس میں ڈپٹی پوسٹ ماسٹر کے طور پر کام کر رہی تھیں۔ سی بی آئی نے ایک ریلیز جاری کرتے ہوئے کہا کہ انہیں محکمہ ڈاک کے فنڈز کے غلط استعمال اور سرکاری خزانے کو نقصان پہنچانے کا قصوروار پایا گیا ہے۔ سی بی آئی نے دھن لکشمی کے خلاف 29 دسمبر 2016 کو کیس درج کیا تھا۔ جس میں ان پر 2007 سے 2011 کے دوران مختلف کھاتہ داروں کے پہلے سے بند پوسٹل ریکرنگ ڈپازٹ اکاؤنٹس کو ان کے علم میں لائے بغیر دوبارہ کھولنے اور بند کر کے محکمہ ڈاک کے فنڈز کا غلط استعمال کرنے اور آر ڈی اکاؤنٹس سے غلط طریقے سے رقم نکالنے کا الزام لگایا گیا تھا۔ ان کے خلاف یہ بھی الزام تھا کہ انہوں نے سسٹم میں غلط انٹریز کیں، جھوٹے اور من گھڑت واؤچرز وغیرہ بنائے۔ سی بی آئی نے تحقیقات مکمل ہونے کے بعد 29 جولائی 2017 کو ان کے خلاف چارج شیٹ داخل کی تھی۔

جموئی میں ماں بیٹے کا قتل

جموئی، 28 جون (نمائندہ) بہار کے جموئی ضلع کے چکئی تھانہ علاقے میں جمعہ کی علی الصبح ایک خاتون اور اس کے بیٹے کا قتل کر دیا گیا۔ پولیس ذرائع نے یہاں بتایا کہ پرانچی گاؤں کے رہنے والے مہیش داس کی بیوی سنیتا دیوی (28) کو چاقو گھونپ کر قتل کیا گیا ہے، جبکہ اس کے بیٹے ریتک کمار (07) کا گلا دبا کر قتل کیا گیا ہے۔ موقع سے قتل میں استعمال ہونے والا چاقو برآمد کر لیا گیا ہے۔ اس سلسلے میں سنیتا دیوی کے شوہر مہیش داس اور ساس کو حراست میں لے لیا گیا ہے اور ان سے پوچھ گچھ کی جا رہی ہے۔

ضمنی انتخاب: کامیاب ممبران اسمبلی کی حلف برداری پر تنازعہ، نائب صدر جمہوریہ سے رابطہ

کلکتہ 28 جون (یو این آئی) گورنر اور اسمبلی کے درمیان جاری تنازع کو حل کرنے کیلئے نائب صدر جمہوریہ اور بنگال کے سابق گورنر جگدیپ دھنکر کی مدد لی جا رہی ہے۔ نائب صدر جمہوریہ جگدیپ دھنکر جب خود بنگال کے گورنر تھے اس وقت بھی راج بھون اور اسمبلی کے درمیان تنازع اپنے عروج پر تھا۔ تاہم اسپیکر بیمان بنرجی نے سابق گورنر اور موجودہ نائب صدر جگدیپ دھنکھر سے ریاستی گورنر کے ساتھ جاری تنازع کو حل کرنے کے لیے رابطہ کیا۔ بیمان نے جمعہ کو دھنکھر سے بات کی۔ ذرائع کے مطابق نائب صدر دھنکھر نے بنگال کے ممبران اسمبلی کے حلف لینے کے معاملے پر بمان بنرجی کو فون پر کچھ مشورے بھی دیئے ہیں۔ بیمان نے جمعرات کو کہا کہ وہ دھنکھر کے ساتھ جاری حلف کے مسئلہ کے بارے میں بات کرنا چاہتے ہیں۔ بیمان نے جمعرات کو صدر دروپدی مرمو کے ساتھ ساتھ نائب صدر دھنکھر کو خط لکھا۔ خط میں گورنر اور ریاستی حکومت کے درمیان ترنمول کے دو اسمبلی ضمنی انتخابات کے امیدواروں، سیانتکا بنرجی اور رایت حسین کی حلف برداری پر جاری تنازع کو تفصیل سے لکھا گیا ہے۔ بیمان بنرجی نے کہا کہ ضمنی انتخاب میں کامیاب ممبران اسمبلی گورنر بوس کے ضد کی وجہ سے اپنا کام شروع نہیں کر پا رہے ہیں۔ انہوں نے خط میں دھنکر سے بات کرنے کی بھی خواہش کا اظہار کیا۔ اس کے بعد ہی دھنکر نے آج اسپیکر بمان بنرجی سے بات کی۔ دونوں جیتنے والے امیدواروں کا جمعہ کو بھی اسمبلی احاطے میں دھرنا جاری ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ دھرنا اس وقت تک جاری رہے گا جب تک گورنر اسمبلی میں آ کر حلف نہیں دلاتے۔ ترنمول کانگریس کے دیگر ممبران اسمبلی بھی دھرنے میں شامل ہو رہے ہیں۔

ہندوستانی روپیہ ایشیا کی سب سے زیادہ مستحکم کرنسی

نئی دہلی، 28 جون (یو این آئی) ایک دہائی پہلے ہندوستانی روپیہ ایشیا کی سب سے زیادہ غیر مستحکم کرنسیوں میں سے ایک تھا۔ تاہم، اب یہ سب سے زیادہ مستحکم میں سے ایک بن گیا ہے۔ یہ تبدیلی ہندوستان کی بڑھتی ہوئی معاشی طاقت اور ریزرو بینک آف انڈیا (آر بی آئی) کے موثر انتظام کا ثبوت ہے۔ 2010 کی دہائی کے اوائل میں ہندوستان کو افراط زر کی بلند شرح کا سامنا کرنا پڑا، جو تقریباً 10 فیصد تک پہنچ گئی تھی۔ عالمی مالیاتی بحران کے نتیجے میں پیدا ہونے والے معاشی بحران سے نمٹنے کے لیے حکومت کے بھاری اخراجات نے صورت حال کو مزید سنگین بنا دیا۔ مزید برآں، خام تیل کی قیمتیں 100 ڈالر فی بیرل سے زیادہ ہوگئی تھیں، جس سے ہندوستان کی معیشت پر دباؤ پڑنا فطری تھا کیونکہ اس کا بہت زیادہ انحصار تیل کی درآمد پر رہا ہے۔ سیاسی اسکینڈلز اور مفلوج قسم کی پالیسی نے معاشی ترقی میں مزید رکاوٹ پیدا کی، جس سے ہندوستان میں سرمایہ کاروں کے لیے کشش میں کمی واقع ہوئی۔ بانڈ کی خریداری کو کم کرنے کے 2013 کے فیڈرل ریزرو کے منصوبے نے سرمایہ کاروں کو ہندوستان سمیت ابھرتی ہوئی مارکیٹوں سے پیسہ نکالنے پر مجبور کیا۔ اس کی وجہ سے غیر ملکی زرمبادلہ کے ذخائر میں کمی واقع ہوئی اور روپیہ غیر مستحکم ہوا، جس نے ہندوستان کو 'نازک پانچ' معیشتوں میں شامل کر دیا۔

جب سے وزیر اعظم نریندر مودی نے 2014 میں اقتدار سنبھالا ہے، ہندوستان نے بہت سے دوسرے ممالک کو پیچھے چھوڑتے ہوئے مضبوط اقتصادی ترقی کا تجربہ کیا ہے۔ مودی حکومت کی طرف سے فراہم کردہ سیاسی استحکام نے بھی غیر ملکی سرمایہ کاروں کو اپنی طرف متوجہ کیا ہے۔ آر بی آئی کو افراط زر کا ہدف دینے اور بجٹ خسارے کو کم کرنے سمیت مسلسل اصلاحات نے معیشت کو استحکام بخشا ہے۔

ہندوستان کا غیر ملکی کرنسی کا ذخیرہ اب دنیا کے سب سے بڑے ذخائر میں سے ایک ہے۔ آر بی آئی اپنی حکمت عملی کے تحت ڈالر کو روپئے کی مضبوطی کے وقت میں خریدتا رہا ہے اور روپئے کے کمزور ہونے پر بیچتا رہا ہے۔ اس اقدام کے ذریعہ روپے کی قدر میں ہونے والے بڑے اتار چڑھاؤ میں ہمواری آتی ہے، جس سے اس کے استحکام میں مدد ملتی ہے۔

ہندوستان عالمی قابلیت مراکز کے ذریعہ سافٹ ویئر اور اکاؤنٹنگ جیسی خدمات کی برآمد کا مرکز بن گیا ہے۔ یہ مراکز غیر ملکی سرمایہ کاری لاتے ہیں اور روزگار کے مواقع پیدا کرتے ہیں، جس سے معیشت میں مزید استحکام پیدا ہوتا ہے۔ مختلف شعبوں میں اصلاحات نے کاروباری ماحول کو بہتر کیا ہے، جس سے ہندوستان طویل مدتی سرمایہ کاری کے لیے ایک پرکشش مقام بن گیا ہے۔

کم اتار چڑھاؤ والا روپیہ ہندوستانی اثاثوں کو سرمایہ کاروں کے لیے زیادہ پرکشش بناتا ہے، کیونکہ وہ مزید امکانات کے ساتھ بہتر کارکردگی کی توقع کر سکتے ہیں۔ کچھ لاطینی امریکی یا افریقی معیشتوں کی کرنسیوں کے برعکس، روپیہ نسبتاً مستحکم منافع پیش کرتا ہے، جس سے سرمایہ کاروں کے لیے نقصان کے امکانات کم ہوتے ہیں۔

سوریہ روشنی نے پانچ گولڈ ایوارڈ جیت کر تاریخ رقم کی

نئی دہلی، 28 جون (یو این آئی) سوریہ روشنی لمیٹڈ کے کاشی پور لائٹنگ پلانٹ نے کائزن مقابلے میں اپنی بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے 'بیسٹ کائزن ایوارڈ' اور 5 گولڈ ایوارڈ جیت کر تاریخ رقم کی ہے کوالٹی سرکل فورم آف انڈیا کے رودرپور سب چیپٹر نے اس ایونٹ کا اہتمام کیا جس میں سوریہ نے شاندار 5 گولڈ ایوارڈز کے ساتھ ساتھ بہترین کائزن ایوارڈ بھی جیتا ہے سوریہ کے تمام 16 پروجیکٹوں نے 100 فی صد کامیابی کی شرح کے ساتھ عمدہ اور جدت طرازی کی مثال دی ہے۔ یہ منصوبے روایتی مصنوعات اور ایل ای ڈی مینوفیکچرنگ کے شعبے میں ہیں۔ پیداواری کارکردگی، معیار اور حفاظت کو بڑھانے پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے یہ پروجیکٹ پائیداری اور زیادہ سے زیادہ صارفین کے اطمینان پر زور دیتے ہیں۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے سوریہ روشنی کے سی ای او - لائٹنگ اینڈ کنزیومر ڈیوربلس مسٹر جتیندر اگروال نے کہا کہ کیو سی ایف آئی نے ہمیں یہ اعزاز دے کر عزت بخشی ہے۔ ٹیم سوریہ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے پوری لگن کے ساتھ کام کرنا جاری رکھے ہوئے ہے کہ ہم نہ صرف اپنے صارفین اور اپنے تمام شراکت داروں کی توقعات پر پورا اتریں بلکہ اس سے زیادہ ہوں۔ ہمارا مقصد سکس سگما کے عمل کو لاگو کر کے دنیا کی مینوفیکچرنگ کمپنیوں میں اپنی منفرد ساکھ بنانا ہے۔ خیال رہے کہ سوریہ روشنی لمیٹڈ 50 سال سے زیادہ کی وراثت کے ساتھ صارفین کے پائیدار (پنکھے اور گھریلو آلات)، اسٹیل پائپس اور پی وی سی پائپس کے ہندوستان کے سب سے معتبر اور قابل اعتماد برانڈوں میں سے ایک ہے۔ سوریہ 1973 میں ایک اسٹیل ٹیوب مینوفیکچرنگ کمپنی کے طور پر قائم ہوئی تھی۔ آج کمپنی کا شہری اور دیہی علاقوں میں بہت بڑا نیٹ ورک ہے۔ کمپنی کا بین الاقوامی سطح پر بھی بہت بڑا نیٹ ورک ہے۔ سوریہ اپنی مصنوعات کو 50 سے زائد ممالک میں بھی برآمد کر رہا ہے۔ صارفین کو مرکز میں رکھتے ہوئے سوریہ روشنی نے اپنی لائٹنگ اور کنزیومر ڈیریبل، اسٹیل پائپس اور اسٹرپس دونوں صنعتوں کو خود انحصار اور ترقی یافتہ بنایا ہے۔

شراب کے ساتھ پکڑے جانے کے معاملے میں تین ملزمان کو پانچ سال قید اور جرمانہ

پٹنہ سٹی (محمد فیض)

ایسی بنی مہوا شراب کے ساتھ پکڑے جانے کے معاملے میں پٹنہ سٹی سول کورٹ کے اسپیشل پروڈکٹ جج برجیندر کمار رائے کی عدالت نے جمعہ کو تین ملزمان کو پانچ پانچ سال قید کی سزا سنائی۔ عدالت نے تمام ملزمان پر ایک ایک لاکھ روپے کا مالی جرمانہ بھی عائد کیا ہے۔ جرمانہ ادا نہ کرنے کی صورت میں ملزم کو مزید تین ماہ جیل میں رہنا ہوگا۔ اس سلسلے میں اسپیشل پبلک پراسیکیوٹر سید فیض الہودا نے بتایا کہ اس کیس کے ملزمان میں مہدی گنج تھانہ علاقہ کے مانسارام اکھاڑا، لوہا کا پل کے رہنے والے شیو جی مہاتو، مہدی گنج کے روہت کمار اور نگر پولیس کے صاحب گنج سابر پٹی کے رہنے والے ٹنکو کمار شامل ہیں۔ سارن ضلع کا اسٹیشن ایریا۔ یہ معاملہ مہندی گنج پولیس اسٹیشن کیس نمبر 77/2023 سے متعلق ہے گشت کے دوران، پولس نے 29 اپریل 2023 کو مہندی گنج بیتھا دیوی جگہ کے قریب ایک پلاسٹک کے تھیلے میں لے جا رہے تینوں ملزمان سے ایک سو لیٹر غیر قانونی مہوا دیسی شراب برآمد کی تھی۔ اس کیس میں استغاثہ کی جانب سے چار افراد نے گواہی دی ہے۔

تنظیم ائمہ مساجد کے صدر ممتاز رحمانی کے گھر میں لگی آگ

سمری بختیار پور (لطف الرحمن صمدانی علیگ) رانی باغ نہر سمری بختیار پور میں واقع حافظ محمد ممتاز رحمانی امام جامع مسجد رانی باغ و صدر تنظیم ائمہ مساجد سہرسہ کے گھر میں تقریباً ڈھائی بجے دن میں بھیانک آگ لگ گئی۔ کس وقت آگ لگی امام صاحب اور انکی فیملی اپنے رشتے دار کے یہاں شادی کی تقریب میں شرکت کرنے گئے تھے۔ واقعے کی اطلاع امام صاحب کو پڑوسیوں نے فون پر دی۔ آگ لگنے کی صحیح وجہ معلوم نہیں ہوسکی۔ آگ اتنی شدید تھی کہ مقامی لوگوں اور فائر بریگیڈ نے دو گھنٹے میں آگ پر قابو پایا۔ گھر میں موجود 8 بکسا، 3 اٹیچی سبھی میں قیمتی کپڑا تھا دو ٹرنک تھا جس میں جہیز کا سامان تھا ڈائننگ ٹیبل اور آٹھ کرسیاں تھیں ایک فریج تھا دوالنا تھا جس پر کپڑا تھا یعنی کئی لاکھ روپے کا سامان جل کر راکھ ہو گیا امارت شرعیہ بہار اڑیسہ جھارکھنڈ پھلواری شریف پٹنہ کے صدر مفتی جناب مفتی سعید الرحمن صاحب قاسمی، مولانا قمر انیس صاحب نائب ناظم امارت شرعیہ پٹنہ، مفتی نوشاد نوری قاسمی استاذ دارالعلوم وقف دیوبند، مولانا مظاہر الحق صاحب قاسمی جنرل سیکرٹری جمعیت علماء سہرسہ، مقامی ایم ایل اے یوسف صلاح الدین، سابق ایم ایل اے محمد ظفر عالم، محمد حسان عالم چیئرمین نگر پریشد سمری بختیار پور، مولانا ضیاء الدین ندوی صاحب، مفتی سیف الرحمن ندوی استاد جامعہ رحمانی خانقاہ مونگیر، ضلع پریشد معروف عالم، چکھارو پنچایت کے مکھیا عمر خیام، حافظ محمد رضوان عالم، بی جے پی نیتا سنجیب بھگت، جدیو کے بلاک صدر چندر منی بھگت، ویکاس کمار عرف وکی، پرشن سنگھ، سماجی کارکن الحاج منہاج عالم، وجیہ احمد تصور، ڈاکٹر ابو ہریرہ، ڈاکٹر زبیر، حافظ محمد فیروز عالم، چاند منظر امام، ضیاء الہدی، اعجاز احمد صدیقی سمیت بڑی تعداد میں لوگوں نے گھر پہنچ کر تعزیت و ہمدردی کا اظہار کیا ہے

وکرم مصری اگلے خارجہ سیکریٹری ہوں گے

نئی دہلی، 28 جون (یو این آئی) قومی سلامتی کے نائب مشیر اور انڈین فارین سروس (آئی ایف ایس) کے سینئر افسر وکرم مصری ملک کے اگلے خارجہ سکریٹری ہوں گے۔ کابینہ کی تقرری کمیٹی کے فیصلے کے مطابق خارجہ سکریٹری ونے موہن کواترا کی میعاد، جسے اکتوبر کے آخر تک بڑھایا گیا تھا، کو مختصر کر دیا گیا ہے اور اب ان کی مدت ملازمت 14 جولائی کو ختم ہو جائے گی اور اس کے بعد مسٹر مصری خارجہ سیکریٹری کی ذمہ داری سنبھالیں گے۔ وزارت عملہ، عوامی شکایات اور پنشن کی طرف سے جمعہ کو جاری کردہ ایک ایگزیکٹو آرڈر کے مطابق مسٹر مصری کی تقرری 15 جولائی سے نافذ العمل ہوگی۔ 12 مارچ کو حکومت نے مسٹر کواترا (آئی ایف ایس۔ 1988) کو خارجہ سکریٹری کے عہدے میں 30 اپریل 2024 سے 31 اکتوبر 2024 تک مزید چھ ماہ کی مدت کے لیے توسیع دی تھی۔ حکومت نے اس حکم نامے میں ترمیم کرتے ہوئے ان کی توسیع کی مدت 14 جولائی تک محدود کر دی ہے۔ مسٹر مصری 1989 بیچ کے آئی ایف ایس افسر، یکم جنوری 2022 سے قومی سلامتی کونسل کی سکریٹریٹ میں قومی نائب مشیر کے طور پر کام کر رہے تھے۔ 7 نومبر 1964 کو سری نگر، جموں و کشمیر میں ایک ہندو خاندان میں پیدا ہوئے، مسٹر مصری ہندو کالج، دہلی سے گریجویٹ ہیں اور زیویئر انسٹی ٹیوٹ آف مینجمنٹ، جمشید پور سے ایم بی اے ہیں۔ انہوں نے تین وزرائے اعظم مسٹر اندر کمار گجرال، مسٹر منموہن سنگھ اور مسٹر نریندر مودی کے پرائیویٹ سیکریٹری اور چین، اسپین اور میانمار میں ہندوستانی سفیر کے طور پر بھی خدمات انجام دیں۔ مسٹر مصری کو 2019 میں بیجنگ میں سفیر مقرر کیا گیا تھا۔ وہ 2021 تک چین میں ہندوستان کے عہدے پر فائز سفیر رہے۔

دارالعلوم عزیزیہ کے تاسیسی ٹرسٹی جناب سید نذر حسین کا انتقال پر ملال

صرف میرا روڈ ہی کا خسارہ نہیں بلکہ امت میں اجتماعی شعور کا ماتم ہے - مولانا محمد عارف عمری مہتمم دارالعلوم عزیزیہ

27 جون 2024 بروز جمعرات معمار میرا روڈ جناب سید نذر حسین مرحوم کے انتقال پر ملال پر اظہار تعزیت کرتے ہوئے مولانا محمد عارف عمری مہتمم دارالعلوم عزیزیہ نے کہا کہ موت کا آنا برحق ہے اور ہر نفس کو موت کا مزہ چکھنا ہے۔ جمعہ کی شب میں وفات پانا اور بعد نماز جمعہ تدفین کا ہونا بذات خود ایک سعادت کی بات ہے، بعض احادیث میں آتا ہے کہ اس دن وفات پانے والے شخص کا قبر میں حساب کتاب اور پوچھ گچھ نہیں ہوتی ہے۔

مولانا محمد عارف عمری نے کہا کہ جناب نذر حسین صاحب نے صرف میرا روڈ کی بستی ہی نہیں بسائی بلکہ اس شہر کو تہذیب کا گہوارہ بنایا، ان کے دم سے اس شہر میں گنگا جمنی ثقافت کو پروان چڑھنے کا موقع ملا، مسلکی تعصب سے کوسوں دور اور ہر خیر کے کام میں پیش پیش رہنے والے شخص وہ تھے۔

مولانا موصوف نے مرحوم کے غمزدہ کنبہ کے تمام افراد بالخصوص ان کی اہلیہ محترمہ جن کو لوگ محبت سے "ممی جان" کہتے ہیں، ان کے فرزند ارجمند، لائق جانشین سید مظفر حسین صاحب (سابق ایم ایل سی) اور تمام متعلقین کو صبر جمیل کی تلقین کرتے ہوئے مرحوم کے لئے دعا کی۔ دارالعلوم عزیزیہ کے تمام اساتذہ، طلبہ اور کارکنان نے جنازہ میں شرکت کی اور ایصال ثواب کا اہتمام کیا۔

نوجوان کو گولی مار کر سات لاکھ لوٹ لئے

پٹنہ سٹی (محمد فیض)

بائی پاس تھانہ علاقہ میں رانی پور پائیزابہ کے قریب مہندرا شوروم کے قریب بے خوف موٹر سائیکل سوار بدمعاشوں نے کمپنی کے ملازم کو گولی مار کر 7 لاکھ روپے لوٹ لئے۔ گولی لگنے سے زخمی ہونے والے نوجوان کو پولیس نے علاج کے لیے این ایم سی ایچ میں داخل کرایا ہے۔ جہاں زخمی کا علاج جاری ہے۔ ڈی ایس پی II ڈاکٹر گورو کمار واقعہ کی تحقیقات کر رہے ہیں، بہادر پور تھانہ علاقہ کا رہنے والا 35 سالہ دیپک کمار جو کہ ایک پرائیویٹ کمپنی میں پیسے جمع کرنے کا کام کرتا ہے، بلٹ بائیک پر پیسے جمع کرنے کے بعد واپس آ رہا تھا۔ اسی دوران رانی پور پائیزابہ کے قریب دو بائک پر سوار نصف درجن مجرموں نے دیپک کو گھیر لیا اور گن پوائنٹ پر پیسوں سے بھرا بیگ چھیننا شروع کر دیا۔ جس کی دیپک نے مخالفت کی۔ اس نے احتجاج کیا تو بدمعاشوں نے اسے گولی مار دی۔ گولی دیپک کے کندھے پر لگی اس کے بعد مجرموں نے پیسوں سے بھرا بیگ چھین لیا اور ہتھیار لہراتے ہوئے بھاگ گئے۔ شہریوں کی مدد سے پولیس نے زخمی دیپک کو علاج کے لیے این ایم سی ایچ میں داخل کرایا۔

مذہبی آزادی رپوٹ پر ہندستان نے امریک کو آئینہ دکھایا

نئی دہلی، 28 جون (یو این آئی) ہندوستان نے امریکی محکمہ خارجہ کی سال 2023 کی بین الاقوامی مذہبی آزادی کی رپورٹ پر سخت ردعمل ظاہر کیا ہے اور اس رپورٹ کو غلط بیانی، حقائق کا چنندہ استعمال، جانبدارانہ، یک طرفہ اور ووٹ بینک کی سیاست سے بھری قرار دیتے ہوئے اسے مکمل طور پر مسترد کر دیا ہے۔

اس کے ساتھ ہی ہندستان نے امریکہ کو آئینہ دکھاتے ہوئے یہ بھی کہا کہ اسے ہندستانی شہریوں اور اقلیتوں پر نفرت انگیز جرائم، نسلی حملوں، عبادت گاہوں میں توڑ پھوڑ کے ساتھ ساتھ بیرونی ممالک میں انتہا پسندی اور دہشت گردی کے حامیوں کو سیاسی حمایت فراہم کئے جانے کا بھی جواب دینا چاہئے۔

آج یہاں ایک باقاعدہ بریفنگ کے دوران صحافیوں کے سوالات کا جواب دیتے ہوئے وزارت خارجہ کے سرکاری ترجمان رندھیر جیسوال نے کہا، "ہم نے امریکی محکمہ خارجہ کی طرف سے جاری کردہ سال 2023 کے لیے بین الاقوامی مذہبی آزادی کی رپورٹ پر غور کیا ہے۔ پہلے کی طرح یہ رپورٹ بھی انتہائی متعصّبانہ ہے، اس میں ہندوستان کے سماجی تانے بانے کو سمجھنے کا فقدان ہے اور واضح طور پر ووٹ بینک کے تحفظات اور متعصّبانہ نقطہ نظر سے کارفرما ہے۔ اس لیے ہم اسے مسترد کرتے ہیں۔"

مسٹر جیسوال نے کہا، "یہ عمل خود الزامات اور جوابی الزامات، غلط بیانی، حقائق کا چنندہ استعمال، جانبدار ذرائع پر انحصار اور مسائل کی یک طرفہ نمائش کا مرکب ہے۔ یہ ہماری آئینی دفعات اور ہندوستان کے وضع کردہ قوانین کی تشریح کو بھی متاثر کرتی ہے۔ اس میں تعصب پر مبنی بحث کو فروغ دینے کے لیے چنندہ واقعات کا انتخاب کیا گیا ہے۔ کچھ معاملات میں رپورٹ قوانین اور ضوابط کی درستگی کے ساتھ ساتھ ان کو نافذ کرنے کے اختیار پر سوال اٹھاتی ہے۔ یہ رپورٹ ہندوستانی عدالتوں کی طرف سے دیے گئے کچھ قانونی فیصلوں کی صداقت کو بھی چیلنج کرتی دکھائی دیتی ہے۔

ترجمان نے کہا کہ رپورٹ میں ان قوانین کو بھی نشانہ بنایا گیا ہے جو ہندوستان میں مالیاتی نقل و حرکت پر نظر رکھتے ہیں۔ یہ کہہ کر کہ تعمیل کی ذمہ داری غیر منصفانہ ہے، یہ ایسے قوانین کی ضرورت پر سوال اٹھانا چاہتی ہے۔ خود امریکہ کے پاس زیادہ سخت قوانین اور ضوابط ہیں اور وہ یقینی طور پر اپنے لیے ایسے حل نہیں اپنائے گا۔

سیدی حضور عالی علیہ الرحمہ کا اولین وصف تقوی رہا ہے: مفتی غلام رسول اسماعیلی

پٹنہ: تقوی انسانی زندگی کا وہ وصف ہے جو تمام انبیاء علیھم السلام کی تعلیم کا منشور اور نچوڑ ہے۔ اور یہ وہ قیمتی سرمایہ ہے جس کے ذریعے اللہ تعالی کی رضا مندی اور قرب کا حصول ہوجاتا ہے۔ عبادات کا بنیادی مقصد بھی انسان کے دل میں اللہ کا خوف اور تقوی پیدا کرنا ہے اس حوالہ سے سراج الاولیاء سید شاہ نور علی معروف بہ حضور عالی علیہ الرحمہ والرضوان کی حیات مستعار کو دیکھیں تو معلوم ہوگا کہ آپ کا اولین وصف تقوی رہا ہے مذکورہ خیالات کا اظہار مورخہ ۲۱/ذی الحجہ بروز جمعہ شیخ طریقت آقائے نعمت سراج الاولیاء تاج الاتقیاء منبع فیوض و برکات علامہ الحاج سید شاہ نور علی المعروف حضور عالی علیہ الرحمہ والرضوان کے عرس کے موقع پر استاذ مرکزی ادارہ شرعیہ پٹنہ منعقدہ محفل میں کیا۔

انہوں نے کہا کہ حضور عالی علیہ الرحمہ سلسلہ نقشبندیہ کے عظیم المرتبت بزرگ، باعمل عالم، باکرامت ولی اور معمار قوم وملت ہیں۔

حضور عالی علیہ الرحمۃ والرضوان کی ولادت باسعادت سن ۱۹۰۷ کو دیہہ سادات، ضلع زرمت (افغانستان) میں ہوئی

آپ کا اسم گرامی سید نور علی ہے جبکہ حضور عالی اور بڑے حضور سے آپ معروف ہیں۔

قطب الاقطاب عارف باللہ اعلی حضرت سید شاہ فدا محمد عبد الکریم المعروف مولانا سمرقندی علیہ الرحمۃ آپ کے جد امجد ہیں، جو باشارہ غیبی اپنے وطن سے ہجرت فرما کر دربھنگہ تشریف لائے۔

آپ کے پیرومرشد شیخ طریقت حضرت سید میرا جان آغا رحمۃ اللہ علیہ ہیں جن سے آپ کو سلسلہ عالیہ نقشبندیہ میں خلافت واجازت حاصل ہے

اس کے علاوہ اور بھی دیگر سلاسل کی اجازت وخلافت حاصل تھی۔

علوم ظاہری کی تکمیل کے بعد اپنے پیرومرشد سے مکمل اکتساب فیض فرمایا پھر بحکم جد امجد حضرت مولانا سمرقندی علیہ الرحمۃ اور مرشد گرامی ہندوستان کے مردم خیز زمین شہر دربھنگہ تشریف لائے اور خلق خدا کی رشد وہدایت کے لئے دائمی طور پر یہیں مقیم ہوگئے۔ بہار، بنگال، اڑیسہ، آسام، جھارکھنڈ، ممبی، دلی، راجستھان، گجرات کو اپنی تبلیغ وارشاد کا گہوارہ بنایا۔ متبحر علمائے اہلسنت نے آپ کی ذات اور آپ کی خدمات کو سراہا۔

آپ نے پوری زندگی اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت و اطاعت، عبادت و ریاضت اور خدمات دین میں گزار دی آپ کی زندگی کا اولین وصف تقوی تھا۔

آپ نے مسلک اہلسنت اور مسلک اعلی حضرت کے فروغ میں نمایا کردار ادا کیا ہے چنانچہ ایک حضور شہزادۂ سرکار کلاں پیر طریقت رہبر شریعت حضور اظہار اشرف اشرفی الجیلانی ملقب بہ شیخ اعظم (کچھوچھہ شریف) قدس سرہ العزیز ممبئی تشریف لائے ہوئے تھے مولانا اقبال صاحب مرحوم (رسیا اسلام پور بنگال) شرف ملاقات کے لئے گئے اور سلام ودستی بوسی کر کے حضرت کے قریب بیٹھ گئے تو شیخ اعظم آپ کی طرف مخاطب ہوکر فرمایا کہ مولانا! "میرا خیال ہے کہ آپ کا مکان گنجریا یا رسیا ہوگا؟" تو مولانا صاحب نے عرض کیا حضور میں رسیا کا رہنے والا ہوں۔ تب حضرت نے فرمایا کہ آپ کس شیخ سے منسلک ہیں؟ مولانا صاحب نے عرض کیا حضور! میں سید شاہ نور علی مدظلہ العالی کا غلام ہوں۔ حضرت شیخ اعظم نے صاف لفظوں میں فرمایا کہ "مولانا! آپ کے علاقہ میں سنیت کی خدمت تو سید صاحب ہی کر رہے ہیں ہم لوگ جاتے ہیں تقریر کر کے صبح چلے آتے ہیں مہینوں مہینہ علاقے میں رہ کر سید صاحب سنیت کو فروغ دے رہے ہیں یہ انہیں کا حق ہے۔

مولانا موصوف نے کہا کہ خانوادہ رضا میں بھی حضور عالی کی خوب پزیرائی ہوتی تھی جس کی نظیر حضور عالی خود بیان فرماتے ہیں کہ الحمد للہ! فقیر کو بڑے بڑے اکابر علمائے اہل سنت و مشائخ ملت سے ملاقات کرنے کا شرف حاصل ہوا ہے اور یہ بات فقیر بڑی مسرت کے ساتھ عرض کر رہا ہے کہ خبر گاؤں علاقہ اسلامپور مولانا مہتاب کے گھر حضور مفتئ اعظم تشریف فرما تھے اور ساتھ حضور تاج الشریعہ علامہ اختر رضا خاں ازہری صاحب بھی تھے فقیر نے اپنے ایک مرید مولانا نورالدین سلمہ فاضل منظر اسلام کی معرفت مفتئ اعظم کو سلام کہلا بھیجا تو سرکار نے علامہ اختر رضا صاحب کو حکم دیا کہ میں تندرست ہوتا تو کھڑے ہوکر سلام کا جواب دیتا اختر میاں تم کھڑے ہوکر سلام کا جواب دو کیونکہ وہ آل رسول ہیں (منقول مشائخ نقشبندی)۔

اخیر میں انہوں نے کا کہا کہ حضور عالی نے ملک کے اطراف و اکناف میں بے شمار مساجد و مدارس کا قیام فرمایا جن میں سرفہرست بنگال اور بہار کے دارالعلوم فدائیہ خانقاہ سمرقندیہ دربھنگہ نمایا ہیں ہزاروں کی تعداد میں فرزندان اسلام عالم، فاضل، حافظ، قاری بن کر ملک وبیرون ملک میں خدمات دین انجام دے رہیں راقم الحروف بھی اس باغ حضور عالی سے علمی تشنگی بجھا کر صوبہ بہار کے عظیم ادارہ مرکزی ادارہ شرعیہ میں افتا اور تدریس کے فرائض انجام دے رہا ہے۔

جن دنوں راقم الحروف دارالعلوم فدائیہ میں زیر تعلیم تھا تو آج ہی کی تاریخ میں یعنی ۲۱/ذی الحجہ ۱۴۳۸ھ ۱۲/ستمبر ۲۰۱۷ء منگل کا دن گزار کر رات دس بجکر ۵۶ منٹ پر حضور عالی اپنے مریدین، معتقدین، متوسلین کو روتے بلکتے چھوڑ اپنے مالک حقیقی سے جاملے۔

آپ کے بعد آپ کی سجادگی اور مکمل اقتدار آپ کے شہزادہ شمس ولایت گل گلزار نقشبندیت علامہ الحاج سید شاہ شمس اللہ جان مصباحی بابو حضور بحسن وخوبی نبھا رہے ہیں۔ اللہ تعالی حضور عالی کا فیضان ہم سب پر عام فرمائے۔ آمین۔

گرمیت چودھری کی آنے والی اسٹریمنگ سیریز "کمانڈر کرن سکسینا" کا ٹریلر جاری

اداکار گرمیت چودھری اپنے بڑے او ٹی ٹی کی شروعات کر رہے ہیں۔ گرومیت چودھری بطور کمانڈر کرن سکسینہ کافی فٹ نظر آرہے ہیں حال ہی میں اس شو کا ٹریلر ریلیز ہوا ہے اور وہ کافی شاندار نظر آرہے ہیں۔ کمانڈر کرن سکسینہ نے گرمیت کو ایک نڈر RAW ایجنٹ کے طور پر پیش کیا جو ملک کو بچانے کے لیے ایک بڑے سیاسی اسرار میں ڈوب جاتا ہے۔ اگرچہ وہ اس کردار میں بالکل فٹ بیٹھتا ہے، لیکن کئی لمحوں میں گرمیت اپنے ہائی آکٹین ایکشن سیکوئنس کے ساتھ ہالی ووڈ سیریز کا احساس دلاتا ہے۔ سیریز کے بارے میں بات کرتے ہوئے، گرمیت چودھری نے کہا، کمانڈر کرن سکسینہ میرے لیے بہت خاص ہے۔ میں ان تمام افسروں کی تہہ دل سے تعریف کرتا ہوں، جو پورے دل سے ملک کی خدمت کرتے ہیں۔ ان ہیروز سے متاثر کردار ادا کرنا میرے لیے بڑے اعزاز کی بات ہے۔ کہ میرا کردار کرن ملک کے لیے وقف ہے اور وہ وہ شخص ہے جو میں ہمیشہ بننا چاہتا تھا۔ جیسا کہ اداکار کمانڈر کرن سکسینہ کے ساتھ OTT میں ڈیبیو کر رہا ہے، وہ یقینی طور پر اس فلم کے ساتھ بالی ووڈ میں نئے ایکشن ہیرو کے طور پر ابھریں گے۔ اپنی قوم کو بچانے کا غیر متزلزل جذبہ اس کے کردار کو مزید پرکشش بناتا ہے۔ کمانڈر کرن سکسینہ کے علاوہ اقبال خان اور ہروتا درگولے بھی اہم کرداروں میں ہیں۔ یہ شو 8 جولائی سے ڈزنی پلس ہاٹ اسٹار پر مفت دیکھنے کے لیے دستیاب ہوگا اور ہر پیر سے جمعہ کو نئی اقساط جاری کی جائیں گی۔ جتن واگلے کی ہدایت کاری اور امیت خان کی تحریر کردہ یہ ایکشن سے بھرپور سیریز کی لائٹ پروڈکشنز نے تیار کی ہے۔

ڈرگ انسپکٹر کے امتحان میں گورنمنٹ فارمیسی انسٹی ٹیوٹ کے طلباء نے پرچم کشائی کی

پٹنہ سٹی (محمد فیض)

اگمکوان میں واقع گورنمنٹ فارمیسی انسٹی ٹیوٹ کے طلباء نے بہار پبلک سروس کمیشن کے ذریعہ منعقدہ ڈرگ انسپکٹر امتحان کے نتائج میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ ادارے کے سات طلباء نے کامیابی کے جھنڈے گاڑ دیئے۔ طالب علم روی پرکاش کمار نے ریاست میں 12 واں رینک حاصل کر کے ادارے کا نام روشن کیا ہے۔ جاری کردہ امتحانی نتائج میں گورنمنٹ فارمیسی انسٹی ٹیوٹ کے بی فارم کے 2013 بیچ کے راجا رام کمار اور نیہا رنجن سنگھ، 2015 بیچ کے روی پرکاش کمار اور ہریرام سنگھ، 2016 بیچ سے پرینکا بھارتی، راج نندنی اور ارچنا کماری نے کامیابی حاصل کی۔ گورنمنٹ فارمیسی انسٹی ٹیوٹ کے پرنسپل ڈاکٹر رام کمار چودھری نے تمام کامیاب طلباء کے روشن مستقبل کی خواہش کی۔ بہار اسٹیٹ فارمیسی کونسل کے رکن ارجیش راج سریواستو نے کامیاب ساتھیوں کو مبارکباد دیتے ہوئے یہ امید بھی ظاہر کی کہ ڈرگ انسپکٹر بہار میں ڈرگ اینڈ کاسمیٹک ایکٹ کی تعمیل کو یقینی بنائیں گے اور بہار میں منشیات کی غیر قانونی تجارت، جعلی ادویات اور منشیات کی تیاری میں معیار کی جانچ کریں گے۔ تحقیقات کریں گے۔

انتہائی پسماندہ لوگوں کی مستقبل کی حکمت عملی پر بحث کا انعقاد

اب کی بار انتہائی پسماندہ سرکار کا نعرہ بلند ہوگا: مکل آنند

پٹنہ (پریس ریلیز): بہار انڈسٹریز ایسوسی ایشن کے آڈیٹوریم میں راشٹریہ اتی پچھڑا اسنگھرش مورچہ کے زیر اہتمام انتہائی پسماندہ لوگوں کی مستقبل کی حکمت عملی پر ایک مباحثہ کا انعقاد کیا گیا۔ اس پروگرام کی صدارت وجے کمار چودھری نے کی اور نظامت پروفیسر دلیپ کمار پال نے کیا۔ صدارتی خطاب میں راشٹریہ اتی پچھڑا اسنگھرش مورچہ کے قومی صدر وجے کمار چودھری نے کہا کہ اگر انتہائی پسماندگان متحد ہو جاتے ہیں تو آنے والے انتخابات میں راشٹریہ اتی پچھڑا اسنگھرش مورچہ کی قیادت میں حکومت بنے گی۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ذات پر مبنی مردم شماری وارڈ سے ضلع تک شائع کی جانی چاہیے۔ پروگرام کوآرڈینیٹر مکل آنند وشوکرما نے کہا کہ 40 فیصد آبادی پر مشتمل انتہائی پسماندہ طبقات اقتدار سے محروم ہیں اور تمام سیاسی جماعتوں نے انہیں حاشیہ پر رکھا ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اب وقت آ گیا ہے کہ انتہائی پسماندہ لوگ اب اپنی قیادت میں حکومت بنائیں گے۔ اس بار انتہائی پسماندہ حکومت کا نعرہ لگاتے ہوئے مکل آنند نے کہا کہ میں انتہائی پسماندہ حکومت بنانے کے لیے دل، دماغ اور دولت سے لڑنے کے لیے تیار اور پرعزم ہوں۔ یہ بھی اعلان کیا کہ پورے بہار میں انتہائی پسماندہ بیداری کے لیے کرپوری رتھ نکالی جائے گی اور پورے بہار کا دورہ کرنے کے بعد ایک ماہ کے اندر رویندر بھون میں ایک میٹنگ منعقد کی جائے گی اور آنے والے اسمبلی انتخابات 2025 پر تبادلہ خیال کیا جائے گا۔ پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے شریک کنوینر ڈاکٹر شیلیندر کمار پرجاپتی نے کہا کہ جب تک انتہائی پسماندہ لوگوں کو ان کی عددی طاقت کے تناسب سے سیاسی نمائندگی نہیں ملتی، اس طبقے کا استحصال اور مظالم جاری رہیں گے۔ ہم اب متحد ہو کر راجپوت گورننس اور پاور شیئرنگ کے لیے لڑیں گے۔ تمام ذاتوں کو نمائندگی ملے گی۔ جبکہ کوآرڈینیٹر اجے کانو جی نے غریب، محروم اور انتہائی پسماندہ لوگوں پر ہونے والے مظالم کے خلاف آواز اٹھانے کا عہد کیا۔ سجاتا شرما نے کہا کہ وقت کی ضرورت ہے کہ انتہائی پسماندہ لوگ متحد ہو کر اقتدار پر قبضہ کرنے کے لیے لڑیں۔ جہان آباد کے سابق لوک سبھا امیدوار دیپک شرما نے کہا کہ جب پسماندہ طبقات کو اقتدار میں حصہ ملے گا تب ہی ان کی تعلیمی اور معاشی بااختیارات حاصل ہوگی۔

زمینوں پر قبضے، ہنگامہ آرائی اور تھانے کے محاصرے کے خلاف احتجاج

پٹنہ سٹی (محمد فیض)

لوگوں نے مدرسہ گلی میں واقع مدرسہ مسجد کی اراضی پر کئے جانے والے محاصرے کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے ہنگامہ آرائی کی۔ اس دوران انہوں نے چوک تھانے کا گھیراؤ کیا اور تھانہ موڑ کو بلاک کر دیا۔ ہنگامہ کرنے والے لوگوں کا کہنا ہے کہ غنڈوں کے ذریعہ مسجد کی زمین کو گھیرے میں لے لیا گیا ہے۔ اس کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے لوگوں نے

ہنگامہ آرائی کی اور دیوار کی دیوار توڑ دی۔ وہاں بنی جھونپڑی کو آگ لگا کر بائک کو نقصان پہنچا۔ تعمیراتی کام میں مصروف مزدوروں کو بھی بھگا دیا گیا۔ ہنگامہ آرائی کی اطلاع ملتے ہی چوک اور دیگر تھانوں کی پولیس موقع پر پہنچی اور مشتعل لوگوں کو منایا۔ ڈی ایس پی II ڈاکٹر گورو کمار نے بتایا کہ زمین کو لے کر دو فریقین کے درمیان جھگڑا چل رہا ہے۔ پولیس نے موقع پر دفعہ 144 نافذ کر دی ہے اس معاملے میں اعلیٰ حکام کی ہدایات کی روشنی میں کارروائی کی جائے گی۔ اس معاملے میں ہنگامہ کرنے والے لوگوں کو بجھا دیا گیا ہے، پولیس نے وہاں گشت بڑھا دیا ہے۔

چمپائی سورین حکومت کو فوری طور پر جینیاتی ہسپتال کی رجسٹریشن/تسلیم ختم کرنا چاہیے جس نے ماں کو ایک ماہ تک بچے سے الگ کر کے یرغمال بنائے رکھا اور RIMS کو فوج کے حوالے کرنا چاہیے۔ وجے شنکر نائک

آج سمپورنا بھارت کرانتی پارٹی کے قومی جنرل سکریٹری، جھارکھنڈ چھتیس گڑھ کے انچارج وجے شنکر نائک نے رانچی کے بڑیاتو علاقے کے جینیٹک اسپتال میں ایک ماہ تک ماں کی حراست اور اس معاملے پر جھارکھنڈ ہائی کورٹ کے فیصلے پر اپنی تشویش کا اظہار کیا۔ اور RIMS ہسپتال کی بدانتظامی کا نوٹس لینے پر اپنے جواب میں مذکورہ باتیں کہیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ایک طرف وزیر اعلیٰ پرائیویٹ گوتم میڈیکل کالج اینڈ ہسپتال کا سنگ بنیاد رکھ رہے ہیں تو دوسری طرف سرکاری رمز ہسپتال بدانتظامی کی وجہ سے دم توڑ رہا ہے۔ جس پر ہائی کورٹ نوٹس لینے کا کام کر رہی ہے جو کہ ریاستی حکومت کے لیے لمحہ فکریہ ہے۔ شری نائک نے مزید کہا کہ جھارکھنڈ ہائی کورٹ نے رانچی میں RIMS میں بنیادی ڈھانچے اور نظام میں ہونے والی بے ضابطگیوں پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے، عدالت نے زبانی طور پر کہا کہ اگر ریاستی حکومت کا محکمہ صحت RIMS کے نظام کو بہتر

بنانے میں دلچسپی رکھتا ہے۔ نظر نہیں آرہا تو اسے روکا جائے، ریاست کے وزیر صحت کی مٹھی بھر پانی میں ڈوب کر موت ہو جائے اور وزیر صحت بنا گپتا کو فوری استعفیٰ دے دینا چاہیے۔ شری نائک نے مزید کہا کہ ریاست جھارکھنڈ میں پرائمری ہیلتھ سے لے کر زچہ و بچہ کی بہبود کے مراکز سے لے کر غذائی قلت سے بچاؤ کے مراکز تک سب کچھ ناکام ہو چکا ہے اور اس کا نتیجہ یہ ہے کہ ہر روز اخبارات کی سرخیوں میں کبھی نہ کبھی کسی مریض کی موت ہو جاتی ہے۔ کبھی ایمبولینس کی کمی اور کبھی بنیادی انفراسٹرکچر کی کمی کی وجہ سے مریضوں کی موت اور کبھی آلات کی کمی کے باعث مریضوں کی موت ہر روز دیکھنے میں آتی ہے جو کہ ان 24 میں بھی انتہائی تشویشناک بات ہے۔ ہم جھارکھنڈ کے غریب گربا لوگوں کے لیے صحت کے میدان میں ناکام ہو رہے ہیں، جس کے لیے بھارتیہ جنتا پارٹی، کانگریس اور جے ایم ایم کی حکومتیں پوری طرح سے ذمہ دار ہیں۔

شریک حیات کے بہتر انتخاب کیلئے میٹریمونیل پلیٹ فارم 'سنگم' کا آغاز

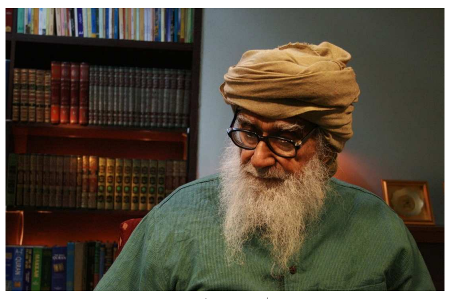

پٹنہ، 28 جون (پریس ریلیز) آج کل آن لائن پلیٹ فارمز کے ذریعے شریک حیات کا انتخاب ایک ٹرینڈ بن چکا ہے اور اس کے لیے بہت سی ازدواجی سائٹس دستیاب ہیں، لیکن اکثر دیکھا گیا ہے کہ ان سائٹس پر درست معلومات نہ ہونے کی وجہ سے فراڈ عام ہوتا ہے، جس کی وجہ سے بعض کہ آپ کی ساری زندگی خراب ہو سکتی ہے۔ لوگوں کو ان دھوکہ دہی سے بچانے کے لیے پہلی بار 100 فیصد گورنمنٹ آئی ڈی تصدیق شدہ اور پریمیم میٹریمونی سروس سنگم شروع کی گئی ہے۔ سنگم پر آپ تصدیق شدہ پروفائلز، تصدیق شدہ تصاویر اور انسانی مدد کی مدد جیسی خصوصیات کے ساتھ اپنے جیون ساتھی کا انتخاب کر سکیں گے۔ سنگم کے آغاز پر بات کرتے ہوئے، پیپلز گروپ کے بانی اور سی ای او انوپم متل نے کہا کہ سنگم صارفین کو محفوظ اور محفوظ ماحول میں اپنی برادری، نظریے، پسند، ناپسند کی بنیاد پر صحیح جیون ساتھی تلاش کرنے میں مدد کرے گا۔ یہ سروس مختلف ثقافتوں کے لوگوں کو ایک دوسرے سے جوڑے گی۔ اس کے ذریعے صارفین کی حقیقی ساتھی کی تلاش پوری ہو جائے گی۔ سنگم شادی ڈاٹ کام کی ایک نئی سروس ہے، جو رازداری اور سیکیورٹی جیسی خصوصیات کے لیے مشہور ہے۔

بسیورا میلے میں عبادت

پٹنہ سٹی (محمد فیض)

اگمکواں میں واقع شیتل ماتا مندر میں جمعہ کو تین روزہ بسیورا میلے کے پہلے دن، سپتمی پر بھگوتی کی پوجا کی گئی۔ ہفتہ کو شیتلہ اشٹمی پر ماں شیتلہ کی پوجا کی گئی۔ مندر کے پجاری جئے پرکاش، امرناتھ ببلو، منوج شریمالی عرف چھوٹو پجاری، پنکج پجاری اور سنیل پجاری نے بتایا کہ بسیورا میلے میں عبادت کے لیے صبح سے ہی مندر میں عقیدت مندوں کی بھیڑ جمع تھی۔ تین روزہ میلہ اتوار کو نومی پوجا کے ساتھ اختتام پذیر ہوگا۔ اس دوران شہر اور گاؤں کے لوگوں کا ہجوم جمع ہو گیا۔

عظیم الشان شاپسی میلے نے ہندوستان بھر میں لاکھوں سیلرز اور صارفین کو خوش کیا، سال کے وسط میں زبردست ترقی کی ریکارڈنگ

پٹنہ، شاپسی از فلپ کارٹ، ہندوستان کا سب سے تیزی سے بڑھتا ہوا ہائپر ویلیو ای کامرس پلیٹ فارم، نے حال ہی میں اپنے بہت سے انتظار شدہ شاپنگ کارنیول کے پانچویں ایڈیشن کا اختتام کیا۔ گرینڈ شاپسی میلہ۔ چھ روزہ ایونٹ، جون 11-16 کے دوران، شاپسی پر صارفین میں 50٪ اضافہ دیکھا گیا، جن میں سے 43٪ پہلی بار ای کامرس خریدار تھے۔ فروخت کے دوران، شاپسی نے بھارت کی جانب سے ریکارڈ توڑ شرکت کا مشاہدہ کیا، ملک بھر سے فروخت کنندگان لاکھوں گاہکوں کی خدمت کے لیے اکٹھے ہوئے۔ ٹائر 2 اور ٹائر 3 کے صارفین کی متنوع ضروریات کو پورا کرنا قدر کے بارے میں شعور رکھنے والے صارفین کی ایک ابھرتی ہوئی مارکیٹ کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے، گرینڈ شاپسی میلہ ایک ہندوستانی گھرانے میں تمام ضروریات کے لیے پیشکشوں کی ایک صف لایا، جس میں مفت ڈیلیوری کے ساتھ 16 کروڑ سے زیادہ مصنوعات پیش کی گئیں۔ ٹائر 2 اور ٹائر 3 مارکیٹوں کے صارفین نے فیشن، گھریلو اشیاء، بچوں کے مجموعوں، اور بجٹ موبائلز کے لیے جوش و خروش سے خریداری کی جو زیادہ سے زیادہ ترقی کا باعث ہے۔ شارٹس، کھیلوں کے جوتے، اور فلپ فلاپ مردوں کے لیے سب سے زیادہ فروخت ہونے والی مصنوعات تھیں، اور خواتین کے لیے نسلی سیٹ، ساڑیاں اور بالیاں۔ لکھنؤ، پٹنہ، ناگپور، کانپور، اور وشاکھاپٹنم نے فروخت میں سب سے زیادہ حصہ ڈالا۔ کٹک، گوہاٹی، بھاگلپور، اور بنکورہ جیسے ٹائر 2 اور ٹائر 3 بازاروں میں صارفین کی مانگ میں اضافہ دیکھا گیا، 43٪ نئے صارفین پہلی بار خریدار ہیں اور 60٪ سے زیادہ کا تعلق ٹائر 3+ شہروں سے ہے۔ دلچسپ سودے اور خریداری میں آسانی ڈیلائٹ صارفینصارفین کی خوشی میں اضافہ کرنے کے لیے، ہر گھنٹے پر دلچسپ سودے پیش کیے گئے۔ ان میں جھٹ پٹ ڈیلز، پرائس کریش ڈیلز، اور گرانڈ لوٹ کے اوقات شامل تھے جو تمام زمروں میں پرکشش قیمتوں کے ساتھ لائیو تھے جس سے صارفین کو جدید ترین ٹی شرٹس جیسی اعلیٰ پیشکشوں کا فائدہ اٹھانے کی اجازت دی گئی ہے جو کہ روپے سے شروع ہوتی ہے۔ 79/-، پرکشش کرتیاں روپے سے۔ 80/-، اور مردوں کے جوتے روپے سے۔ 129/- شاپنگ کارنیول نے نئے صارفین کے لیے زبردست سودے بھی پیش کیے ہیں جن میں پہلی بار خریداری کی پیشکش کا کوپن بھی شامل ہے۔ اس سے نئے صارفین کو پلیٹ فارم پر لانے میں مدد ملی۔ دلچسپ پیشکشوں کے علاوہ، شاپسی نے اپنے پلیٹ فارم اور ایپ پر صوتی تلاش، تصویر کی تلاش، اور AI چیٹ بوٹ سمیت ٹیکنالوجی میں جدت کے ذریعے خریداری کے تجربے کو بھی بڑھایا۔ پلیٹ فارم نے صارفین کو راغب کرنے اور آرڈر کرنے میں آسانی لانے کے لیے کیش آن ڈیلیوری اور مفت ڈیلیوری کی پیشکش کی۔ فروخت کنندگان بڑھتی ہوئی مانگ کو پورا کر کے ترقی کرتے ہیں۔ اس سیزن میں، بہت سے فروخت کنندگان نے فروخت کے دوران 2x-3x اضافے کا تجربہ کیا، جس میں راجکوٹ، غازی آباد، پانی پت، اور جے پور جیسے شہروں کے بیچنے والے سرفہرست شراکت دار تھے۔ گھریلو مصنوعات کی مانگ مسلسل زیادہ ہونے اور نمایاں آمدنی حاصل کرنے کے ساتھ، گھریلو زمرے کے بیچنے والے سب سے اوپر فروخت کنندگان کے طور پر ابھرے۔

بندھن بینک نے براہ راست ٹیکس وصولی کی سہولت شروع کی

بندھن بینک نے اعلان کیا ہے کہ وہ آن لائن براہ راست ٹیکس وصولی شروع کر رہا ہے۔ یہ سہولت بندھن بینک کے صارفین کے ساتھ ساتھ غیر صارفین کو بھی دستیاب ہوگی، جو بندھن بینک کی تمام شاخوں میں حاصل کی جا سکتی ہے۔ بینک اب انکم ٹیکس کے TIN 2.0 پلیٹ فارم کے ذریعے براہ راست ٹیکس جمع کرے گا۔ آر بی آئی کے مقرر کردہ ایجنسی بینک کے طور پر، بندھن بینک 1700 سے زیادہ شاخوں کے ذریعے براہ راست ٹیکسوں کی آف لائن ادائیگیوں کو بھی قبول کرے گا۔ اس لائسنس کے تحت، بندھن بینک کے صارفین اب بینک کی ریٹیل انٹرنیٹ بینکنگ، کارپوریٹ انٹرنیٹ بینکنگ اور ادائیگی کے گیٹ وے (ڈیبٹ کارڈ، کریڈٹ کارڈ اور انٹرنیٹ بینکنگ) کے ذریعے اپنے براہ راست ٹیکس آسانی سے ادا کر سکتے ہیں۔ وہ بینک کی کسی بھی برانچ میں کیش، چیک یا ڈیمانڈ ڈرافٹ کے ذریعے بھی ٹیکس ادا کر سکتے ہیں۔ یہ سروس بندھن بینک کے صارفین اور ملک بھر کے غیر صارفین کو براہ راست ٹیکس جمع کرنے کی پریشانی سے آزاد کر دے گی۔ بندھن بینک 36 ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں سے 35 میں موجود ہے، جو ملک بھر میں 6300 سے زیادہ بینکنگ آؤٹ لیٹس کے مضبوط نیٹ ورک کے ذریعے 3.35 کروڑ سے زیادہ صارفین کی خدمت کر رہا ہے۔ اس اعلان کے بارے میں بات کرتے ہوئے، مسٹر دیبراج ساہا، ہیڈ آف گورنمنٹ بزنس گروپ، بندھن بینک، نے کہا، "ہمیں سینٹرل بورڈ آف ڈائریکٹ ٹیکسز کے لیے ایک ایجنسی بینک کے طور پر کام شروع کرنے پر بہت فخر ہے۔ یہ سہولت ہمارے بینک کی مختلف مصنوعات میں سے ایک ہے، جس میں جدید ترین ڈیجیٹل صلاحیتوں سے چلنے والے حل شامل ہیں۔ ڈیجیٹل ماحولیاتی نظام کی توسیع پورے ملک میں بہتر سہولت لا رہی ہے اور ہم بطور بینک حکومت کے ای گورننس پلان کے مطابق کام کر رہے ہیں۔

کرسی وگیان کیندر اررریہ میں پندرہویں سائنسی مشاورتی کمیٹی کا اجلاس منعقد

کسانوں کی بہتری اور ان کی آمدنی میں اضافہ کے لئے ایکشن پلان پر سائنسدانوں کا تبادلۂ خیال

ارریہ:- (مشتاق احمد صدیقی) 27 جون، 2024 کو، کرشی وگیان کیندر ارریہ کے آڈیٹوریم میں 15 ویں سائنسی مشاورتی کمیٹی کی میٹنگ ہوئی جس میں سال 2023-24 کے لئے پیش رفت رپورٹ پیش کی گئی اور سال 2024 کے لیے مجوزہ ایکشن پلان پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس 15 ویں سائنسی مشاورتی کمیٹی کے اجلاس کی صدارت ڈاکٹر آرین سنگھ، کو-ڈائریکٹر توسیعی تعلیم، بہار زرعی یونیورسٹی، سبور بھاگلپور نے مشترکہ طور پر کیں۔ اجلاس کا آغاز تمام معزز ممبران کو پھل دار درخت دے کر عزت افزائی سے کیا گیا پھر اجلاس کی کارروائی کا آغاز ڈاکٹر ونود کمار، سینئر سائنسدان اور ایگریکلچرل سائنس سینٹر، ارریہ کے سربراہ نے پیش رفت رپورٹ پیش کرتے ہوئے کیا۔ ترقی کی رپورٹ پیش کرنے کے بعد، ڈاکٹر آراین سنگھ، شریک ڈائریکٹر توسیع تعلیم، بہار زرعی یونیورسٹی، سبور، بھاگلپور نے بتایا کہ کرشی وگیان کیندر کے لئے سائنٹفک ایڈوائزری کمیٹی کی میٹنگ لازمی ہے، کیونکہ اس میٹنگ کے ذریعے ان کی جانب سے کئے گئے کام کا جائزہ لیا جاتا ہے اور مستقبل میں ایکشن پلان کیا ہونا چاہیئے، اس پر سال میں ایک بار کسانوں اور مقامی حکام سے بات چیت کی جاتی ہے اور ان کی کامیابیوں پر بھی تبادلہ خیال کیا جاتا ہے۔ کرشی وگیان کیندر ارریہ کے سینئر سائنسداں اور پرنسپل ڈاکٹر ونود کمار نے کہا کہ ارریہ ضلع میں پوٹاش کی بہت زیادہ کمی ہے، جس کے لئے ہم نے کسانوں کے کھیتوں میں ٹیسٹ کرنے کی تیاری کی ہے تاکہ پوٹاش کی مقدار کو درست کیا جا سکے۔ ماحولیات کے لئے اور کسانوں کی سمت اور حالت کو تبدیل کرنے اور ان کی آمدنی کو دوگنا کرنے کے لئے ایکشن پلان بنایا گیا ہے۔ ہم امید کرتے ہیں کہ کرشی وگیان کیندر ارریہ اس پر پورا اترے گا۔ کسانوں نے بھی اس اجلاس کی جم کر تعریفیں کیں اور کہا کہ اس اجلاس میں ہونے والی تمام بات چیت کسانوں کے مفاد میں ہے، اس سے یقینی طور پر ہماری آمدنی میں اضافہ ہوگا، چیئرمین نے کچھ ضروری مشورے اور رہنمائی بھی دی، جس میں بنیادی طور پر کرشی وگیان کیندر ارریہ نے بتایا نابارڈ کے ساتھ مل کر کام کرنے کا مشورہ دیا گیا۔ اس اجلاس میں ڈی ڈی ایم نابارڈ ارریہ، ڈسٹرکٹ ایگریکلچر آفیسر ارریہ، اسسٹنٹ ڈائریکٹر ہارٹیکلچر ایریا، اسسٹنٹ ایگریکلچرل انجینئرنگ ارریہ، آکاشوانی پورنیہ، ڈسٹرکٹ اینیمل ہسبنڈری آفیسر ارریہ، ڈسٹرکٹ فشریز آفیسر ارریہ، آر ایس ای ٹی آئی ایس بی آئی ارریہ، اور کسانوں کی معزز خواتین اور مرد ممبران موجود تھے۔ اس اجلاس میں معزز ممبران نے اپنے خیالات اور مشورے پیش کئے۔ تمام معزز ممبران کی طرف سے ضلع اور ضلع کے کسانوں کی بہتری کے لئے ایک ایکشن پلان پر تبادلہ خیال کیا گیا تاکہ کسانوں کی آمدنی میں اضافہ ہو۔ اس میٹنگ میں ڈاکٹر سنجیو کمار نے تمام شرکاء کا شکریہ ادا کیا۔ اس اجلاس میں کرسی وگیان کیندر ارریہ کے سائنسدان ڈاکٹر سنجیت کمار، ڈاکٹر اے کے موریہ، ڈاکٹر پرتیبھا کماری، مسٹر منیش کمار آفتاب عالم وغیرہ موجود تھے۔ وہیں محمد آفتاب عالم و دیگر عملہ نے اجلاس کو کامیابی سے ہمکنار کرانے کے لئے اہم رول ادا کیا۔

نئی قومی تعلیمی پالیسی کے تحت اسکولوں میں مطالعہ کے اوقات/ وقت کا دورانیہ طے کرنے کا مطالبہ کیا گیا

تبدیلی اساتذہ فیڈریشن، بہار نے حکومت سے درخواست کی، ای میل کے ذریعے توجہ مبذول کروائی

پٹنہ۔ پریوار ٹیکا ٹیچرس فیڈریشن، بہار کے ریاستی میڈیا انچارج، مرتیونجے ٹھاکر نے ریاست کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار، وزیر تعلیم اور محکمہ تعلیم کے ایڈیشنل چیف سکریٹری ڈاکٹر ایس۔ سدھارتھ، پڑوسی ریاست اتر پردیش کی طرز پر بہار کے سرکاری اسکولوں میں پڑھائی کے اوقات/ وقت مقرر کرنے کی درخواست کی گئی ہے۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ اتر پردیش حکومت نے نئی قومی تعلیمی پالیسی کے قومی نصاب کے فریم ورک کے تحت اسکولوں میں پڑھائی کے لیے قواعد تیار کرنے کی ہدایت دی ہے۔ جس کے مطابق سرکاری اسکولوں میں ہفتے میں صرف 29 گھنٹے پڑھائی ہوگی۔ پیر سے جمعہ تک 5 سے 30:5 گھنٹے اور مہینے کے دو ہفتہ کو 2 سے 30:2 گھنٹے تک مطالعہ ہوگا، دو ہفتہ کو چھٹی ہوگی۔ ٹیچر لیڈر شری ٹھاکر نے کہا کہ جب اتر پردیش حکومت نئی قومی تعلیمی پالیسی کے تحت اسکولوں میں پڑھائی کے اوقات کو ہفتے میں صرف 29 گھنٹے تک محدود کرنے کے لیے تیار ہے تو پھر بہار حکومت اسی قومی تعلیم کا حوالہ دے کر کس بنیاد پر 45 گھنٹے مقرر کر سکتی ہے۔ پالیسی ہے؟ کیا نئی قومی تعلیمی پالیسی کے تحت مختلف ریاستوں میں مختلف قوانین ہوں گے؟ شری ٹھاکر نے مطالبہ کیا کہ پڑوسی ریاست اتر پردیش کی طرز پر بہار کے سرکاری اسکولوں میں بھی ہفتے میں 29 گھنٹے کی پڑھائی اور ہفتہ کی دو چھٹیوں کو نافذ کرنے کے لیے رہنما خطوط جاری کیے جائیں۔

ٹرک چوری، مار پیٹ میں گرفتار

پٹنہ سٹی (محمد فیض)

دیدارگنج تھانہ علاقہ میں دیدارگنج اوور برج کے پاس سڑک کے کنارے کھڑا ٹرک چوری ہو گیا ہے۔ دیدارگنج کے رہائشی سنجیت رائے نے ٹرک چوری کی شکایت درج کرائی ہے۔ درج کرائی گئی شکایت کی بنیاد پر پولیس نے ایف آئی آر درج کر لی ہے اور معاملے کی جانچ کر رہی ہے۔ دوسری جانب عالم گنج تھانہ پولیس نے لڑائی میں ملوث دو ملزمان کو گرفتار کر لیا ہے۔ پولیس نے بتایا کہ میر شکار ٹولی کے رہنے والے مو انصار اور مو سمے کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔

روزنامہ سہارا ایکسپریس رانچی
SAHARA EXPRESS,RANCHI

دلی ایئرپورٹ کی چھت گِرنے سے ایک ہلاکت: ’یہ وہ عمارت نہیں جس کا افتتاح مودی نے کیا تھا‘

انڈیا کے دارالحکومت دلی کے ایئرپورٹ پر شدید بارش کے دوران ایک عمارت کی چھت گِرنے سے ایک شخص کی ہلاکت ہوئی ہے جبکہ آٹھ افراد زخمی ہوگئے ہیں۔شدید بارش کے باعث دلی ایئرپورٹ کے ٹرمینل ون کی چھت گِرگئی۔سوشل میڈیا پر گردش کرنے والی ویڈیوز میں دیکھا جاسکتا ہے کہ اس دوران عمارت کا ستون نیچے کھڑی گاڑیوں سے ٹکرایا اور ان گاڑیوں کو کافی نقصان پہنچا۔ایئرپورٹ حکام کا کہنا ہے کہ اس ٹرمینل سے جانے والی تمام پروازوں کو تاحکم ثانی موخر کردیا گیا ہے۔مسافروں کے لیے قائم کردہ چیک اِن کاؤنٹرز بھی بند کردیے گئے ہیں۔ان کے مطابق یہ واقعہ صبح ساڑھے چار بجے پیش آیا۔ایئرپورٹ ترجمان نے ایک بیان میں کہا کہ ’چھت گِرنے کی وجوہات کا جائزہ لیا جارہا ہے۔ بظاہر اس کی بنیادی گذشتہ کئی گھنٹوں سے مسلسل شدید بارش ہے۔‘ دلی ایئرپورٹ پر ریسکیو آپریشن کے دوران زخمیوں کو ہسپتالوں میں منتقل کیا گیا۔ حکام کے مطابق مجموعی طور پر چار گاڑیوں کو نقصان پہنچا جبکہ آٹھ افراد کو معمولی چوٹیں آئی ہیں۔انڈیا میں ایوی ایشن کے نگران ادارے نے ایئرلائنز کو ہدایت دی ہے کہ متاثرہ صارفین کے لیے دوسری پروازوں کا بندوبست کیا جائے یا ان کے پیسے واپس کیے جائیں۔اس ٹرمینل کی چھت گرنے سے ہزاروں لوگوں کے سفری پلان خراب ہوئے ہیں کیونکہ زیادہ تر مقامی پروازیں اسی ٹرمینل سے اڑان بھرتی ہیں۔دلی انٹرنیشنل ایئرپورٹ لمیٹڈ کے حکام کا کہنا ہے کہ واقعے کی تحقیقات کے لیے ایک ٹیکنیکل کمیٹی تشکیل دی گئی ہے۔ان کا کہنا ہے کہ ’ہم متعلقہ اداروں کے ساتھ صورتحال کا جائزہ لے رہے ہیں اور آپریشنز بحال کررہے ہیں۔‘اس واقعے پر سوشل میڈیا کے ذریعے کئی صارفین نے غم وغصے کا اظہار کیا۔لوگوں نے اس طرف اشارہ کیا کہ اربوں روپے کی لاگت سے ایئرپورٹ کے اس حصے کی مرمت کی گئی تھی اور عام انتخابات سے ایک ماہ قبل مارچ میں وزیر اعظم نریندر مودی نے اس کا افتتاح کیا تھا۔ایکس پر کانگریس کیرالہ نامی اکاؤنٹ کی جانب سے کہا گیا کہ ’مودی نے اس نئے ٹرمینل کا افتتاح کیا تھا۔‘ دوسری طرف سمت جیوال نامی صارف کا کہنا تھا کہ دلی ایئرپورٹ کے حادثے میں انسانی جان کا ضیاع ہوا لیکن کانگریس ’اس واقعے پر مودی کو ’قصوور‘ ٹھہرانے میں مصروف ہے حالانکہ دلی ایئرپورٹ کا گرنے والا حصہ سنہ 2009 میں کانگریس کی حکومت نے تعمیر کیا تھا۔‘اس تحریر میں ایسا مواد ہے جو Twitter کی جانب سے دیا گیا ہے۔کسی بھی چیز کے لوڈ ہونے سے قبل ہم آپ سے اجازت چاہتے ہیں کیونکہ یہ ممکن ہے کہ وہ کوئی مخصوص کوکیز یا ٹیکنالوجیز کا استعمال کررہے ہوں۔آپ اسے تسلیم کرنے سے پہلے Twitter ککی پالیسی اور پرائیویسی پالیسی پڑھنا چاہیں گے۔ اس مواد کو دیکھنے کے لیے ’تسلیم کریں، جاری رکھیں‘ پر کلک کریں۔تاہم وفاقی وزیر برائے ایوی ایشن رام موہن نائیڈو کنجراپو نے وضاحت کی کہ ایئرپورٹ کی چھت کا جو حصہ گرا، اس کی مرمت نہیں ہوئی تھی۔ایک بیان میں ان کا کہنا تھا کہ ’میں وضاحت دینا چاہتا ہوں کہ عمارت کے جس حصے کا وزیر اعظم مودی نے افتتاح کیا تھا وہ دوسری طرف ہے اور جس جگہ چھت گری، وہ حصہ سنہ 2009 میں بنا تھا۔‘ تاہم انھوں نے مرنے والے شخص کے لواحقین کے لیے 20 لاکھ روپے اور زخمیوں کے لیے تین تین لاکھ روپے کا اعلان کیا ہے۔انھوں نے مزید بتایا کہ اس طرح کے واقعات کو دوبارہ ہونے سے روکنے کے لیے تفتیش جاری ہے اور ملک کے باقی اُن ایئرپورٹس کا جائزہ لیا جارہا ہے جہاں نئے حصے بنا کر ان کی توسیع کی گئی تھی۔اپریل سے دلی میں شدید گرمی پڑ رہی ہے۔یہاں پہلی مرتبہ 1.49 ڈگری سینٹی گریڈ کے قریب درجہ حرارت ریکارڈ کیا گیا۔اگرچہ جمعرات سے تیز بارشوں نے شہر میں گرمی کی شدت کو کم کیا تاہم ناقص انتظامات کی وجہ سے یہ ابرِ رحمت زحمت بن گئی۔ایئرپورٹ کی چھت گرنے کے علاوہ شہر کی سڑکوں پر پانی جمع ہوگیا جس سے لوگ کئی گھنٹوں تک ٹریفک جام میں پھنسے رہے۔سڑکوں پر پانی اس قدر زیادہ تھا کہ اس سے کئی لوگوں کی گاڑیاں بھی بند ہوگئیں۔شدید بارش کی وجہ سے کئی پروازیں منسوخ ہوئیں اور کئی تاخیر سے چلیں۔انڈیا کے محکمۂ موسمیات کا کہنا ہے کہ دلی میں ہفتہ وار چھٹیوں کے دوران شدید بارشوں کا سلسلہ جاری رہنے کا امکان ہے۔

راہل گاندھی اپوزیشن لیڈر منتخب*

محمد ہاشم القاسمی (خادم دارالعلوم پاڑا ضلع پرولیا مغربی بنگال)۔فون نمبر=:9933598528

پارلیمنٹ میں مسلسل دوسری مرتبہ منتخب ہونے والے لوک سبھا اسپیکر اوم برلا نے مورخہ 26 جون 2024 بروز بدھ پارلیمنٹ میں مسلسل چوتھی مرتبہ منتخب ہونے والے کانگریس رکن پارلیمنٹ راہل گاندھی کو حزب مخالف (اپوزیشن) لیڈر کی شکل میں باضابطہ منظوری دی۔ لوک سبھا سکریٹریٹ نے اس تعلق سے لوک سبھا جنرل سکریٹری اُتپل کمار سنگھ کے دستخط سے ایک نوٹیفکیشن بھی جاری کیا ہے۔ جاری کردہ نوٹیفکیشن میں کہا گیا ہے کہ”اسپیکر نے پارلیمنٹ ایکٹ 1977 کے تحت حزب مخالف لیڈروں کی تنخواہ اور بھتہ کی دفعہ 2 کے ضمن میں، لوک سبھا میں انڈین نیشنل کانگریس کے لیڈر راہل گاندھی کو 9 جون 2024 سے لوک سبھا میں حزب مخالف لیڈر کی شکل میں منظوری دی گئی ہے۔“ دراصل 26 جون کو کانگریس کے قومی صدر ملکارجن کھڑگے کی رہائش گاہ پر ہوئی انڈیا بلاک کی میٹنگ میں راہل گاندھی کو حزب مخالف لیڈر بنانے کا فیصلہ کیا گیا تھا کانگریس پارلیمانی پارٹی کی چیئر پرسن سونیا گاندھی نے اسی دن لوک سبھا کے کارگزار اسپیکر (پروٹیم اسپیکر) بھرتری ہری مہتاب کو ایک خط بھیج کر کانگریس کمیٹی کے اس فیصلے کے بارے آگاہ کرایا تھا کہ راہل گاندھی حزب مخالف کے لیڈر ہوں گے۔ چنانچہ دستور کے مطابق 27 جون بروز بدھ اوم برلا لوک سبھا اسپیکر منتخب ہونے کے بعد راہل گاندھی کو حزب مخالف لیڈر کے طور پر منظوری دینے کا فیصلہ کیا، حزب مخالف (اپوزیشن) لیڈر کا عہدہ بہت اہم اور کابینہ وزیر کی سطح کا ہوتا ہے۔ آئینی عہدوں پر ہونے والی تقرریوں اور پارلیمانی کمیٹیوں میں بھی حزب مخالف لیڈر کا خاص کردار ہوتا ہے۔ واضح رہے کہ دس سال بعد کانگریس کو حزب مخالف (اپوزیشن) لیڈر کا عہدہ ملا ہے۔ کیونکہ 2014 اور 2019 میں کانگریس کے پاس ارکان پارلیمنٹ کی اتنی تعداد نہیں تھی کہ وہ اپوزیشن لیڈر کا عہدہ حاصل کرسکیں۔ دستور کے مطابق اس عہدے کے لئے کسی بھی سیاسی پارٹی کے پاس ارکان پارلیمنٹ کی کل تعداد کا کم از کم 10 فیصد ہونا ضروری ہوتا ہے۔اس بار کانگریس 99 ارکان پارلیمنٹ کے ساتھ اس دائرہ پر پہنچ گئی ہے۔اب راہل گاندھی بطور قائد حزب اختلاف اس کمیٹی کا حصہ بنیں گے، جس میں سی بی آئی کے ڈائریکٹر، سنٹرل ویجیلنس کمشنر، چیف انفارمیشن کمشنر لوک پال※ یا لوک آیکت، قومی انسانی حقوق کمیشن کے چیئر پرسن اور ممبران شامل ہوں گے۔ان کا کردار الیکشن کمیشن آف انڈیا کا چیف الیکشن کمشنر اور الیکشن کمشنرز کی تقرری میں بھی ہوگا۔ان تمام تقرریوں میں راہل گاندھی اپوزیشن لیڈر کے طور پر اسی میز پر بیٹھیں گے جہاں وزیر اعظم نریندر مودی بیٹھیں گے اور یہ پہلا موقع ہوگا جب ان فیصلوں میں وزیر اعظم نریندر مودی کو راہل گاندھی کی رضامندی لینی پڑے گی۔ نیز راہل گاندھی کے اپوزیشن لیڈر بننے کے بعد وہ حکومت کے معاشی فیصلوں کا مسلسل جائزہ لے سکیں گے اور حکومت کے فیصلوں پر تبصرہ بھی کرسکیں گے۔ راہل گاندھی پبلک اکاؤنٹس※ کمیٹی کے سربراہ بھی بنیں گے، جو حکومت کے تمام اخراجات کی جانچ کرتی ہے۔اور ان کا جائزہ لینے کے بعد وہ تبصرہ بھی کرتی ہیں۔راہل گاندھی حزب اختلاف کے لیڈر بننے کے بعد لیڈر حزب اختلاف پارلیمنٹ ایکٹ 1977 کے مطابق لیڈر حزب اختلاف کے حقوق اور سہولیات بالکل وہی ہیں جو ایک کابینہ کے وزیر کی ہوتی ہیں۔اب راہل گاندھی کو اپوزیشن لیڈر رہونے کی وجہ سے حکومتی سکریٹریٹ میں کابینہ وزیر کی طرح دفتر بھی ملے گا۔کابینہ کے وزیر کو اس کے رینک کے مطابق اعلیٰ سطح کی سیکیورٹی بھی ملے گی۔ اور اسے ماہانہ تنخواہ اور دیگر الاؤنسز کی مد میں 3 لاکھ 30 ہزار روپے ملیں گے جو کہ ایک ممبر پارلیمنٹ کی تنخواہ سے کہیں زیادہ ہوگی۔سردست ایک ممبر پارلیمنٹ کو تنخواہ اور دیگر الاؤنس سمیت ہر ماہ تقریباً 2.25 لاکھ روپے ملتے ہیں۔نیز راہل گاندھی کو ایک سرکاری بنگلہ ملے گا جو کابینہ کے وزراء کو دستیاب ہے اور انہیں مفت ہوائی سفر، ریل سفر، سرکاری گاڑیاں اور دیگر سہولیات بھی حاصل ہوں گی اور سب سے بڑی بات یہ ہے کہ راہل گاندھی اہم کمیٹیوں میں اپوزیشن لیڈر ہوں گے۔پارلیمنٹ میں دس برس بعد لوک سبھا میں کوئی اپوزیشن لیڈر منتخب ہوا ہے۔جس کے بعد یہ کہا جارہا ہے کہ اس دفعہ بی جے پی کے ممبر پارلیمنٹ اور پارلیمانی اسپیکر اوم برلا کا راستہ آسان نہیں ہوگا۔راہل گاندھی اور اکھلیش یادو نے واضح پیغام دے دیا ہے، راہل گاندھی پارلیمنٹ میں نومنتخب اسپیکر اوم برلا کو مبارک باد دیتے ہوئے کہا کہ ’حکومت کے خیالات کی مخالفت کرنے والوں کے بغیر ایوان کو چلانے کا خیال غیر جمہوری ہے۔ مجھے پورا بھروسہ ہے کہ آپ ہمیں اپنی آواز بلند کرنے، بولنے اور بھارت کے لوگوں کی آواز بلند کرنے کی اجازت دیں گے۔سوال یہ نہیں ہے کہ یہ ایوان کس طرح سے چلتا ہے۔سوال یہ ہے کہ اس ایوان میں ہماری آواز کتنی سنی جارہی ہے۔ جبکہ ملک کے عوام نے اپوزیشن کو زبردست حمایت دی ہے اور انہیں یقین ہے کہ آپ عوام کے جذبات کا مکمل احترام کریں گے۔ اس انتخاب نے ظاہر کیا ہے کہ بھارت کے عوام اپوزیشن سے آئین کی حفاظت کی توقع رکھتے ہیں۔“سماج وادی پارٹی کے سربراہ اکھلیش یادو نے بھی اسپیکر کو مختصر پیغام دیا۔ انہوں نے کہا، میں آپ کو اور اپنے تمام ساتھیوں کی طرف سے مبارک باد اور نیک خواہشات پیش کرتا ہوں۔آپ جس عہدے پر فائز ہیں اس کے ساتھ شاندار روایات وابستہ ہیں۔ہمیں یقین ہے کہ یہ بغیر کسی امتیاز کے جاری رہے گا اور لوک سبھا کے اسپیکر کی حیثیت سے آپ ہر رکن اور پارٹی کو یکساں مواقع دیں گے۔ پارلیمنٹ کے سرمائی اجلاس میں ارکان پارلیمنٹ کی بڑے پیمانے پر معطلی کا حوالہ دیتے ہوئے اکھلیش یادو نے کہا کہ غیر جانبداری اس عظیم عہدے کی سب سے بڑی ذمہ داری ہے۔ہم امید کرتے ہیں کہ کسی بھی عوامی نمائندے کی آواز کو دبایا نہیں جائے گا اور نہ ہی دوبارہ معطلی جیسا کوئی اقدام کیا جائے گا۔اپوزیشن پر آپ کا کنٹرول ہے لیکن حکمران جماعت پر بھی آپ کا کنٹرول ہونا چاہیے۔ایوان کو آپ کی ہدایات پر عمل کرنا چاہیے، ہم آپ کے تمام جائز فیصلوں کے ساتھ کھڑے رہیں گے۔ مجھے امید ہے کہ آپ اپوزیشن کا بھی اتنا ہی احترام کریں گے جتنا آپ حکمران جماعت کا احترام کرتے ہیں اور انہیں اپنا موقف پیش کرنے دیتے ہیں۔“ این سی پی (شرد پوار دھڑے) کی رکن پارلیمنٹ سپریہ سولے نے بھی درجنوں ارکان پارلیمنٹ کی معطلی کو یاد کیا۔انہوں نے کہا کہ بہت کچھ ہو چکا ہے۔آپ نے 5 سالوں میں بہت اچھے کام کیے ہیں لیکن جب میرے 150 ساتھی معطل ہوئے تو ہم سب غمگین ہوئے۔اس لیے آئندہ 5 سال کے لیے معطلی کے بارے میں نہ سوچیں۔ہم ہمیشہ مذاکرات کے لیے تیار ہیں۔“راہل گاندھی کے حزب اختلاف لیڈر بنائے جانے پر انہیں بڑی تعداد میں مبارکبادیں موصول ہوئیں۔ان میں سے مندرجہ ذیل ہیں، این سی پی کے سربراہ اور بانی شرد پوار نے دی راہل گاندھی کو مبارکباد، دیتے ہوئے کہا کہ”آئین وعوامی مفاد کے تحفظ کے سفر کے لیے نیک خواہشات“ ان کے علاوہ مشہور اداکار کمل ہاسن، کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے، شیوسینا یو بی ٹی لیڈر سنجے راوت، تامل ناڈو کے وزیر اعلیٰ ایم کے اسٹالن سمیت کئی سیاستدانوں نے بذریعہ ’ایکس‘ راہل گاندھی کو حزب اختلاف لیڈر کا عہدہ ملنے پر اپنی نیک خواہشات کا اظہار کیا ہے۔کانگریس لیڈر راہل گاندھی اپوزیشن لیڈر کا عہدہ قبول کرنے کے بعد اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ’ایکس‘ پر ایک ویڈیو پیغام پوسٹ کیا ہے جس میں انہوں کہا کہ”ملک کے عوام، کانگریس کارکنان اور انڈیا (بلاک) کے ساتھیوں کا مجھ پر بھروسہ ظاہر کرنے پر میں ان کا شکر گزار ہوں۔انہوں نے عوام سے مخاطب ہوتے ہوئے کہا کہ اپوزیشن کا لیڈر صرف ایک عہدہ نہیں بلکہ یہ آپ کی آواز بن کر آپ کے مفادات اور حقوق کی جنگ لڑنے کی بہت بڑی ذمہ داری ہے۔میں آپ کا ہوں اور آپ کے لیے ہوں، ہمارا آئین غریبوں، محروموں، اقلیتوں، کسانوں، مزدوروں کا سب سے بڑا ہتھیار ہے اور ہم اس پر کیے گئے ہر حملے کا پوری طاقت سے جواب دے کر اس کی حفاظت کریں گے۔ پیغام کے آخر میں راہل گاندھی نے کہا کہ ’میں آپ کا ہوں اور آپ کے لیے ہی ہوں“۔ راہل گاندھی لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر منتخب ہونے کی حیثیت سے گاندھی، نہرو خاندان میں یہ پوزیشن حاصل کرنے والے تیسرے شخص بن گئے ہیں۔اپنی ماں کی طرح راہل گاندھی بھی رائے بریلی کے ایم پی رہتے ہوئے یہ ذمہ داری نبھائیں گے۔راہل کے والد راجیو گاندھی خاندان سے پہلے اپوزیشن لیڈر تھے۔راہل گاندھی کا لوک سبھا میں لیڈر آف اپوزیشن کا عہدہ قبول کرنا قابلِ تعریف ہے۔ یہ پہلا موقع ہے جب اُنہوں نے کسی آئینی عہدہ کیلئے اپنی منظوری دی ہے۔ بہرحال، دیر سے ہی سہی، راہل گاندھی کا اس آئینی عہدہ کا قبول کرنا کانگریس اس کے گٹھبندھن انڈیا کے لئے نیک فال ہے، کیونکہ سترہویں لوک سبھا میں راہل گاندھی واحد ممبر پارلیمنٹ تھے جنہوں نے رافیل سے لے کر اڈانی تک اور ہنڈن برگ رپورٹ سے لے کر منی پور تک کئی اہم اور سنگین موضوعات اُٹھائے۔ اپوزیشن کے کسی لیڈر نے اتنی جرأت نہیں دکھائی جتنی راہل گاندھی نے دکھائی ہے۔اس بات کو وہ لوگ بھی تسلیم کریں گے جو حکمراں طبقے کا حصہ تھے یا اس کے ساتھ تھے۔ اِس دوران راہل گاندھی نے دو بڑے کام اپنے اور کانگریس پارٹی کے لئے کئے: ایک تو سب سے زیادہ بے خوف رُکن پارلیمان کی حیثیت سے اپنی شناخت بنائی اور دوسرا یہ کہ دو یاتراؤں کے ذریعہ”نفرت کے بازار میں محبت کی دکان“کھول کر ہر طبقے میں ہردلعزیزی پیدا کی۔اس کا فائدہ اُن کی پارٹی کو لوک سبھا الیکشن 2024ء میں کچھ اس طرح ہوا کہ وزیر اعظم نریندر مودی جس پارٹی سے بھارت کو مُکت کرنا چاہتی تھے اُس نے اپنی سیٹیں دُگنی کرلیں اور جس راہل کی تحقیر و تذلیل کیلئے بڑے پیمانے پر مہم جاری کی گئی تھی، وہ عوام کا ہردلعزیز بن گیا اور گزشتہ روز پارلیمنٹ ہاؤس میں وزیر اعظم مودی کے برابر کھڑا ہوتا دکھائی دیا۔ بلاشبہ راہل کی خود اعتمادی بڑھی ہے، مقبولیت میں اضافہ ہوا ہے، اور ان کی پارٹی کی سیٹیں بڑھیں ہیں، کانگریس کی سیاسی طاقت میں بھی زبردست اضافہ ہوا ہے، جس کی وجہ سے اپوزیشن کو اپنے ہونے کا احساس ہوا اور حکمراں جماعت کو اسے تسلیم کرنے پر مجبور ہونا پڑا۔***

تذکرہ شعرائے ویشالی: تعارف وتبصرہ

ڈاکٹر نورالسلام ندوی۔۔۔۔۔

اردو تذکرہ نگاری کی روایت قدیم بھی ہے اور مستحکم بھی، ادبی تاریخ میں اس کی بڑی اہمیت ہے، ادبی تاریخ مدون کرنے میں یہ بے حد معاون ہوتے ہیں، ساتھ ہی اس کے مطالعے سے اس عہد کی ادبی اور تہذیبی ماحول کا بھی پتہ چلتا ہے، پہلے صرف شعراء کے تذکرے لکھے جاتے تھے، جن میں شاعر کے مختصر حالات، اس کے کلام پر تبصرہ اور کلام کا انتخاب ہوا کرتا تھا، مگر اب دیگر علوم وفنون کے ماہرین کے بھی تذکرے منظر عام پر آنے لگے ہیں، نیز بڑے شعراء کے ساتھ کم مشہور اور مقامی شعراء کے تذکرے بھی مرتب کیے جانے لگے ہیں جو ناقدری کے اس عہد میں قدر شناسی کی اچھی کاوش ہے، ”تذکرہ شعرائے ویشالی“ اسی سلسلے کی کتاب ہے، جس کے مصنف مولانا محمد صدر عالم ندوی ہیں۔

زیر تبصرہ کتاب جیسا کہ نام سے ظاہر ہے ویشالی ضلع کے شعراء کے تذکرے پر مشتمل ہے اور 2000 کے بعد کے شعراء کے احوال قلم بند کیے گئے ہیں، کل 52 شعراء کا تذکرہ ہے، ان میں چار خواتین اور ایک غیر مسلم بھی ہیں، مصنف نے شعراء کے مختصر حالات بیان کرنے کے بعد ان کے کلام کا نمونہ پیش کیا ہے، کلام پر تبصرہ کرنے اور اپنی رائے دینے سے گریز کیا ہے، اس تعلق سے مصنف خود تحریر کرتے ہیں ”میں نے شاعروں کے اوپر نہ کوئی تفصیلی مضمون لکھا ہے اور نہ شاعری پر بحث کی ہے، صرف تاریخی چند باتوں کے ذکر پر اکتفا کیا ہے، تاکہ آنے والے مورخ کو تحقیقی کام کے لیے کچھ آسانی پیدا ہوسکے۔“ کتاب میں شامل سارے شعراء کا تعلق ویشالی ضلع سے ہے، ان میں چند مشہور نام ہیں، چند کم مشہور اور چند گمنام اور نو واردان بساط ادب ہیں، ظاہر ہے ان تمام شعراء کے احوال وکوائف جمع کرنا آسان کام نہیں تھا، سو جن کے بارے میں جو معلومات حاصل ہوسکیں ان کو قلم بند کر دیا گیا ہے، اس کا ایک بڑا فائدہ یہ ہوگا کہ اہل علم وادب مقامی شعراء سے بھی واقف ہوسکیں گے اور ان شعراء کا حوصلہ بھی بلند ہوگا جن کا تذکرہ اس کتاب میں کیا گیا ہے۔تذکرہ میں شعراء کے حالات زندگی کے علاوہ قابل ذکر ادبی و علمی واقعہ اور ان کی زندگی کا خلاصہ پیش کیا جانا چاہیے، ساتھ ہی ان کے کلام پر مختصر تنقید وتبصرہ بھی کرنا چاہیے تاکہ شاعرانہ حیثیت کا تعین کیا جاسکے، لیکن مصنف نے اس سے گریز کیا ہے، ممکن ہے مصنف کے پیش نظر یہ جذبہ بھی کارفرما رہا ہو کہ قاری شاعر کا کلام پڑھ کر خود رائے قائم کریں، حالات زندگی کے بیان میں بھی بہت اختصار سے کام لیا گیا ہے۔تذکرہ میں ایسے لوگوں کو بھی جگہ دی گئی ہے جو کبھی کبھار تفریح طبع کے لیے شاعری سے دل لگا بیٹھتے ہیں، جن کا کوئی قابل ذکر شعری سرمایہ نہیں ہے، مزے کی بات یہ ہے کہ ایسے لوگوں کے احوال نسبتاً زیادہ تحریر کیے گئے ہیں۔شعراء کی ترتیب میں تاریخ پیدائش کو ملحوظ رکھا گیا ہے۔52 شعراء میں سب سے زیادہ صفحات محمد عبدالقادر احقر عزیزی پر صرف کیے گئے ہیں، صفحہ نمبر 35 تا 38 تک ان کا مفصل تذکرہ بڑے سلیقے سے کیا گیا ہے، پوری تحریر شاعر نے خود قلم بند کی ہے، مصنف نے افادیت کے پیش نظر اسے من وعن نقل کردیا ہے، تاہم مصنف کو بھی اپنی طرف سے ان کے بارے میں ضرور کچھ نہ کچھ لکھنا چاہیے۔اسی طرح صفحہ نمبر 56 پر محمد قاسم یوسفی کا ذکر محض ڈھائی سطر میں کیا گیا ہے۔صفحہ نمبر 106 پر تحسین روزی کا ذکر ہے، ان کے چار شعری مجموعے منظر عام پر آچکے ہیں، ان کا تعارف محض ساڑھے تین سطروں میں کیا گیا ہے اور صرف تین شعری مجموعے کا ذکر کیا گیا ہے۔کتاب کے بیک پیج پر مولانا ڈاکٹر ابوالکلام قاسمی شمسی کی تاثراتی تحریر ہے، جو بہت عمدہ ہے، ان کا یہ اقتباس ملاحظہ کیجئے!”تذکرہ شعرائے ویشالی شعراء پر ابتدائی اور بنیادی کام ہے، اس طرح اس کو نقش اول ہی کہا جاسکتا ہے، اس لیے مطالعہ کے وقت اس میں بہت سی کمیوں کا احساس ہوسکتا ہے، مگر یہ بات ذہن میں رہے کہ نقش اول ہمیشہ نامکمل ہی ہوتا ہے، اس میں رنگ بھرنے میں وقت لگتا ہے اور یہی ابتدائی نقوش آئندہ کے لیے مشعل راہ بنتے ہیں۔“ مولانا محمد صدر عالم ندوی علمیت اور صالحیت کے باوصف علمی وادبی حلقوں میں جانے پہچانے جاتے ہیں۔ان کی قلمی صلاحیت اور شعری وادبی ذوق بھی قابل تحسین ہے، اردو شاعری سے دلچسپی نے ہی ان کو اس کتاب کی ترتیب پر آمادہ کیا ہے۔اس میں کوئی دو رائے نہیں ہے کہ انہوں نے یہ کتاب لکھ کر مقامی شعراء کو حیاتی جاودانی عطا کیا ہے۔آئندہ اگر کوئی ویشالی کے شعراء کی تاریخ قلم بند کرنا چاہے تو ان کے لئے یہ کتاب بنیادی مراجع ثابت ہوگی۔اس کام کے لیے مصنف بلاشبہ مبارکباد کے مستحق ہیں۔اس سے قبل مصنف کی متعدد کتابیں شائع ہوکر مقبول ہوچکی ہیں۔امید ہے کہ اہل علم وقلم سابقہ کتابوں کی طرح اس کتاب کو بھی پسندیدگی کی نظر سے دیکھیں گے اور شوق کے ہاتھوں سے لیں گے۔کتاب 112 صفحات پر مشتمل ہے، جس کی قیمت 150 روپے ہے، اسے نورالقمر لائبریری مہوا، ویشالی اور بک امپوریم سبزی باغ، پٹنہ سے حاصل کی جاسکتی ہے، مصنف کے موبائل نمبر 9661819412 پر بھی رابطہ کیا جاسکتا ہے۔

دشمنوں سے اعراض، ایک فکر یا مغالطہ۔۔۔۔

تحریر: قتیبہ جمال ملکیا بینی پٹی مدھوبنی بہار۔۔۔۔۔۔

اقدار حیات کا پس منظر سماجی، مذہبی، تمدنی، ثقافتی، جماعتی، خاندانی، فکری، یا فرقہ وارانہ سب کچھ ہوسکتا ہے، یعنی فردان میں سے کسی بھی، یا سب ہی قسم کے سیاق وسباق سے اقدار حاصل کرسکتا ہے، یا بالفاظ دگر متاثر ہوسکتا ہے، لیکن ساتھ ہی رد وقبول کا عمل بھی جاری رہتا ہے۔

انہیں میں سے ایک ہے فکری تاثر جیسا کہ اوپر موجود ہے،

شخصیات کی ارتقاء کے لیے یہ ایک اہم پہلو ہوا کرتا ہے، کیوں کہ کچھ صفات وکمالات شخصیت کے اندر خداداد ہوتی ہیں جبکہ کچھ اکتسابی، خداداد: جیسے بصارت، قوت حس، بھوک و پیاس لگنے پر بچے کا رونے لگنا، عوامی یا خاندانی زبان کو اخذ کرنے کی صلاحیت وغیرہ۔اسی طرح دائرۂ اکتسابی بھی بہت وسیع ہوا کرتا اور انہیں میں سے ایک ہے فکری تاثر یعنی کسی بڑے بزرگ کی فکر سے متاثر ہونا یا اسے اپنانا، یہ اکثر و پیشتر تاریخی افراد سے ہوتا ہے جبکہ بعض مرتبہ اپنے ہم عصروں سے بھی ہوا کرتا ہے، چونکہ انسان کسی نہ کسی کو دیکھ کر ہی اپنے کو بناتا یا سنوارتا ہے، یا پھر دل بینا کو آگ دینے کے لئے تاریخی عہد سے سبق لیتا یا کسی دانشور، صحافی ومحقق، شاعر وادیب، فلسفی و پروفیسر یا کسی دانشور طبقے کے افکار سے متاثر ہوتا ہے۔انہیں میں سے ایک جواں مرد، حق گوئی و بے باکی کا مجسمہ، صاحب بصیرت اور اپنے دور کے بہترین محقق مولانا وحیدالدین خاں صاحب بھی ہیں، ان کے بہت سے افکار کتابی صورت میں موجود ہیں جبکہ بہت سے لوگوں کے ذہنوں اور دلوں میں بھی، بہت سے ایسے افکار ہیں جن سے لوگوں یا یوں کہہ لیں (People following crowd)

بھیڑ کی اتباع کرنے والے کے افکار ونظریات سے میل نہیں کھاتے (اس سے قطع نظر کے بہت سے نظریات ان کے یقینا قابل مذمت ہیں) لیکن اس کا یہ مطلب نہیں کہ ان کی ساری باتیں، نظریات یا ان کی ذات کا ہی سرے سے انکار کردیا جائے، درآں حالانکہ کہ ان کے بہت سے ایسے افکار ونظریات ہیں جو ہمارے لیے درس عبرت اور نصیحت ہیں، انہیں مثبت افکار میں سے ایک قابل ذکر اور باعث ستائش فکر اعراض بھی ہے۔اعراض یعنی لوگوں کی باتوں اور ان کے ظالمانہ وجابرانہ رویوں سے، جہاں ایک طرف بھیڑ کی اتباع کرنے والے مسلمانان ہند کا یہ نظریہ ہے کہ ہم اپنے مخالف (ہندوؤں) کے ظالمانہ عمل کا جواب بھی مزید ظلم وزیادتی سے دیں یعنی اینٹ کا جواب پتھر سے تو وہیں مولانا کی فکر ہے کہ ہمیں بالکل بھی ایسا نہیں کرنی چاہئے، بلکہ وہ اوقات جو ہم ان سے لڑنے جھگڑنے میں صرف کرتے ہیں ان کو اپنی ارتقائی منازل طے کرنے میں لگائیں، جیسا کہ شاہین کا معاملہ کوؤں کے ساتھ ہوا کرتا ہے۔

لیکن اس کے برعکس جو عوام کی فکر ہے وہ کوئی فکر نہیں بلکہ ایک مغالطہ ہے، کیوں کہ اگر ہم اس پر غور خوض کریں تو یہ بات نکل کر آتی ہے کہ اگر ہم اس فکر کے تحت زندگی گزاریں اور اسے اپنی زندگی میں شامل کرلیں تو یقیناً ہمارا ارتقائی سفر بے حد آسان ہوجائے گا، تاریخ گواہ ہے کہ جس قوم یا ملک نے مخاصمت کی طرف توجہ مبذول کیا وہ ترقی وخوشحالی میں بہت پیچھے رہا، جس کا جیتا جاگتا ثبوت پاکستان ہے، ہندوستان اور پاکستان کے علاحدہ گی کے وقت سے لے کر آج تک پاکستان اپنی ملیٹری مظبوط کرنے اور لڑنے جھگڑنے میں اپنی تمام تر توانائیاں صرف کرتا رہا جس کا نتیجہ ہمارے سامنے ہے، اسی طرح اگر ہم جاپان کو دیکھیں جو کہ ایک چھوٹی سی آئلینڈ کنٹری ہے، وہاں امریکی حملہ ہوا جس سے لوگوں کے تمام تجارتی مراکز تباہ وبرباد ہوکر رہ گئے پر اس ملک نے بجائے اس کے کہ وہ اپنے آپ کو اس حملے کا بدلہ لینے کے لیے تیار کرتا اس نے اپنی ارتقاء پر پوری توجہ دی، اور لڑنے سے اعراض کیا جس کا نتیجہ بھی ہمارے سامنے ہے۔اسی طرح دوسرا فائدہ یہ ہے کہ ہمارے ہندوستان میں گرچہ ہندوؤں کی ایک بڑی تعداد موجود ہے لیکن ان کے اندر جو طبقات کی لڑائی ہے وہ ابدی اور ایک دوسرے کو کمزور کرنے والی ہے، اگر ہم ان سے لڑنے سے اعراض کرتے رہیں تو وہ لڑائی ان کی خود بخود ابھرے گی اور پھر وہ خود میں الجھ کر رہ جائیں گے کیوں کہ ان کا اصل دشمن مسلمان نہیں بلکہ خود ہندو ہی ہے، تاریخ کے اوراق پلٹنے سے یہ عیاں ہوتا ہے کہ اکثر بڑی بڑی لڑائیاں انہوں نے آپس میں ہی لڑی ہے، یہ ان کے مذہب کی ایک بڑی کمزوری ہے، اور اگر اس کے برعکس ہوا تو ان کے اندر اتحاد بڑھے گا جو ہمارے لیے بڑی مصیبت کا باعث ہے۔تیسرا اہم پہلو یہ ہے کہ ہندو امت دعوت میں شامل ہے، تو بجائے اس کے کہ ان کے عمل کا جواب دیا جائے یہ زیادہ مناسب معلوم ہوتا ہے کہ ان سے نرم گفتاری اور نرم مزاجی سے پیش آیا جائے کیوں کہ اس سے جو دعوت کا پہلو ہے وہ غالب معلوم ہوگا جو کہ مقصد اصلی ہے، یہ الگ بات ہے کہ ہمارے ہندوستان میں تحفظ شریعت کا جلسہ خوب دھوم دھام سے منعقد کیا جاتا ہے جبکہ یہ شریعت نشر کے لیے ہے تحفظ کے لیے نہیں۔اسی طرح چوتھی اہم بات، تاریخ گواہ ہے کہ جب بھی مسلمانوں نے یا کسی قوم نے بھی حاکمانہ رویہ اختیار کیا اس کے چند سالوں بعد ہی وہ قوم زمیں بوس نظر آئی یعنی دوسری قوم اس پر غالب آگئی، اس کے برعکس جو قوم ستائی گئی یا ظلم وستم کا نشانہ بنی وہ اگلے چند سالوں میں فائق وبرتر ثابت ہوئی کیوں کہ یہ اللہ کا اصول ہے، تمام تر کبریائی اور برتری اللہ کے لیے چنانچہ جب بھی کوئی قوم یا انسان اس صفت سے متصف ہونے کی کوشش کرتا ہے اللہ اسے زمیں پر دے مارتے ہیں۔

اس کے برعکس اگر ہم غیر قوم سے لڑیں تو ہمیں کیا ملے گا؟ کیا وہ قوم ہمارے دین و مذہب کو مستحسن جانے گی؟ کیا وہ ہاتھ پر ہاتھ رکھے یوں ہی بیٹھی رہے گی؟ کیا اس میں ہمارے دین ومذہب کی فلاح و بہبود کا ساز وسامان چھپا ہوا ہے؟ کیا اس سے ہمارے بچوں کی شخصیت میں نکھار پیدا ہوگا؟ یا ہمارا دین تیزی سے پھیلے گا؟

بالکل بھی نہیں! ان میں سے کوئی بھی چیز پائی نہیں جاتی۔

پھر کیوں ہم اپنی تمام توانائیاں اس میں صرف کریں، کیا یہ ایک حماقت بھرا حمل نہیں ہوگا؟

لہذا شخصیت، قوم وملت کی ارتقاء کے لیے اس فکر کو اپنی فکر بنانا بہت ضروری ہے، اور شاید یہی وہ اخلاق ہے جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا کفار مکہ کے ساتھ رہا، دشمنوں کی جانب سے سب وشتم کیا جاتا، پتھر مارا جاتا پر آپ مسکراتے اور دعائیں دیتے۔

اللہ یہ صفت ہم سب کے اندر ڈال دے آمین۔

حجۃ الوداع کو سمجھے بغیر اسلام کو سمجھنا ناممکن ہے

خطبہ حجۃ الوداع کا نواں اہم نکتہ: کوئی ایک دوسرے کا مال ناجائز طریقے سے نہ کھائے۔۔۔۔۔۔۔۔

تیسری قسط

اسمعوا منی تعیشوا الا لا تظلموا الا لا تظلموا الا لا تظلموا انه لا یحل مال مال امریء الا بطیب نفس منه (مسند احمد ۱۹۷۷۴) الا ان المسلم اخوا المسلم و لا یحل لاحد من مال اخیه الا ما طابت به نفسه۔ (مسلم ۲۱۳۷ و مستدرک حاکم ۳۱۸)

میری بات غور سنو؛ زندگی پا جاوگے۔ سنو ظلم نہ کرو، سنو ظلم نہ کرو، سنو ظلم نہ کرو کسی شخص کا مال اسکے دل کی خوشی کے بغیر لینا حلال نہیں۔ (خبردار!) یاد رکھو مسلمان ایک دوسرے کے بھائی ہیں۔ کسی مسلمان کی کوئی بھی چیز دوسرے مسلمان کے لیے حلال نہیں تاوقتیکہ وہ خود (خوشی سے) حلال نہ کرے۔ جس نے اپنے بھائی کا مال جھوٹی قسم سے ہتھیا لیا وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنا لے۔

ایک دوسرے کے مال کو مال کو حرام طریقے سے کھانے کی سب سے بڑی مثال اس دور میں جہیز ہے۔ وہ لوگ بدترین مجرم ہیں جو استطاعت رکھنے کی وجہ سے ایسی ایسی مثالیں قائم کر دیتے ہیں جن کی وجہ سے معاشرہ میں رسم چل پڑتی ہے پھر ہر شخص جھوٹ، چوری اور رشوت وغیرہ کے ذریعے اپنی بیٹیوں کی شادیوں پر جہیز دینے پر مجبور ہو جاتا ہے۔ جو لوگ جہیز کو ''خوشی سے'' دیئے جانے والی چیز یا تحفہ یا ہدیہ کہتے ہیں وہ بخدا بہت بڑا جھوٹ باندھتے ہیں۔ یہ رسم ورواج کے نام پر ایک دوسرے کو مشقّت میں ڈالنا ہے۔ یہ ایک بلیک میل ہے کہ لڑکی کے والدین سے بیٹی کی شادی کیلئے مال وصول کیا جائے۔ (مزید تفصیلات کیلئے ملاحظہ ہو کتاب ''مرد بھی بکتے ہیں۔۔۔جہیز کیلئے'' جو ویب سائٹ پر دستیاب ہے۔)

اگر ہمارے عالم، ہمارے مفتی، ہمارے لیڈر اور ہمارے عوام کو صرف "المسلم اخوا المسلم" کے تقاضے سمجھ میں آ جائیں تو نہ خود مسلمانوں میں فرقہ بندیاں باقی رہینگی اور نہ دنیا میں کوئی غیر مسلم باقی ن رہیگا۔ کیونکہ جب وہ دیکھیں گے کہ مسلمان ایک دوسرے کے رائیٹس کی جتنی حفاظت کرتے ہیں، وہ دنیا کا کوئی چارٹر نہیں کر سکتا تو فطری طور پر ان کے دل میں مسلمانوں میں شامل ہونے کی خواہش پیدا ہو جائے گی۔ آج بدقسمتی سے "المسلکی اخوا المسلکی" اور "الجماعتی اخوا الجماعتی" تو ضرور ہے "المسلم اخوا المسلم" کہیں نہیں ہے۔

ایک بھائی سے گھر کے اندر چاہے جتنا بڑا اختلاف ہو لیکن کیا وہ گھر سے باہر اپنے اس بھائی کو ذلیل کر سکتا ہے؟ کیا ہم نہیں جانتے کہ اس فوج کا انجام کیا ہوتا ہے جس کے دشمن تو سامنے ہوں اور فوجی اپنے دشمن پر گولی چلانے کے بجائے خود ایک دوسرے پر گولیاں چلانے میں مصروف ہوں؟ ایک دوسرے کے بھائی ہونے کی مثال کسی فوج کے سپاہیوں میں دیکھی جا سکتی ہے۔ ہر فوجی الگ زبان، الگ صوبے، الگ رنگ اور الگ ذات ونسل کا ہونے کے باوجود قانون کے دفاع اور ملک کی حفاظت کے لیے ڈٹ جاتا ہے۔

بدقسمتی سے ایسا نہیں ہو سکا کہ علماء یا جماعتیں یا مسالک اس نیک کام کے لیے آگے بڑھے ہوں کیونکہ یہ معاملہ انا کا ہے۔ نفسیاتی طور پر ہر فریق یہ چاہتا ہے کہ پہلے دوسرا ان کو بڑے بھائی کا درجہ دے اور چھوٹے بھائی کی طرح ان کے پیچھے چلے تب وہ ضرور المسلم اخوا المسلم پر عمل کرنا شروع کر دینگے۔ دوسرا مسئلہ ایک یہ ہے کہ اگر یہ اپنے مخالف سے بھائی کی طرح سلوک کرنا شروع کر دینگے تو پھر ان کے اپنے ماننے والے خود ان پر پل پڑیں گے کہ کل تک تو آپ کے کہنے پر ہم نے جن لوگوں کو مشرک، کافر، بدعتی وغیرہ کہہ کر جھگڑے مول لیے تھے، اب آپ کہہ رہے ہیں کہ وہ ہمارے بھائی ہیں تو پہلے اپنی غلطی تسلیم کیجیے۔ لوگ اگر دوسروں کے مسلک اور عقیدے کی بنیاد پر دشمنی ترک کر دیں تو ان کی عزت، پوزیشن اور دوکانیں بند ہو سکتی ہیں۔

بھائی ہونے سے مراد وہی ہے کہ جو خطبہ حجۃ الوداع کے دوسرے نکتے میں تفصیل سے بیان ہو چکی ہے۔ کہ: آپ کا ہاتھ اور آپ کی زبان آج کے بعد سے "لا الہ الا اللہ محمد الرسول اللہ" کا اقرار کرنے والے کسی بھی مسلمان کی جان، مال اور عزت کے خلاف ہرگز نہیں اٹھیں گے۔ ہم کسی کو اپنے سے کمتر، حقیر اور قابل تنقید نہیں سمجھیں گے۔ اس کام کو سب سے پہلے علماء یا جماعتوں یا مسالک پر ہرگز نہیں چھوڑا جا سکتا بلکہ یہ کام تو سب سے پہلے ہر قاری، ہر فرد کے ذمے ہے کہ وہ اللہ کے حضور سچے دل سے عہد کر لے کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے اس فرمان پر آج سے ذاتی طور پر عمل کرے گا۔ ہر مسلمان سے اپنے سگے بھائی کی طرح سلوک کرے گا۔ جو لوگ اس اخوتِ اسلامی میں رخنہ ڈالنے کی کوشش کریں گے، ان کے پیچھے نہیں چلے گا بلکہ انہیں سمجھانے کی کوشش کرے گا۔ اسطرح ان مولویوں کا خود بخود قلع قمع ہو جائیگا جو اپنی سرداری باقی رکھنے کیلئے دوسرے مسلمانوں سے لڑاتے ہیں۔

اس نکتہ میں ایک اور اہم فرمان یہ ہے کہ "کوئی ایک دوسرے کا مال حلال نہیں کرے گا تاوقتیکہ وہ شخص خود خوشی سے حلال نہ کرے۔ آج سارے لوگ ایک حمام کے ننگے ہیں۔ شرم حیا، انسانیت کی پاسداری، مروت، رحم سب کچھ ہم نے دفن کر دیا ہے۔ ہر شخص مال کی لوٹ میں آخرت سے غافل ہو چکا ہے۔ دوسرے بھائیوں کی جیب کو کاٹنا اس بنیاد پر حلال کر لیا گیا ہے کہ "یہ تو سب کر رہے ہیں، میں نہیں کروں گا تو کوئی دوسرا کرے گا"۔ اور انہی کی وجہ سے پوری قوم آج چوری، جھوٹ اور حرام ذرائع آمدنی کو اختیار کرنے پر مجبور ہے۔ دوسری طرف مسلمانوں میں بیروزگاری کے نتیجے میں ہر شخص تعمیراتی کام میں یا رئیل اسٹیٹ کے کاروبار میں اترنے لگا ہے کیونکہ اس میدان میں اخراجات دکھائے کچھ اور جاتے ہیں اور لگایا کچھ اور جاتا ہے۔ پولیس والوں، سرکاری افسروں، عدلیہ والوں اور وکیلوں کا تو ذکر ہی کیا؟ یہ لوگ تو بس وہی لیتے ہیں جو مسلمان بھائی "خوشی سے" دے دے۔ اور اگر کوئی بھائی ان کو خوشی سے "نہ دے سکے تو اس کا جو حشر ہوتا ہے یہ سب ہی کو معلوم ہے۔ آج ہر فرد ایک "طوائف" کی طرح ہو چکا ہے کہ جہاں اسے پتہ چل جائے کہ دوسرا اس کا محتاج ہے تو وہ اپنی قیمت بڑھا دیتا ہے اور یوں دوسرے بھائی کی ضرورت کا مکمل استحصال کرتا ہے۔

مسلمانوں کے دو طبقات خود مسلمانوں کو جس قدر لوٹ رہے ہیں شائد دشمنانِ اسلام بھی اتنا نہیں لوٹ سکتے۔ ایک سیاستدانوں کا طبقہ دوسرا وکیلوں کا۔ ان کے جھوٹ، فریب اور چالبازیوں سے ہر مسلمان بھائی پریشان ہے۔ ان میں یقینا کچھ لوگ اچھے ہونگے لیکن اکثریت نے پورے معاشرے کو برباد کر دیا ہے۔ وکیل حضرات جب طلاق، خلع، وراثت یا جرائم کے مقدمات لڑتے ہیں تو مقدمہ جیتنے کیلئے جو جو الزامات گھڑ کر فریقِ ثانی کو جو اگرچہ کہ ان کا ہی مسلمان بھائی ہوتا ہے، اسکو ہر طرح ہرانے کی کوشش کرتے ہیں دوسرا اکتنا ذلیل ہو جائے۔ اسکے علاوہ ڈاکٹروں کا طبقہ بھی ہے جو غیر قوموں کی طرح اپنی قوم کے ہی لوگوں کو بے رحمی سے لوٹ رہا ہے۔

خطبہ حجۃ الوداع کا دسواں اہم نکتہ: وراثت کے احکام اللہ کے حدود ہیں

ان اللہ قد اعطی لکل ذی حق حقه فلا وصیة لوارث۔ (ترمذی ۲۰۴۶)

اے لوگو! اللہ نے میراث میں ہر وارث کا حصہ مقرر کر دیا ہے۔ اور وارث کے لیے وصیت کرنا جائز نہیں۔

آج عدالتوں میں جتنے مقدمات خاندانی قضیات سے متعلق ہیں، ان میں سب سے زیادہ حقِ وراثت سے تعلق رکھتے ہیں۔ اگر مسلمان صرف حقِ وراثت کے قانون کو صرف اپنے اپنے گھر سختی سے نافذ کر دیں تو ساری عدلیہ ان کے قدموں میں ہوگی۔ اگرچہ نماز، روزہ، زکوٰۃ، حج اور جہاد جیسے اہم ترین فرائض قرآن میں بیان ہوئے ہیں لیکن کہیں کسی حکم کے ضمن میں "تلک حدود اللہ" کے الفاظ سے تنبیہ نہیں کی گئی لیکن وراثت کے ضمن میں یہ تنبیہ آئی ہے۔ وراثت کے حکم کی خلاف ورزی اللہ کے لائن آف کنٹرول [LoC] کو تجاوز کرنے کے مترادف ہے۔ اور ہم سب جانتے ہیں کہ ہندوستان پاکستان یا فلسطین اسرائیل کی سرحد کے اندر ایک قدم بھی رکھ دینے کا نتیجہ کیا ہوتا ہے؟ وراثت کے احکام کی خلاف ورزی کا صرف ایک بدترین نتیجہ ذیل میں ملاحظہ فرمائیں۔

غریب ومتوسط طبقے میں آج ایسے لاکھوں نوجوان ہیں جن کے والد کی کوئی نہ کوئی جائداد تھی جو آج بھی اگر موجود ہوتی تو اس کی مالیت لاکھوں میں ہوتی مگر بیٹیوں یا بہنوں کے جہیز اور ان کی معیاری شادی" کے نام پر اسے فروخت کرنا پڑا اور یوں آج ان کی نوجوان اولادیں معمولی نوکریوں پر مجبور ہیں۔ نبی کریم ﷺ نے تجارت کرنے والوں کیلئے رزق کے 9 دروازوں کی بشارت دی ہے لیکن یہ بچارے نوجوان اپنی ساری زندگی قرض اور سود چکانے میں گزار دیتے ہیں اور اپنی خود کی اولاد کو معمولی اسکولوں اور کالجوں یا مدرسوں میں پڑھانے پر مجبور ہیں۔ سارا سرمایہ تو ان کے داماد یا بہنوئی کھا چکے ہوتے ہیں۔

مثال کے طور پر ایک باپ کے دو بیٹے اور دو بیٹیاں ہیں، باپ کا کل سرمایہ ہی آٹھ دس لاکھ کا ہے۔ اب وہ یہ سرمایہ بیٹوں کو تجارت کے لیے دینے کے بجائے بیٹیوں کے جہیز پر خرچ کر دیتا ہے۔ اگر وہ بیٹوں کو دینا بھی چاہے تو عام طور پر ہوتا یہی ہے کہ اس کی بیوی اپنے بیٹوں کو نظرانداز کر کے اپنی بیٹیوں کے لیے سب کچھ خرچ کروا دیتی ہے۔ بیٹے بچارے ٹیکسی، آٹو یا رکشہ چلانے یا پھر الکٹریشن، پلمبر، سیکریٹری یا کلرک جیسی معمولی ملازمتیں کرنے پر مجبور ہو جاتے ہیں اور پھر اپنے باپ ہی کی طرح سدا مفلوک الحال بنے رہتے ہیں۔ باپ کے انتقال پر جب مکان کی وراثت کی بات نکلتی ہے تو بیٹیاں اپنے شوہروں کے ساتھ حصہ مانگنے کے لیے آدھمکتی ہیں۔ ایسے نفسا نفسی کے وقت میں بیٹے اپنی ہی بہنوں کو بے دخل کرنے کی کوشش کرتے ہیں کیونکہ ان کے نزدیک تو وہ جہیز کی شکل میں اپنا حصہ وصول کر چکی ہوتی ہیں۔

جہیز ہندومت میں وراثت کی ایک شکل ہے اس لیے ان کے ہاں عورت کو وراثت میں حصہ نہیں دیا جاتا۔ لیکن اسلام میں جہیز حرام ہے کیونکہ یہ ایک رشوت، بھیک، اسراف، تبذیر، مشرک قوم کی تقلید، فتنہ، سوشیل بلیک میل اور فخر وریا سے پُر ہے۔ دوسری طرف لڑکیوں کو وراثت کے حق سے محروم رکھنا بھی دوسرا حرام کام ہے۔ لیکن سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کیا جہیز دینے کے بعد عورت کا میراث میں حصہ شرعاً ختم کیا جا سکتا ہے؟ ظاہر ہے کہ یہ ناممکن ہے۔ ہاں جہیز کو ضرور ختم کیا جا سکتا ہے۔ ہر وہ شخص جس نے جہیز وصول کیا ہے یا کرنے والا ہے وہ اچھی طرح جان لے کہ وہ جہیز کی صورت میں کسی غریب بھائی یعنی لڑکی کے بھائی کی وراثت پر ڈاکہ ڈال رہا ہے۔ وہ اسکو تجارت کرنے کے حق سے روک کر نوکری کی غلامی اختیار کرنے پر مجبور کر رہا ہے۔ اور قیامت میں اللہ کی حدود تجاوز کرنے کے جرم میں اس کی ضرور پکڑ ہوگی۔

خطبہ حجۃ الوداع کا گیارہواں اہم نکتہ: اپنے نوکروں کا خیال رکھو

ارقائکم ارقائکم ارقائکم

غلاموں کا خیال رکھو، غلاموں کا خیال رکھو غلاموں کا خیال رکھو (مسند احمد ۱۵۸۱۳)

دنیا کا کوئی چارٹر ایسا نہیں جس میں نوکروں، ماتحتوں یا غلاموں کے حقوقِ انسانی کا خیال رکھنے کا حکم دیا گیا ہو۔ مزدوروں کے حقوق پر تو کئی چارٹر بنے ہیں لیکن مالکوں کو کہیں یہ نہیں بتایا گیا کہ اگر نوکروں کے ساتھ ناانصافی کی گئی تو یومِ آخرت اس کی بھی پوچھ ہوگی۔ آج غلاموں کا دور نہیں رہا لیکن غربت وافلاس نے انسانوں کو ان غلاموں سے بدتر بنا دیا ہے جو عہد قدیم میں ہوا کرتے تھے۔ ہم اگر تفصیل میں گئے بغیر اپنا اپنا جائزہ لیں تو سمجھ میں آ جائے گا کہ اس حکم کا خود ہم پر کیا تقاضا ہے؟ بہتر ہوگا پہلے ہم اپنے اپنے گھر کی خادماؤں کا انٹرویو کریں، ہر نوکرانی کی ایک ہی کہانی ہے۔ شادی ہوئی مگر شوہر شرابی اور کاہل نکلا۔ جہیز اور زیور بیچ کر بھاگ گیا، بے چاری تین چار چھوٹے چھوٹے بچوں کے ساتھ شہر آ گئی۔ وہ بچے اور بچیاں نہ کبھی اسکول گئے اور نہ مدرسہ۔ بچیاں بڑی ہوتی گئیں اور دوسرے گھروں میں نوکر بن گئیں اور بچے دکانوں اور کارخانوں میں لگ گئے۔ لاکھوں کی تعداد میں مسلمان بچیاں آج ہندو گھروں اور کارخانوں میں نچلے کاموں پر نوکری کر رہی ہیں اور دوسرے مذاہب میں اگر ضم ہو رہی ہیں۔ اگر نہیں بھی ہو رہی ہیں تب بھی اسلام اور مسلمانوں کیلئے باعثِ شرم ہیں۔ اور یہ تعداد مسلسل بڑھتی جا رہی ہے۔ آئیندہ دس تا پندرہ سالوں میں ان پڑھوں کی یہ تعداد جو بڑھے گی تو وہ لاکھوں میں ہوگی۔ ان کی اکثریت کی وجہ سے یہ پوری قوم کی شناخت یا علامت بن جائیں گے۔ آج ضرورت اس بات کی ہے کہ ہر شخص ان نوکرانیوں، یا ڈرائیور یا ملازمین کے صرف ایک بچے کی مکمل تعلیم کا ذمہ لے لے اور اس کو اسی معیار پر تعلیم دلائے جس معیار کی تعلیم اپنے بچے کو دلا رہا ہے۔ تب یہ بات سامنے آئے گی کہ کسی امیر کا بچہ محنت سے پڑھ کر اتنی ترقی نہیں کرے گا جتنا کہ ایک غریب نوکرانی کا بچہ کچھ بن کر دکھائے گا۔ قوم میں تعلیم کو عام کرنے کی یہ بھی ایک معقول صورت ہے۔

خطبہ حجۃ الوداع کا بارہواں اہم نکتہ: میرے بعد ایک دوسرے کے گردنیں نہ مارنا:

فلا ترجعوا بعدی ضلالا یضرب بعضکم رقاب بعض: میرے بعد جاہلیت پر نہ پلٹ جانا اور نہ ایک دوسرے کی گردنیں مارنا۔ (بخاری ۴۴۰۵، مسند احمد ۱۹۴۴۷)

کوئی شخص یہ نہیں کہے گا وہ جاہلیت پر پلٹ گیا ہے۔ کون کتنی جاہلیت پر ہے یہ جاننے کے لیے بہتر ہوگا اگر ہم ایک مرتبہ پھر ابولہب یا ابوجہل کی تاریخ پڑھیں۔۔ ابولہب کی کوئی بات جب مانی نہ جاتی اور اس سے کوئی اختلاف کرتا تو وہ غضبناک ہو جاتا اور اس کا چہرہ شعلے کی طرح لال ہو جاتا۔ لوگ اسی لیے اس کو ابولہب "یعنی شعلے والا کہتے جس پر وہ بڑا ہی نازاں ہوتا۔ اور ابوجہل کا معاملہ یہ تھا کہ وہ ایک طرف معاملات میں بدعہدی کرتا، لوگوں کا مال دبا لیتا اور کسی میں اتنی ہمت نہیں ہوتی کہ کوئی اس سے وہ مال وصول کرے۔ لیکن خدا پر اس کے یقین کا یہ عالم تھا کہ جب جنگِ بدر کیلئے نکل رہا تھا تو کعبہ کے پاس کھڑے ہو کر اس نے دعا بھی کی تھی کہ اے خدا جو حق پر نہیں ہے تو اسکو ہلاک کر دے۔ دنیاوی معاملات ہوں یا دینی، آج اگر ہم اپنے اطراف نظر دوڑائیں تو محسوس ہوگا کہ ہر جانب ابولہب اور ابوجہل بھرے پڑے ہیں۔ ہماری جاہلیت کے چند نمونے ملاحظہ ہوں۔

جہالت کی سب سے بڑی نشانی غصّہ ہے۔ حضرت علی کرم اللہ وجہؓ نے فرمایا تھا ''شریف آدمی کو غصّے کے وقت اور رذیل کو خوشی کے وقت آزماؤ''۔ تعلیم یافتہ ہوں کہ ان پڑھ، عالم ہوں کہ جاہل ان تمام کو جب غصّہ آتا ہے تو ان کے متعلقین سے پوچھئے کہ یہ لوگ کیا کیا حرکتیں کرتے ہیں۔ اور اسیطرح جب کوئی خوشی کا موقع آتا ہے تو اسراف و تبذیر کے دروازے کھول دیتے ہیں۔ ہر بدعت اور ہر ناجائز کو کرتے ہوئے یہ بھی کہتے ہیں کہ ''اللہ اور اسکے رسول ﷺ کا صدقہ ہے''۔

جہالت کی دوسری نشانی یہ ہیکہ **اتّخذوا احبارهم و رهبانهم اربابا من دون اللہ** ۔(بقرہ) کے مصداق اپنے لیڈر یا مرشد یا امیر کہہ دیں اسی کو حق مان لینا اور اس پر اڑ جانا۔ شخصیت پرستی، قبیلہ پرستی، جماعت پرستی میں اس قدر ڈوب جانا کہ جو بھی اس سے اختلاف کرے اس کے ساتھ ہر قسم کی ناانصافی اور بدسلوکی، بحث، حجّت وتکرار، مارپیٹ، تحقیر وتکفیر کو جائز سمجھنا۔ ان کے بزرگ جس کو حلال کہہ دیں اسی کو حلال کر لینا اور وہ جس کو حرام کہہ دیں اس کو حرام کر لینا۔ ان کی تحریروں کے علاوہ کسی کی تحریر یا تقریر کو نہ سننا، نہ سمجھنا نہ قابلِ اعتنا سمجھنا۔ یہ بیماری ہر جماعت میں ہیکہ اپنی کتابوں کے علاوہ نہ کسی اور کتاب کو ہاتھ لگاتے ہیں نہ کسی اور کام میں کسی قسم کا تعاون کرتے ہیں۔

جہالت کی تیسری نشانی یہ ہیکہ خوشی یا غم کے موقعوں پر بجائے اللہ کے رسول ﷺ کی سنت کے اپنے باپ دادا، امّاں، نانی اور دادی کے طریقوں پر چلنا۔

جہالت کی ایک اور نشانی جو تعلیم یافتہ اور سمجھدار نظر آنے والے طبقے میں زیادہ پائی جاتی ہے وہ یہ اختلاف رائے کرنے والوں کے خلاف طیش میں آ جانا، قطع کلامی کرنا۔ ہر کام میں اپنے نام کی شہرت تلاش کرنا۔ گفتگو میں ''میں، میں''، مسلسل استعمال کرنا، اپنے باپ دادا اور خاندان کی شان بگھارنا، سوسائٹی کے نامور لوگوں کی دوستی اور ان کے طور طریق اختیار کرنا، دوسروں کی عورت پر نظر رکھنا اور اپنی عورتوں کو سات پردوں میں چھپانا، طاقتور کے آگے جھکنا اور کمزور کو دبانا، ناچ گانے لہو ولعب اور آرٹ اور کلچر کے نام پر مجمع اکھٹا کرنا اور فضول خرچی وریاکاری کو کلچر بنا لینا،

بعینہ یہی وہ جاہلیت تھی جس کا ابولہب اور ابوجہل کی خصوصیات میں شمار تھا۔ جس طرح ہر شخص چاہتا تھا کہ کعبہ پر اس کا پسندیدہ بت ایستادہ رہے، اس لیے وقت واحد میں 360 بت کعبے پر موجود ہوا کرتے تھے اسی طرح مساجد میں بھی سیاسی جماعتوں جیسی دو دو تین تین انتظامی کمیٹیاں متوازی سطح پر چلتی ہیں۔ اماموں اور خطیبوں کے گروپ بن جاتے ہیں۔ ایک ہی عقیدے، مسلک اور جماعت کے اندر بھی کئی کئی گروپس بن جاتے ہیں۔ بڑی شان سے انجمنیں بنتی ہیں اور دو چار سال میں ہی کئی انجمنوں میں تقسیم بھی ہو جاتی ہیں۔ یہ تمام مظاہر دراصل اسی دورِ جہالت کی غمازہیں جو ''انانیت'' کی وجہ سے دورِ جہالت میں عام تھے۔

خطبہ حجۃ الوداع کا تیرہواں اہم نکتہ: قرض لے کر وقت پر واپس کیا کرو

العارية موداة المنحة مردودة والدين مقضی الزعيم غارم (ترمذی ۲۰۴۶)

ادھار لی ہوئی چیز واپس کی جائے۔ دودھ پینے کیلئے جو جانور کسی نے دیا ہوا سے لوٹایا جائے۔ لیا ہوا قرض ادا کر دیا جائے۔ جو شخص قرض کی ضمانت لے گا وہ ذمہ دار ہوگا وہ ذمہ داری نبھائے۔

آج مستحق آدمی کو کوئی قرض نہیں دیتا جس کی وجہ سے بے چاروں کو سود پر پیسہ لینا پڑتا ہے۔ اس کے ذمہ دار مالدار لوگ نہیں بلکہ وہ پیٹ بھرے لوگ ہیں جو قرض لے کر وعدے کے مطابق واپس نہیں کرتے اور دینے والے کو مجبور کرتے ہیں کہ آئندہ اگر کوئی ان سے مانگنے آئے تو انکار کر دیں۔ ایسے بے شمار لوگ جو حج اور عمرے بھی کرتے ہیں۔ قرض لے کر کبھی وقت پر واپس نہیں کرتے اگرچہ کہ ان کی استطاعت ہوتی ہے۔ ایک تو یہ ایمان سے محروم ہو جاتے ہیں کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا **لا ایمان له لمن لا عهد له**۔ جس نے عہد کی پابندی نہیں کی اسکا کوئی ایمان نہیں۔ لیتے وقت پوری عاجزی کے ساتھ التجا کرنا اور لوٹانے کی تاریخ طئے کرنا اسکے بعد تاوقتیکہ دینے والا بار بار یاد نہ دلائے اسکو لٹکائے رکھنا۔ کئی لوگ ایسے ہیں جو زمین خریدنے پیسہ لیتے ہیں اور مکان تعمیر کر کے کرایے آنے تک قرض ادا نہیں کرتے۔ کئی لوگ پہلے بچے کی زچگی کے وقت پیسے لیتے ہیں اور اسکی شادی تک بھی ادا نہیں کرتے۔ کئی لوگ بڑے بھائیوں، سالوں اور بہنوائیوں کے پیسے پر ویزے خرید کر آ جاتے ہیں اور نوکریاں ملنے کے بعد بھی پیسوں کی ادائیگی نہیں کرتے۔ ایسے بے شمار لوگ ہمارے اطراف نظر آتے ہیں جو قرض کے معاملے میں قطعی ناقابلِ اعتبار ہیں۔ یہ لوگ معاشرے کو نقصان پہنچانے والے لوگ ہیں۔ ایسے ہی لوگوں کے بارے میں اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا جو قرض لے اور وقت پر ادائیگی نہ کرے اگرچہ کہ استطاعت رکھتا ہو تو ایسے شخص کو سب کے سامنے ذلیل کرو۔ تاکہ دینے قرض دینے والوں کے پاس اگر کوئی مستحق آئے تو انہیں ایسے قرض لے کر ستانے والوں کے تجربے کی وجہ سے انکار نہ کرنا پڑے۔ جہاں تک ان لوگوں کا تعلق ہے جو واقعی لاچار ہیں اور ادا نہیں کر سکتے ایسے لوگوں کو قرض دے کر مہلت دینے والے اور معاف کر دینے والے کے لئے بخشش کی بشارت ہے۔

خطبہ حجۃ الوداع کے مزید اور بھی نکات ہیں جو ایک طاقتور اخلاقی معاشرے کی بنیاد ہیں جن پر انشاءاللہ آئندہ کبھی تفصیل سے گفتگو ہوگی۔ جیسے

۱۴۔ کسی مسلمان کو دھکّا دینا بھی حرام ہے۔

۱۵۔ کسی بھی مسلمان کو تکلیف پہنچانا حرام ہے۔

۱۶۔ پڑوسی کے حقوق بہت سخت ہیں۔

۱۷۔ مومن، مسلم، مجاہد اور مہاجر کی تعریف

۱۸۔ اپنے ماں باپ اور پھر رشتہ داروں پر خرچ کرو

۱۹۔ عورتیں زیادہ سے زیادہ صدقہ کریں کیونکہ جہنم میں عورتیں زیادہ ہونگی۔

۲۰۔ باپ کی زیادتی کا بدلہ بیٹے سے یا بیٹے کا بدلہ باپ سے نہیں لیا جا سکتا۔

۲۱۔ خدا کی قسم۔۔۔اللہ کی قسم۔۔۔رب کعبہ کی قسم۔۔۔ایسی قسمیں کھانے والوں سے

۲۲۔ رسول اللہ ﷺ قیامت کے روز ہر ایک شفاعت کرینگے لیکن۔۔۔۔

۲۳۔ میری باتوں کو دوسروں تک پہنچا دو، میرے بعد کوئی نبی نہیں ہوں گے

۲۴۔ اللہ اس پر رحمت کرے جو میری باتیں یاد کرے اور دوسروں تک پہنچائے۔

ڈاکٹر علیم خان فلکی
در، سوشیو ریفارمس سوسائٹی، حیدرآباد 9642571721

''آج کے دور میں عزت ناپید ہوگئی ہے''

کبھی کبھی مجھے ایسا لگتا ہے کہ ہم زمانہ جاہلیت میں واپس جا رہے ہیں

, اس زمانے میں جب انسان جانوروں کی طرح رہتے تھے تو حرام، حلال، جائز و ناجائز کی تمیز نہ تھی، عزت وذلت کا تصور نہ تھا، ہر طاقت ور اور زور آور درندہ اپنے کمزور اور لڑائی سے عاری یا ناواقف کی جان، مال اور عزت سب لوٹ لیتا اور اس کو پچھتاوا بھی نہ ہوتا کہ اس نے کچھ غلط کیا ہے بلکہ وہ سینہ تان کر کہتا تم دیکھو میں نے کیا خوب کام کیا ہے، تو اس جیسے سبھی درندے اس کو داد دینے اور واہ واہ کرنے اکٹھے ہو جاتے اور اس کے برعکس معصوم کے پاس سوائے چپ رہنے، جبر سہنے اور بلا وجہ خوف بدنامی کے سہہ جانے کے علاوہ اور کوئی چارہ نہ ہوتا۔ کوئی حق اور انصاف کی بات نہ کرتا، کوئی زور آور بدتمیز بے لگام بے حیا کے آگے سینہ سپر نہ ہوتا، ہر کوئی اپنے ہی مدار میں گھومتا رہتا اور خود کے بچ جانے میں عافیت جانتا اور اس طرح اُس زمانے میں عزت وآبرو کا آنا جانا ایک معمول سا بن گیا۔

قارئین محترم! یہاں عزت وآبرو سے مراد جنسی عزت نہیں بلکہ کسی کی عزت نفس کو ٹھیس پہنچانا ہے، کسی کی کردارکشی کرنا اور اس پر بہتان لگانا، نیز اس کی معاشی زندگی کو تباہ کرنا ہے۔ کیا آج ہم خود غرض نہیں بن گئے، کیا آج معاشرے کا ہر انسان اس بات کا گواہ نہیں ہے کہ پھر سے معاشرے میں ناسوروں سے کسی کی بھی عزت اور جان و مال محفوظ نہیں رہی؟ کیا آج پھر ہم اشرف المخلوقات کے اُتارے گئے اصولوں کو بھلا کر زندگیاں بسر نہیں کر رہے ہیں کیا آج پھر یہ معاشرہ عزت دار کو عزت دینے سے قاصر نہیں ہے؟ کیا آج پھر جھوٹ کا بول بالا نہیں ہے؟ کیا آج کا ہر ذی شعور، پڑھا لکھا انسان خود کو اہلِ علم کہلانے والا ایک ڈر میں نہیں ہے۔ آج یہ جو منفی پراپگنڈا کرنے والے ٹولے ہر گلی، محلے، کوچے کوچے میں موجود ہیں ان کا مقابلہ کرنا ناگزیر ہو گیا ہے۔ یہ سب کچھ جانتے ہوئے بھی آج اہل علم نے چپ سادھ رکھی ہے اور بد معاشوں نے دھوم مچا رکھی ہے۔ جن کے آگے کوئی عزت دار کھڑا نہیں رہ سکتا۔ میرے دوستو، بہن اور بھائیو! آپ مجھ سے اتفاق کریں یا نہ کریں، آپ اپنے اردگرد نظر ڈالیں آپ کو ہر انسان مشکل میں گھرا نظر آئے گا۔ یہ مشکلات انسانوں کا ایک دوسرے کے لئے خود پیدا کردہ ہیں۔ آج آپ کو ہمارے ملک میں عزت نام کی کوئی چیز نظر نہ آئے گی چونکہ کسی کی عزت محفوظ نہ رہی۔ آج کوئی کسی کو عزت دینے کو تیار نہیں خواہ وہ عالم ہیں یا اساتذہ، چیف جسٹس ہے یا وزیر اعظم، وہ کلکرک ہے یا آفسر دیکھو تو بک رہا ہے سب۔ کوئی عزت بچانے کے لئے بھاگا پھر رہا ہے اور کوئی عزت بنانے کے لئے جبکہ عزت آج کے دور میں ناپید ہوگئی ہے۔ عزت مہنگی سے مہنگی ہوتی جا رہی ہے چونکہ عزت کمرشل ہو چکی ہے معاشرے کا ہر فرد چاہتا ہے لیکن دوسرے کو عزت دینے کے لئے تیار نہیں۔ کبھی وہ عزت کے ہاتھوں مجبور بولتا نہیں اور کبھی عزت کے ہاتھوں مجبور سوچتا نہیں اور نہ ہی کبھی لکھ پاتا ہے۔ جس معاشرے میں بلیک میل ہوتا ہے اُس معاشرے سے آج کا انسان عزت چاہتا ہے لیکن ایسا لگتا ہے کہ جس عزت کی تلاش میں لوگ سرگرداں ہیں وہ عزت آج کمرشل ہو گئی ہے، بکنے لگی ہے، بغیر پیسے کے عزت کو رکھنا ناممکن ہو گیا ہے۔ یہ وہی عزت ہے جس کے لئے انسان سب کچھ کرتا ہے، جس کے لئے اس دنیا میں رہنے اور اخلاقیات سکھانے کے لئے کتابیں نازل ہوئیں، قانون بنے، جنگیں لڑی گئیں۔

قارئین! عزت ہی ہے جس کے لئے چادر، چار دیواری بنی تا کہ انسان ایک دوسرے کی جان و مال اور چادر و چار دیواری کی پاسداری کرے تا کہ اس کی عزت نفس برقرار رہے اور زندگیوں میں اطمینان سکون آ سکے۔ چونکہ ہر انسان کو اس عارضی اسٹیج پر اپنی زندگی میں اپنا کردار ادا کر کے واپس لوٹ جانا ہے۔ لیکن انتہائی افسوس کے ساتھ یہ کہنا ناگزیر ہوگا کہ وقت بدلنے کے ساتھ ساتھ ہم خود بھی بدلتے گئے۔ اس دور جدید میں لوگ عزت کے نام کو ترسنے لگے جبکہ اسی دور جدید میں ہر کوئی جدت کو استعمال کر کے عزت کو چاہتا ہے لیکن عزت کسی کی نہ رہی۔ ہم نفرتوں، بہتان بازیوں، بغض، حسد اور لالچ میں اتنے اندھے ہو چکے ہیں کہ اس بات کا خیال بھی نہیں رکھتے کہ جو چیز آج اس دور حیات میں ہمیں میسر نہیں وہ کل کو ہمارے بچوں کو کہاں سے ملے گی۔ اور اس عزت کی دھجیاں اڑانے میں سب سے کارآمد اور موثر ہتھیار یہ سوشل میڈیا ہے، جس پر کسی کی بھی عزت اچھال دی جاتی ہے۔

قیصر محمود عراقی، کریگ اسٹریٹ، کمرہٹی، کولکاتا۔۵۸
mob:6291697668

Rayn Tours
TURKEY + UMRAH
TURKEY 6 DAYS/UMRAH 10 DAYS
FLIGHTS : BOM/IST/JED/BOM
ALL INCLUSIVE 1,92,786
PACKAGE INCLUSIONS:
TURKEY
- VISA + INSURANCE
- 4* HOTELS
- AIRPORT TRANSFERS (PRIVATE)
- TOUR GUIDE
- SIGHTSEEING
- TOPKAPI PALACE(HEAVEN ON EARTH)
- HAZRAT AYUB (ONE OF THE BEST SAHABIS)
- HOGIA SOPHIA (ONE OF THE BEST MOSQUE)
- BLUE MOSQUE
- ERTUGRUL GAZI TOMB (BEST OF KINGS)
- OSMAN GAZI TOMB (BEST OF SULTAN)
- ERTUGRUL GAZI MOVIE SET WITH LUNCH
UMRAH
- MECCA HOTEL :SAIF AL MAJD HOTEL OR SIMILAR
- MADINA HOTEL : HAKEEM TOWER
- VISA + INSURANCE
- ALL PRIVATE TRANSFERS
- 1 DAY MECCA ZIYARATE
- 1 DAY MADINA ZIYRATE
CALL NOW
Address:- Suraj Nagar,Thakurpada Dahisar,Mumbra, Thane Mumbai, Maharashtra. 400612
+91 8070550786
+91 8126997812
+966 550821076 (MAKKAH)
+91 7400265507

Gyarveen 2024
Ziyaarath & Baghdad
Rayn Tours
1111 Guests
10 DAYS PACKAGE
غوث اعظم شیخ عبدالقادر جیلانی
INR 105786/-
02 NIGHTS NAJAF
02 NIGHTS KARBALA
05 NIGHTS BAGHDAD
INR 151786/-
10 DAYS IRAQ +10 DAYS UMRAH
MD Tanweer Alam Noori
+91 8126997812/ +91 8070550786
Abu Shama (Nehal Ahmad Noori)
+966 550821076(Makkah) +91 7400265507
Flight + Hotels+Visa+ Indian Meals+All Ziyarath
Mehafil E Samaa
Mehafil E Naath
Mehafil E Manqabat
Mehafil E Bayan
5 Night Mecca
5 Night Medina
Umra Visa
All Meals.
All Transfers in Ac Bus
Mecca Ziyarath
Medina Ziyarath
53 Ziyarath with islamic scholors
ADD " SURAJGANAR THAKURPADA DAHISAR MUMBRA THANE MUMBAI,MAHARASHTRA 400612
CONTACT FOR HAJJ AND UMRA AND INTERNATIONAL TOURS
Approved by Ministry of Tourism , Govt of India

Rayn Tours
IATA
UMRA 2024
INR 72786/- 14 DAYS PACKAGE
INR 85786/- 20 DAYS PACKAGE
INR 107786/- 30 DAYS PACKAGE
Package Inclusive of:
BOM/JED/BOM
UMRA VISA
AC BUS TRANSPORT
3 INDIAN MEALS DAILY
ZIYARATH MAKKAH AND MEDINA
GUIDANCE BY ULEMMA
MECCA HOTEL SAIF AL MAJD
MEDINA HOTEL HAKEEM 5
IMMEDIATE TICKETS , IMMEDIATE HOTEL BOOKING, IMMEDIATE VISA
NO WAITING
NO SCHEMES
NO INSTALMENTS
Booking Amount 5000/-
INC,AIRFARE &TAX
Deparure at your own Date
Departure Begins: EVERY MONTH
MAKE YOUR OWN GROUP FOR SMALL AND BIG FAMILIES
SUNNI MUALLIM GUIDANCE
SURAJ NAGAR THAKUR PADA DAHISAR MUMBRA THANE MUMBAI ,MAHARASHTRA .400612.
+91 8070550786
+91 8126997812
+966 550821076(Makkah)
+91 7400265507
DUBAI+ UMRAH//TURKEY + UMRAH//EGYPT + UMRAH //OMAN + BAGHDAD

Rayn Tours
Tanweer Alam Noori
+918126997812
+918070550786

HAFEEZ TOUR AND TRAVEL
حفیظ ٹور اینڈ ٹریول
A/16 ADISON ARCADE, FRASER ROAD, OPP. DOOR DARSHAN, PATNA-1
TOUR THE WORLD IN COMFORT
UMRAH GROUP
24 JULY 2024 98,990/- SAUDI AIRLINES DELHI TO DELHI
21 AUG 2024 98,900/- SAUDI AIRLINES DELHI TO DELHI
BAGHDAD ZEYARAT
OCTOBER 2024
Rs.1,10,990/-
PATNA TO PATNA
حسب ضرورت عمرہ پیکج بھی دستیاب ہے۔
Makkah Hotel Within 350-400 Mtr DAR AL KHALIL AL RUSHAD
Package Includes
Accommodation, Visa,Ticket,Laundary, Zamzam, Badar Zeyarat, Transportation,Food,Tour Assistance
Madina Hotel Within 100-150 Mtr. REYAZ AL ZAHRA
9386899468 / 7903121049 / 9507677786 / 9471655574

ARARIYA 9852382797 QARI NEYAZ	SHIEKHPURA 7909023878 EJAZ ABEDIN	PHULWARI 9334735020 ARSHAD ANSARI	DAUDNAGAR 7870055339 KHALIQ ANSARI	PATNA CITY 9905290636 Md.GUDDU
SAHARSA 9471256814 RAHMAT HUSSAIN	GAYA 6203063202 MD IDRIS	CHAPRA 8294537315 ZAID	AARAH 7838829811 YASIR ABID	MOTIHARI 6204363715 MD SAIFULLAH
JEHANABAD 7903205815 FAROOQ ANSARI	HYDERABAD 9000007663 MURAD SHAIKH	DELHI 9313452368 ABDUL JABBAR	LUCKNOW 7007430109 MD FAROOQUE	KOLKATA 9874795786 MD.USMAN

لوک سبھا میں این ای ای ٹی معاملے پر اپوزیشن کا ہنگامہ، کارروائی پیر تک ملتوی

نئی دہلی، 28 جون (یو این آئی) لوک سبھا میں جمعہ کو قومی اہلیت کم داخلہ ٹیسٹ برائے میڈیکل ایجوکیشن (این ای ای ٹی-یو جی) کے معاملے پر اپوزیشن کے زبردست ہنگامہ آرائی کی وجہ سے ایوان کی کارروائی پیر کی صبح 11 بجے تک ملتوی کردی گئی۔

اس سے قبل صبح 11 بجے بھی اسی معاملے پر اپوزیشن ارکان کے ہنگامہ آرائی کے باعث ایوان کی کارروائی دوپہر 12 بجے تک ملتوی کردی گئی تھی۔ دوپہر 12 بجے ایوان کی کارروائی شروع ہوتے ہی اپوزیشن ارکان نے ہنگامہ آرائی شروع کردی۔ اس پر اسپیکر اوم برلا نے ارکان سے کہا کہ وہ پرسکون رہیں اور ترنمول کانگریس کے رکن ایس کے نورالاسلام کے لوک سبھا رکن کے طور پر حلف لینے کی کارروائی مکمل ہونے دیں۔ مسٹر برلا نے اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی سے کہا کہ وہ اپنی پارٹی کے ارکان کو بتائیں کہ انہیں کب کھڑا ہونا ہے اور کب نہیں۔ مسٹر اسلام کے حلف اٹھانے کے بعد اپوزیشن ارکان نے پھر شور مچانا شروع کردیا۔ کانگریس، ترنمول کانگریس اور سماج وادی پارٹی کے ارکان ایوان کے بیچ میں آئے اور ہنگامہ آرائی اور نعرے بازی شروع کردی۔ اپوزیشن ارکان کہہ رہے تھے کہ طلبہ کے ساتھ انصاف کیا جائے۔ وہ نعرے لگا رہے تھے، طلباء کو انصاف دو، ان کا کہنا تھا کہ اس معاملے پر فوری بات کی جائے۔ وہ وزیر تعلیم کی برطرفی کا بھی مطالبہ کررہے تھے۔

مسٹر برلا نے کئی بار اراکین کو پرسکون رہنے اور اپنی اپنی نشستوں پر جانے کو کہا، لیکن اپوزیشن اراکین نے ان کی بات نہیں سنی۔ انہوں نے کہا کہ ووٹروں نے یہاں کے ارکان کو نعرے لگانے کے لیے منتخب نہیں کیا ہے۔ ایوان اور سڑک میں فرق ہونا چاہیے۔ ہنگامہ آرائی کے درمیان اسپیکر نے کچھ قانون سازی کا کام کروایا۔ اس دوران پارلیمانی امور کے وزیر کرن رجیجو نے کہا کہ حکومت ہر مسئلہ پر بات چیت کے لیے تیار ہے۔ صدر کے خطاب پر شکریہ کی تحریک پر بحث کے بعد کسی بھی مسئلے پر بات کی جاسکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اپوزیشن اس طرح ہنگامہ آرائی نہ کرے۔ اپوزیشن ایوان کی کارروائی منصوبے کے مطابق نہیں چلنے دینا چاہتی۔ یہ پارلیمانی جمہوریت کے لیے مناسب نہیں۔ انہوں نے کہا کہ اراکین کو اپنے خیالات کے اظہار کے لیے کافی وقت دیا جائے گا۔ حکومت ہر چیز کا جواب دے گی۔ مسٹر رجیجو کے بیان کے باوجود اپوزیشن ارکان نے نعرے بازی اور ہنگامہ آرائی جاری رکھی۔ اس پر مسٹر برلا نے کہا کہ وہ دوبارہ درخواست کرتے ہیں کہ اراکین اپنی اپنی نشستوں پر جائیں۔ ایوان کے قانون سازی کے کام کو آسانی سے چلانے میں تعاون کریں۔ لوک سبھا اسپیکر نے اپوزیشن اراکین سے کہا کہ آپ صدر کے خطاب پر شکریہ کی تحریک پر بحث نہیں کرنا چاہتے۔

All India Hajj Umrah Tour Operators Association (Regd.)
Package Includes :
Accomodation, Local Zeyarat at Makkah and Madina via badr, Saudi Airlines, Zam Zam, Food, Visa, Laundry, Transportation
Hotel in MAKKAH (within 300-350 Mtr.) DAR AL KHALIL AL RUSHAD or similar
Hotel in MADINA (within 50 Mtr.) MANAZIL FALAH GOLDEN or similar
HARCHANDA CHOWK MUZAFFARPUR 9576078610 NURUL HASSAN RIZVI (KAKA SAHAB)
NAWADA 8700152814 ARSHI
SAMASTIPUR 9576078608 HAFIZ SB
JAMUI 9507052786 AFTAB MALLICK
SILAO, NALANDA 9570625268 MD FAIZAN
SAHARSA 9471256814 RAHMAT HUSSAIN
SIWAN 9973250972 PURNAM SIWANI
BIHAR SHARIF 9798606457 AFAQUE AHMAD
MUZAFFARPUR 9576078606 ANWAR SHOIB
MUBARAKPUR SAHARSA 7033041817 QARI NAZIR
MOTIHARI 9576078602 SHAHNAWAZ KHAN
GOPALGANJ 8294797194 KHURSHID
SASARAM 9708373116 MUSHEER
ARARIA 9852382797 QARI NEYAZ
DHAKA 9097001221 MD TABREZ
KISHANGUNJ 9576078604 SYED AHMED KABIR
FREE BAG WITH EHRAM
HANZALA TOUR & TRAVEL PVT. LTD.
حنظلہ ٹور اینڈ ٹریول پرائیویٹ لیمیٹیڈ
IATA
H.O. : 9/A, Lower Ground Floor, Fazal Imam Complex, Fraser Road, Patna 1
Email : hanzalaheadoffice@gmail.com | Website : www.hanzalatt.com.in
A Complete HAJJ, UMRAH & ZEYARAT Package Solution
9507777786, 9507577786, 9507877786
We Regard Pilgrim as MEHMAN-E-HARMAIN SHARIFAN
TOLL FREE NUMBER 1800-1211-786 TOLL FREE NUMBER
(17 Days) 29 July, 2024 ₹ 98, 999/- DELHI TO DELHI DIRECT FLIGHTS SAUDI ARABIAN AIRLINES
(17 Days) 21 August, 2024 ₹ 98, 999/- DELHI TO DELHI DIRECT FLIGHTS SAUDI ARABIAN AIRLINES
Eid Milad-un-Nabi in Madina (17 Days) 13 September, 2024 ₹ 98, 999/- DELHI TO DELHI DIRECT FLIGHTS SAUDI ARABIAN AIRLINES
(17 Days) 08 October, 2024 ₹ 98, 999/- DELHI TO DELHI DIRECT FLIGHTS SAUDI ARABIAN AIRLINES
CUSTOMISED TRAVEL PACKAGES AVAILABLE !!
(17 Days) 28 July, 2024 ₹1,08, 999/- PATNA TO PATNA DIRECT FLIGHTS
(17 Days) 20 August, 2024 ₹1,08, 999/- PATNA TO PATNA DIRECT FLIGHTS
Eid Milad-un-Nabi in Madina (17 Days) 12 September, 2024 ₹1,08, 999/- PATNA TO PATNA DIRECT FLIGHTS
(17 Days) 07 October, 2024 ₹1,08, 999/- PATNA TO PATNA DIRECT FLIGHTS
BAGHDAD PACKAGE 09 October, 2024 ₹1,09, 999/- PATNA TO PATNA (DIRECT FLIGHTS) 10 October, 2024 ₹99, 000/- DELHI TO DELHI (DIRECT FLIGHTS)

Gulab Jewellers
Gulab Tower Bakerganj,Patna-800 004
Tejaswi Kr. Kr.Sarraf
Mob:-7870075608
गुलाब ज्वेलर्स
گلاب جوئیلرس
ONLY 22 CT BIS 91.6
गुलाब टॉवर,बाकरगंज,पटना-800004
E-Mail:gulabjewellers157@gmail.com
Deals in Gold,Silver,Daimond,Platinum,Hallmark18ct.&22ct Jewellery

آذربائیجان میں قومی اسمبلی تحلیل کردی گئی، انتخابات ستمبر میں ہونگے

باکو، 28 جون (یو این آئی) آذربائیجان کے صدر الہام علی ایف نے قومی اسمبلی کو تحلیل کرتے ہوئے یکم ستمبر کو عام انتخابات کرانے کا فیصلہ کیا ہے۔ آذربائیجان کے ایوان صدر کی ویب سائٹ پر جاری حکم نامے کے مطابق، علییف نے ملک کی قانون سازی کے ادارے، قومی اسمبلی کو تحلیل کر دیا جس کے بعد نومبر میں ہونے والے عام انتخابات یکم ستمبر کو ہوں گے۔ آذربائیجان کی قومی اسمبلی نے صدر الہام علی ایف سے کہا کہ وہ اسمبلی کو تحلیل کر دیں اور عام انتخابات کو دو ماہ تک نومبر میں کرانے کا منصوبہ بنائیں کیونکہ یہ ملک اقوام متحدہ کے ماحولیاتی تبدیلی کے فریم ورک کنونشن کے فریقین کی 29 ویں کانفرنس کی میزبانی کرے گا۔ صدر علی ایف نے قومی اسمبلی کا فیصلہ اس کی آئینی حیثیت کی جانچ کے لیے آئینی عدالت کو بھیج دیا۔ آئینی عدالت نے قرار دیا کہ قومی اسمبلی کی تحلیل اور عام انتخابات کو آگے لانا آئینی ہے۔

بولیویا میں بغاوت کی کوشش میں زخمیوں کی تعداد 14 تک پہنچ گئی: صدر

لاپاز، 28 جون (یو این آئی) بولیویا کے صدر لوئس آرس نے جمعہ کو کہا کہ ملک میں بغاوت کی کوشش میں زخمی ہونے والوں کی تعداد 14 تک پہنچ گئی ہے، جن میں سے کچھ کی سرجری ہوئی ہے۔ بدھ کو مقامی میڈیا نے بولیویا کے انتظامی دارالحکومت لاپاز کے مرکزی چوک موریلو اسکوائر پر فوج کی موجودگی کی اطلاع دی جہاں سرکاری عمارتیں واقع ہیں۔ سابق کمانڈر انچیف جنرل جوآن جوز زونیگا کی قیادت میں فوج نے صدارتی محل پر دھاوا بولنے کی کوشش کی۔ بولیویا کے صدر، جو اس وقت محل میں تھے، نے قوم سے خطاب کیا، واقعات کو بغاوت کی کوشش قرار دیا، اور فوج کی ایک نئی کمان تشکیل دی، جس نے فوج سے مریلو اسکوائر سے نکلنے کا مطالبہ کیا۔ سپاہیوں نے حکم کی تعمیل کی۔ جنرل زونیگا کو بعد میں گرفتار کرلیا گیا۔ جمعرات کو بولیویا کے نائب وزیر داخلہ جانی اگیلیرا نے کہا کہ بغاوت کی کوشش کے دوران نو افراد زخمی ہوئے۔

یمن میں ایک جہاز پر حملے کی رپورٹ: یوکے ایم ٹی او

صنعاء، 28 جون (یو این آئی/اسپوتنک) یونائیٹڈ کنگڈم میری ٹائم ٹریڈ آپریشنز (یو کے ایم ٹی او) نے جمعہ کو کہا کہ اسے یمن کی الحدیدہ بندرگاہ سے تقریباً 150 ناٹیکل میل دور ایک جہاز پر حملے کی اطلاع ملی ہے۔ یوکے ایم ٹی او نے ایک تازہ ترین واقعہ کی رپورٹ میں کہا، "یوکے ایم ٹی او کو یمن کے الحدیدہ کے شمال مغرب میں 150 ناٹیکل میل کے فاصلے پر ایک واقعے کی رپورٹ موصول ہوئی ہے۔ رپورٹ کے مطابق پانچ ماسٹر میزائل فائر کیے گئے جو تمام جہاز کے قریب گرے۔ جہاز کو کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ کسی نقصان کی اطلاع نہیں ہے اور شمال کی طرف بڑھ رہی ہے۔ برطانوی بحریہ کے ایک اہلکار نے کہا کہ حکام حملے کی تحقیقات کر رہے ہیں اور تمام جہازوں کو مشورہ دیا گیا ہے کہ وہ علاقے سے گزرتے وقت احتیاط برتیں اور کسی بھی مشکوک سرگرمی کی اطلاع دیں۔

یمن کی انصار اللہ تحریک (حوثی) نے نومبر 2023 میں غزہ کی پٹی میں فوجی آپریشن ختم ہونے تک اسرائیل سے تعلق رکھنے والے کسی بھی جہاز پر حملہ کرنے کا عہد کیا ہے۔ ان حملوں نے امریکہ کو ایک کثیر القومی اتحاد بنانے پر آمادہ کیا جس میں بحیرہ احمر کے علاقے میں بحری جہازوں کی حفاظت کے ساتھ ساتھ زمین پر حوثی اہداف پر حملہ کرنے کے لیے برطانیہ بھی شامل ہے۔

غزہ میں ایک اور اسرائیلی فوجی ہلاک

یروشلم، 28 جون (یو این آئی) غزہ کی پٹی میں ایک اور اسرائیلی فوجی کی ہلاکت کے ساتھ ہی اسرائیلی فوج میں مرنے والوں کی تعداد 668 ہوگئی۔ اسرائیل ڈیفنس فورسز (آئی ڈی ایف) نے جمعہ کو یہ اطلاع دی۔ آئی ڈی ایف نے کہا، "کبوتز افیک کے سارجنٹ ایال شینیس، جونہال بریگیڈ کی 931 ویں بٹالین کے رکن تھے، 27 جون کو جنوبی غزہ کی پٹی میں لڑائی میں مارے گئے تھے۔" فلسطینی تحریک حماس نے 7 اکتوبر 2023 کو اسرائیل کے خلاف بڑے پیمانے پر راکٹ حملہ کیا اور سرحد کی خلاف ورزی کرتے ہوئے شہری محلوں اور فوجی اہداف دونوں پر حملہ کیا۔ اس حملے کے دوران اسرائیل میں تقریباً 1200 افراد ہلاک اور تقریباً 240 دیگر کو اغوا کرلیا گیا تھا۔ اسرائیل نے جوابی حملے شروع کیے، غزہ کی مکمل ناکہ بندی کا حکم دیا، اور حماس کے جنگجوؤں کو ختم کرنے اور یرغمالیوں کو بچانے کے بیان کردہ ہدف کے ساتھ فلسطینی علاقے میں زمینی دراندازی شروع کی۔

کینیڈا میں افغان سکھوں کو بچانے کے حکم سے متعلق رپورٹ پر پارلیمانی سماعت کا مطالبہ

اوٹاوا 28 جون (یو این آئی) کینیڈا میں مختلف سیاسی جماعتوں کے رہنماؤں نے ایک میڈیا رپورٹ پر پارلیمانی سماعت کا مطالبہ کیا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ اس وقت کے وزیر دفاع اور خالصتانی حامی ہرجیت سجن نے 2021 میں افغانستان کے سقوط کے بعد افغان سکھوں کے لئے فوج کو ریسکیو آپریشن شروع کرنے کی ہدایت دی تھی۔ گلوب اینڈ میل نے رپورٹ کیا کہ مسٹر سجن، جو مسٹر ٹروڈو کے قریبی ہیں، نے 2021 میں تقریباً 225 افغان سکھوں کو بچانے کے لیے کینیڈا کی خصوصی افواج کو ہدایت دینے میں اپنے کردار کا دفاع کیا ہے۔ وینکوور ساؤتھ کے لبرل ایم پی مسٹر سجن اس وقت ایمرجنسی کے وزیر ہیں۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ کابل سے کینیڈا کے شہریوں اور کینیڈا سے تعلق رکھنے والے افغان باشندوں کو نکالنے کے اپنے اقدام کا دفاع کرتے ہوئے، مسٹر سجن نے کہا، "زیادہ سے زیادہ کمزور افغانوں کو محفوظ طریقے سے نکالنے کے لیے ایک منظور شدہ حکومتی پالیسی تھی، جس میں ظاہر ہے پہلے کینیڈین اور وہ لوگ جو ہمارے ساتھ تھے اور ہمارے فوجی ترجمان شامل تھے۔" اس میں کمزور افغان بھی شامل تھے۔ بشمول مذہبی اقلیتیں جیسے کہ افغان سکھ اور ہندو۔" انہوں نے یہ بھی واضح کیا کہ فوج کا کردار حکومتی ہدایات پر عمل کرنا ہے۔ انہوں نے کہا، "فوج سویلین کمانڈ اور نیشنل ڈیفنس کے ماتحت ہے اور قومی دفاع کے وزیر کا کام اس وقت کی حکومتی پالیسیوں پر عملدرآمد کرنا ہے۔" رپورٹ میں کہا گیا کہ افغان سکھوں کو کینیڈین فوج کے لیے آپریشنل ترجیح نہیں سمجھا جاتا کیونکہ ان کا کینیڈا سے کوئی تعلق نہیں تھا۔

رپورٹ کے مطابق، مسٹر سجن نے نہ صرف کینیڈین فورسز کو افغان سکھوں کو بازیاب کرنے کی ہدایت کی بلکہ ان کے مقام اور ان کے بارے میں دیگر تفصیلات بھی فوج کو فراہم کیں کیونکہ اسپیشل آپریشن فورسز نے گروپ سے ملنے کے لیے کام کیا تھا۔ اسے یہ معلومات ایک کینیڈین سکھ گروپ سے ملی جو ان افغان سکھوں سے رابطے میں تھا۔ سابق کنزرویٹو رہنما ایرن اوٹول نے، جو 2021 میں کابل کے سقوط کے دوران کنزرویٹو رہنما تھے، کہا کہ ہاؤس آف کامنز کو سماعت میں اس بات کی تحقیقات کرنی چاہیے کہ افغان سکھوں کو کینیڈین شہریوں، مستقل رہائشیوں اور افغان پر ترجیح کیوں دی گئی، جنہوں نے جنگ کے دوران کینیڈین فوج کی خدمت کی اور اپنی جان کو خطرے میں ڈالا۔

مسٹر اوٹول نے کہا "اس کی ایک کامنز کمیٹی انکوائری ہونی چاہیے۔ حکومت کے پاس جواب دینے کے لیے بہت کچھ ہے کیونکہ یہ واضح ہے کہ کام میں دوسری سیاست اور ترجیحات تھیں۔

کینیڈا کے ایک سابق فوجی افسر اوٹول نے کہا کہ یہ جان کر پریشانی ہوئی کہ لبرل حکومت ان لوگوں کو ترجیح دے رہی ہے جو کینیڈا کے افغان مشن سے وابستہ نہیں تھے۔ انہوں نے کہا کہ "وہاں کے ترجمان اپنی جانوں کے خوف میں جی رہے تھے کیونکہ انہوں نے ہماری مدد کی، اس لیے ایک کینیڈین کے لیے اچھا ہے کہ وہ ان لوگوں کو پیچھے چھوڑ دے۔"

بلاک کیوبکوئس نے جمعرات کو کہا کہ جب ایوان اس موسم خزاں کا دوبارہ اجلاس کرے گا تو وہ افغان انخلاء کے دوران مسٹر سجن کے اقدامات پر سماعت کے لیے ایک تحریک پیش کرے گا۔

اپوزیشن لیڈر پیئر پوئیلیور کے ترجمان نے کہا کہ کنزرویٹو سماعت کے لیے تحریک کی حمایت پر غور کریں گے۔

ڈیوڈ لاوری، ایک سابق معزز کینیڈین اسپیشل فورسز کے سپاہی جو اس وقت کابل میں ویٹرنز ٹرانزیشن نیٹ ورک کے حصے کے طور پر تھے، نے کہا کہ مسٹر سجن کی مداخلت نے انخلاء کی کوششوں میں رکاوٹ ڈالی۔ تجربہ کار گروپ مزید سابق فوجی مترجمین اور فکسرز کو کینیڈا لانے کے لیے جدوجہد کر رہا تھا۔

سوات: اسکول بس کھائی میں جا گری، ایک بچہ جاں بحق، 41 زخمی

سوات، 28 جون (یو این آئی) سوات کی تحصیل خوازہ خیلہ کے علاقے اسالہ کوٹنائی میں اسکول بس سڑک کے کنارے گہری کھائی میں جا گری جس کے نتیجے میں ایک طالب علم جاں بحق جبکہ 41 زخمی ہو گئے۔ ریسکیو 1122 کے مطابق اسکول بس، جس میں 42 کے قریب طلبہ سوار تھے، خوازہ خیلہ کے ایک نجی اسکول اباسین سے اسکول ختم ہونے کے بعد بچوں کو ان کے گھر لے کر جا رہی تھی۔ ریسکیو 1122 کی ترجمان شفیقہ گل نے بتایا جب بس اسالا کے علاقے میں ایک تنگ پل پر پہنچی تو ڈرائیور کے قابو سے باہر ہو کر کھائی میں جا گری جس کے نتیجے میں عبداللہ نامی طالب علم موقع پر ہی جاں بحق ہو گیا جبکہ دیگر بچے زخمی ہو گئے۔

انہوں نے بتایا کہ ریسکیو 1122 کی ٹیموں نے موقع پر پہنچ کر زخمی طلبا کو خوازہ خیلہ ہسپتال منتقل کر دیا، زخمی ہونے والے 6 طالب علموں کی حالت تشویشناک ہے جس وجہ سے انہیں علاج کے لیے سیدو شریف ٹیچنگ ہسپتال منتقل کر دیا گیا۔ مقامی عینی شاہدین کے مطابق بس ڈرائیور کے کنٹرول سے باہر ہو کر کھائی میں گر گئی، خوازہ خیلہ کے رہائشی حیدر علی نے ڈان کو بتایا کہ یہ وہی ڈرائیور ہے جو لالکو کے علاقے میں طالب علموں کو کبن جبہ لے جانے والی اسکول بس چلا رہا تھا اور تب بھی بس الٹ گئی تھی جس کے نتیجے میں 4 طالب علم جاں بحق جبکہ 32 زخمی ہوئے تھے، اسے پولیس نے گرفتار بھی کیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ ستم ظریفی یہ ہے کہ ڈرائیور کو اباسین اسکول نے ہائر کرلیا اور ایک بار پھر بس اس کے قابو سے باہر ہو گئی۔

ڈسٹرکٹ پولیس افسر (ڈی پی او) سوات ڈاکٹر زاہد اللہ نے کہا کہ واقعے کی فوری انکوائری کی گئی ہے اور خلاف ورزی کرنے والوں بشمول اسکول انتظامیہ اور ڈرائیور کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔

لبنان نے شمالی اسرائیل پر میزائل حملہ کیا

یروشلم/بیروت 28 جون (یو این آئی) لبنان نے شمالی اسرائیل کے شہر صفد پر 35 راکٹوں اور میزائلوں سے حملہ کیا، جس سے بجلی کی فراہمی میں خلل پڑا اور کئی مکانات اور املاک کو بڑے پیمانے پر نقصان پہنچا۔ اسرائیلی فوج نے یہ اطلاع دی۔ اسرائیلی فوج نے کہا کہ "اسرائیل ڈیفنس فورسز (آئی ڈی ایف) کے دفاعی نظام نے کئی حملوں اور کئی میزائلوں کو روکا"۔ ملک کی میگن ڈیوڈ ایڈوم ریسکیو سروس کے مطابق اس حملے میں کسی کے ہلاک یا زخمی ہونے کی کوئی اطلاع نہیں ہے۔ میروم ہاگلیل کی علاقائی کونسل نے ایک بیان میں کہا ہے کہ ایک مکان کو ایک پروجیکٹائل سے نشانہ بنایا گیا۔ ادھر فائر اینڈ ریسکیو اتھارٹی کا کہنا ہے کہ کئی مقامات پر آگ بھڑک اٹھی اور بجلی منقطع ہونے سے شہری لفٹوں میں پھنس گئے۔ ادھر لبنانی فوج کے گروپ حزب اللہ نے ایک بیان میں کہا ہے کہ اس کی فورسز نے جنوبی لبنان کے شہر نباتیح اور مشرقی لبنان کے شہر سامور پر اسرائیل کے حملوں کے جواب میں اسرائیلی شہر صفد پر میزائل حملے کیے ہیں۔

ایک الگ بیان میں، آئی ڈی ایف نے کہا کہ اسرائیلی جنگی طیاروں نے جنوبی لبنان کے گاؤں رامیہ میں حزب اللہ کے فوجی ڈھانچے پر حملہ کیا اور عطیری گاؤں میں حزب اللہ کے دو فوجیوں کو ہلاک کر دیا۔

بائیڈن اور ٹرمپ نے مختلف موضوعات کے حوالے سے ایک دوسرے پر شدید نکتہ چینی کی

واشنگٹن، 28 جون (یو این آئی) امریکہ میں ڈیموکریٹک صدر جو بائیڈن اور ان کے ریپبلکن انتخابی حریف ڈونلڈ ٹرمپ کے درمیان پہلا صدارتی مباحثہ ہوا۔ مقامی وقت کے مطابق جمعرات کی شام شروع ہونے والے اس مباحثے میں بائیڈن اور ٹرمپ نے مختلف موضوعات کے حوالے سے ایک دوسرے پر شدید نکتہ چینی کی۔ ان میں اسقاطِ حمل، معیشت کے انتظامی امور کا طریقہ اور یوکرین اور غزہ میں جنگ جیسے معاملات شامل ہیں۔ اس پہلے صدارتی مباحثے کی میزبانی امریکی نیوز چینل سی این این نے کی۔ اس طرح ووٹروں کو موقع ملا کہ وہ امریکی صدارتی انتخابات کے دو عمر رسیدہ امیدواروں کو ایک ساتھ دیکھ سکیں۔ ابتدائی معلومات کے مطابق مباحثے میں سابق صدر ٹرمپ (78 سالہ) نے 40 منٹ جب کہ موجودہ صدر بائیڈن (81 سالہ) نے صرف 35 منٹ گفتگو کی۔ سابق صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے موجودہ صدر جو بائیڈن کو چیلنج دیا کہ وہ ادراکی ٹیسٹ دیں۔ ٹرمپ نے مزید کہا کہ وہ سمجھتے ہیں کہ بائیڈن اس طرح کا ادراکی ٹیسٹ پاس کر سکیں گے۔ سابق صدر کا کہنا تھا کہ "میں نے دو ادراکی ٹیسٹ دیے تھے اور دونوں ہی پس کر لیے۔ ہم نے ان کے نتائج کا اعلان بھی کیا تھا۔ میں چاہتا ہوں کہ یہ (بائیڈن) بھی ایک بار تو ٹیسٹ دیں، خواہ بہت آسان سا ہو"۔ صدارتی مباحثے کے میزبان ٹی وی چینل سی این این نے ایک ڈیموکریٹ عہدے دار کے حوالے سے بتایا کہ صدر جو بائیڈن کی کارکردگی اچھی نہیں رہی۔ اس تاریخی مباحثے میں صدر کی کارکردگی کے بعد ڈیموکریٹس حلقوں میں تشویش پائی جا رہی ہے۔ مباحثے کے ابتدائی نصف گھنٹے کے دوران میں بائیڈن بعض مرتبہ تردد کا شکار نظر آئے اور گفتگو میں ایک سے زیادہ مرتبہ ڈانواں ڈول ہوئے۔ دوسری جانب سابق صدر ٹرمپ پے در پے حملے کرتے رہے۔ ان کی گفتگو میں کئی غلط معلومات دہرائی گئیں۔ مثلاً یہ دعویٰ کہ امریکا آنے والے مہاجرین جرائم کے سبب جرائم کی لہر اٹھی ہے اور ڈیموکریٹس بچوں کے قتل کو سپورٹ کر رہے ہیں۔ دونوں شخصیات کی ایک دوسرے کے لیے انتہائی ناپسندیدگی چھپی ہوئی بات نہیں۔ مباحثہ شروع ہونے سے قبل دونوں نے مصافحہ بھی نہیں کیا۔ مباحثے میں ابتدائی سوالات معیشت پر مرکوز رہے۔ سروے رپورٹوں کے معلوم ہوتا ہے کہ امریکی شہری اجرتوں میں اضافے اور بے روزگاری میں کمی کے باوجود صدر بائیڈن کی کارکردگی سے خوش نہیں ہیں۔ بائیڈن نے گفتگو کا آغاز کیا تو ایسا لگا کہ وہ طبی نگہداشت کے حوالے سے اپنے خیالات بھول گئے ہیں۔ اس پر ایک ڈیموکریٹ ذمے دار نے صدر کی کارکردگی کے بارے میں کہا "کچھ بھی اچھا نہیں ہے"۔

امریکی کانگریس کی قرارداد کے خلاف قومی اسمبلی میں قرارداد منظور

اسلام آباد، 28 جون (یو این آئی) امریکی ایوان نمائندگان میں قرارداد کے خلاف قومی اسمبلی میں قرارداد کثرت رائے سے منظور کرلی گئی۔ قومی اسمبلی میں قرارداد کی تحریک رکن اسمبلی شائستہ پرویز ملک نے پیش کی۔ قرارداد میں کہا گیا ہے کہ ایوان، امریکی ایوان نمائندگان کی قرارداد پر تشویش کا اظہار کرتا ہے، ایوان فروری 2024 کے انتخابات میں پاکستانیوں کے ووٹ کے استعمال کے بارے میں ریمارکس پر تشویش کا اظہار کرتا ہے۔ قرارداد میں کہا گیا ہے کہ امریکی قرارداد مکمل طور پر حقائق پر مبنی نہیں ہے، پاکستان ایک آزاد اور خودمختار ملک ہے جو اپنے اندرونی معاملات میں مداخلت برداشت نہیں کرے گا۔ متن میں کہا گیا ہے کہ ایوان، امریکا اور عالمی دنیا سے غزہ اور مقبوضہ کشمیر کے عوام کی مشکلات کا نوٹس لینے کا مطالبہ کرتا ہے جبکہ امریکی کانگرس کو غزہ اور مقبوضہ کشمیر میں انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں پر توجہ دینی چاہیے۔ قرارداد میں مزید کہا گیا ہے کہ ایوان، امریکا کے ساتھ برابری کی سطح پر باہمی تعلقات کے فروغ کا خواہاں ہے اور مستقبل میں امریکی ایوان نمائندگان سے مثبت کردار کی توقع رکھتا ہے۔

گوگل کروم کے موبائل صارفین کے لیے 5 نئے فیچرز متعارف

واشنگٹن، 28 جون (یو این آئی) اگر آپ موبائل فونز پر گوگل کروم ویب براؤزر استعمال کرتے ہیں تو اچھی خبر یہ ہے کہ اس میں 5 نئے فیچرز کا اضافہ کیا گیا ہے۔ ہر فیچر کا مقصد کروم پر سرچ کرنے کے تجربے کو بہتر بنانا ہے۔ یہ سب فیچرز جلد اینڈرائیڈ اور آئی او ایس ڈیوائسز پر صارفین کو دستیاب ہوں گے۔ ان میں سے ایک فیچر کروم ایکسٹنشز ہے جس سے صارفین کو سیٹنگز میں جائے بغیر مخصوص کام کرنے میں مدد ملتی ہے۔ اب اس فیچر کو بہتر بنا کر لوکل سرچ رزلٹس کے لیے استعمال کیا جائے گا۔ یعنی صارفین اپنے قریب موجود کاروباری اداروں کے بارے میں سرچ کرسکیں گے اور کال، ڈائریکشنز یا ریویوز جیسے شارٹ کٹ بٹنز کے ذریعے ان تک فوری رسائی حاصل کرسکیں گے۔ یہ فیچر ابھی اینڈرائیڈ ڈیوائسز کے لیے متعارف کرایا گیا ہے، مگر جلد آئی فونز پر بھی دستیاب ہوگا۔ اسی طرح آئی او ایس اور اینڈرائیڈ ڈیوائسز پر ایک ایسے فیچر کا اضافہ بھی کیا جا رہا ہے جس کے تحت پرانی سرچز کے مطابق ویب سائٹس سجیسٹ کی جائیں گی۔ یعنی اگر کوئی فرد اکثر گوگل کروم پر کسی مخصوص لفظ کو لکھ مخصوص ویب سائٹ پر وزٹ کرتا ہے تو وہ ویب سائٹ مخصوص لفظ کو سرچ کرنے پر سب سے اوپر نظر آئے گی۔ ایک اور کارآمد فیچر ٹرینڈنگ سرچز کا ہے جو اس سے پہلے صرف اینڈرائیڈ صارفین کے لیے دستیاب تھا۔ مگر اب اسے آئی او ایس صارفین کے لیے بھی متعارف کرایا جا رہا ہے جس سے یہ معلوم ہوسکے گا کہ گوگل سرچ پر کونسی سرچز زیادہ مقبول ہیں۔ گوگل کی جانب سے کروم کی ڈسکور فیڈ میں لائیو اسپورٹس کارڈز کا فیچر بھی متعارف کرایا جا رہا ہے۔ اس فیچر سے صارفین کو معلوم ہوسکے گا کہ ان کی پسندیدہ ٹیم کا مقابلہ کب ہوگا اور اس مقابلے کے تازہ ترین اسکور اور ہائی لائٹس کی اپ ڈیٹس انہیں دستیاب ہوں گی۔ صارفین اس حوالے سے کروم کے تھری ڈاٹ مینیو میں جا کر اپنی پسند کی سیٹنگز کا اطلاق کرسکیں گے۔ گوگل کی جانب سے آئی پیڈ اور اینڈرائیڈ ٹیبلیٹس میں کروم ایڈریس بار کو بھی بہتر بنایا جا رہا ہے۔ ٹیبلیٹس میں نئے ڈیزائن سے صارفین کروم ایڈریس بار اوپن کرسکیں گے اور یہ بھی دیکھ سکیں گے کہ وہ ابھی کس ویب پیج کو دیکھ رہے ہیں۔

کراچی میں 24 گھنٹوں کے دوران ہیٹ اسٹروک سے 7 افراد جاں بحق

کراچی، 28 جون (یو این آئی) کراچی میں گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران ہیٹ اسٹروک سے 7 افراد انتقال کر گئے۔ محکمہ صحت سندھ کے مطابق رواں برس مجموعی طور پر ہیٹ اسٹروک سے ہلاکتوں کی تعداد 17 ہوگئی ہے۔ کراچی میں جمعرات کو ہیٹ اسٹروک کے مجموعی طور پر 212 کیسز رپورٹ ہوئے، ضلع وسطی میں سب سے زیادہ ہیٹ اسٹروک کے 98 کیسز رپورٹ کیے گئے جب کہ شہر قائد میں ہیٹ اسٹروک سے 7 افراد انتقال کر گئے۔ کراچی: قیامت خیز گرمی کے باوجود کے الیکٹرک کی جانب سے 14 گھنٹے کی لوڈ شیڈنگ دوسری جانب شدید گرم موسم کے باوجود کے الیکٹرک کی جانب سے اعلانیہ اور غیر اعلانیہ لوڈ شیڈنگ کا سلسلہ جاری ہے۔ کراچی میں شدید گرمی کے باوجود کئی علاقوں میں 12 سے 14 گھنٹے کی بجلی کی لوڈ شیڈنگ جاری ہے جہاں ڈیفنس، گلشن اقبال، گلبرگ، ملیر، ماڑی پور، میمن گوٹھ، نارتھ کراچی، اورنگی ٹاؤن اور ناظم آباد میں بجلی کی طویل بندش کی جا رہی ہے۔

حزب اللہ سے جنگ ہوئی تو لبنان کو "عہد سنگ" میں واپس دھکیل دیں گے: اسرائیلی وزیر

تل ابیب، 28 جون (یو این آئی) اسرائیلی فوج کے جنوبی لبنان پر فضائی حملے کے جواب میں حزب اللہ نے بتایا کہ اس نے شیبہ فارمز میں ایک فوجی پوزیشن کو نشانہ بنایا۔ عینی شاہدین کے مطابق، اسرائیلی جنگی طیاروں نے ضلع بنت جبیل کے قصبے حداسہ پر فضائی حملہ کیا۔ لبنانی خبر رساں ایجنسی این این اے نے بتایا کہ زیر بحث قصبہ بھی ہوائی حملے کے بعد توپ خانے کی گولہ باری کی زد میں آیا جہاں ابتدائی طبی امداد کی ٹیمیں پہنچ گئیں ہیں۔ اس حملے میں کسی جانی نقصان کے بارے میں کوئی اطلاع نہیں دی گئی۔

دوسری جانب اسرائیلی وزیر دفاع یاو گیلنٹ نے دلیل دی کہ ہماری فوج حزب اللہ کے ساتھ جنگ کی صورت میں لبنان کو "عہدِ سنگ" میں واپس لانے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ امریکی دارالحکومت واشنگٹن میں صحافیوں کے سامنے اپنے بیان میں گیلنٹ نے کہا کہ ان کا ملک لبنان کی سرحد پر صورتحال کا سفارتی حل تلاش کرنے کو ترجیح دیتا ہے۔ دوسری جانب حزب اللہ نے بتایا کہ مقبوضہ شیبہ فارمز میں واقع رویسہ القرن عسکری چوکی کو براہ راست میزائلوں سے نشانہ بنایا گیا۔ اسرائیل 7 اکتوبر سے غزہ کی پٹی پر اپنے حملے جاری رکھے ہوئے ہے جبکہ شمالی سرحد پر وہ حزب اللہ کے ساتھ بھی لڑ رہا ہے۔ اسرائیل اور لبنان کے درمیان سرحدی لائن پر حالیہ ہفتوں میں کشیدگی بڑھ رہی ہے جسے "بلیو لائن" کہا جاتا ہے۔ اسرائیلی فوج نے 18 جون کو اعلان کیا کہ اس نے لبنان پر ممکنہ حملے کے لیے "آپریشنل پلان" کی منظوری دے دی ہے۔ اسرائیل کے وزیر خارجہ یسرائیل کاٹز نے 21 جون کو اپنے بیان میں کہا تھا کہ اسرائیلی سرزمین اور شہریوں کے خلاف حزب اللہ کے حملوں کی اجازت نہیں دی جا سکتی اور وہ جلد ہی بعض ضروری فیصلے کریں گے۔

ترک قوم کسی ممکنہ تیسری عالمی جنگ کے لیے تیار: دفتر دفاع

انقرہ، 28 جون (یو این آئی) ترکیہ کی وزارت قومی دفاع کے ذرائع کے مطابق کوئی بھی، خاص طور پر ہمارا ملک تیسری عالمی جنگ جیسے تاریک منظر کے حق میں نہیں، لیکن یہ واضح رہے کہ ہماری فوج کسی بھی منظر نامے کے لیے تیار ہے۔" ہفتہ وار پریس بریفنگ کے بعد دفتر دفاع کے ذرائع نے سوالات کا جواب دیا۔ وزارت کے ذرائع نے وزیر خارجہ حاقان فیدان کے بیان کہ "تیسری عالمی جنگ کے امکان کو نظر انداز نہیں کیا جانا چاہیے" کے حوالے سے بیانات سوالات کے مندرجہ ذیل جوابات دیے: اگر آپ پوچھتے ہیں کہ کیا پہلی اور دوسری عالمی جنگوں جیسا خطرہ موجود ہے تو یقیناً اس کا امکان موجود ہے۔ ہم وزارت دفاع کے طور پر، اپنے دفاع اور سلامتی کے حوالے سے جائزے لیتے ہیں اور ہر طرح کی منصوبہ بندی کرتے ہیں، جنہیں نئے جائزوں کی روشنی میں اپ ڈیٹ کرتے ہیں۔ ہم با آسانی سے کہہ سکتے ہیں کہ ہم سب سے زیادہ تیاری کرنے والے ممالک میں سے ایک ہیں۔ ترک مسلح افواج پہلے سے ہی ایک متحرک فوج ہے، جو بہت سے علاقوں میں مسلسل سرگرمیاں کرتی ہے۔ جسے اپنے منصوبوں اور لاجسٹکس کا وسیع تجربہ حاصل ہے۔ یہ دنیا کے خطوں میں امن کی خاطر کارروائیاں بھی کرتی ہے۔" کوئی بھی، خاص طور پر ہمارا ملک، تیسری عالمی جنگ جیسی تاریک تصویر نہیں چاہتا، لیکن یہ بات ذہن نشین رہے کہ ہماری فوج کسی بھی منظر نامے کے لیے تیار ہے۔"

حج کی خلاف ورزی کے معاملے میں مصر میں کئی افراد اور کمپنی مالکان کے خلاف جانچ شروع

قاہرہ، 28 جون (یو این آئی) مصری پبلک پراسیکیوشن نے متعدد سیاحتی کمپنیوں کے خلاف فوری تحقیقات شروع کرنے کا حکم دیا جنہوں نے قانونی کنٹرول اور طریقہ کار کی خلاف ورزی کرتے ہوئے اس سال حج کے سفر کا انعقاد شروع کیا۔ العربیہ کے مطابق پبلک پراسیکیوشن نے المنتزہ کے سینئر ایڈمنسٹریٹر کے 2024 کے کیس نمبر 8475 میں ایک سیاحتی کمپنی کے مالک کی رپورٹ کے حوالے سے تحقیقات کا آغاز کیا کہ دو مدعا علیہان کے خلاف تحقیقات کا آغاز کیا۔ پہلا ملزم اسکندریہ گورنریٹ میں کمپنی کی برانچ کا ڈائریکٹر اور دوسرا ایک اور کمپنی کا مالک تھا۔ اس کیس میں 25 شہریوں کو فریب دیا گیا کہ وہ حج کے لیے مملکت سعودی عرب کا سفر کرسکیں گے۔ انہیں قانونی طریقہ کار کی خلاف ورزی کرتے ہوئے وزٹ ویزہ دے دیا گیا۔ اس دوران مناسک حج ادا کرنے کی کوشش کے دوران ایک حاجی کی گرمی سے موت ہوگئی۔ تحقیقات کے مطابق اس کے اہل خانہ سے معلوم ہوا کہ مذکورہ دو سیاحتی کمپنیوں کے مالکان اور اس شعبے میں کام کرنے والے دیگر افراد نے متوفی کو سعودی عرب کا وزٹ ویزا دینے پر رضامندی ظاہر کی تھی اور کہا تھا کہ اس ویزا پر وہ حج کے مناسک ادا کرسکیں گے۔ ان کے قیام کے لیے جگہیں اور نقل و حمل کے لیے بسیں بھی دستیاب ہوں گی۔ ان افراد نے قابل اطلاق قانونی کنٹرول اور طریقہ کار کی خلاف ورزی کرتے ہوئے متوفی سے جمع کی گئی رقم کے بدلے میں اسے اس غیر قانونی طریقے سے مناسک ادا کرنے کے لیے بھیجنا تھا۔ پبلک پراسیکیوشن نے ملزمان کی گرفتاری کا حکم دیا اور ان میں سے دو کو گرفتار کرلیا گیا۔ پبلک پراسیکیوشن نے ان پر غلط طریقے سے متاثرہ شخص کی موت کا سبب بننے، قوانین وضوابط کی خلاف ورزی اور نقل وحمل اور رہائش کے ذرائع فراہم نہ کرنے کا الزام عائد کیا اور انہیں احتیاطی طور پر چار دن کے لیے حراست میں رکھنے کا حکم دیا۔ پبلک پراسیکیوشن نے 2024 کے کیس نمبر 4303 میں قصر النیل بدعنوانی کے حوالے سے بھی اپنی تحقیقات شروع کی ہیں۔ وزٹ ویزا ملنے کے بعد حج کے مناسک کی ادائیگی کے دوران ایک خاتون کی موت کی رپورٹ کی گئی تھی۔ دو سیاحتی کمپنیوں کے تین افراد کے متعلق غیر قانونی طریقے سے حج کرانے کا معلوم ہوا۔ دوران حج فوت ہونے والی خاتون کے دونوں بیٹوں نے پوچھ گچھ کرنے پر گواہی دی کہ ملزمان اور کمپنیاں ان کی والدہ کو حج کرنے کے لیے وزٹ ویزہ حاصل کرنے میں ملوث تھے۔ ان کی والدہ مناسک حج ادا کرنے کے دوران تھکاوٹ کے نتیجے میں انتقال کر گئیں۔ ان کے پاس نقل وحمل کا کوئی ذریعہ نہیں تھا۔ پوچھ گچھ کے بعد پہلی سیاحتی کمپنی کے مالک نے اس واقعے سے اپنے تعلق سے انکار کیا۔ تحقیقات مکمل ہونے تک اسے حراست میں رکھنے کا کہا گیا ہے۔ سعودی وزارت داخلہ کے سرکاری ترجمان کرنل طلال الشلھوب نے دو روز قبل "العربیہ" کو دیے گئے بیانات میں کہا تھا کہ متعدد ممالک میں سیاحتی کمپنیاں ہیں جنہوں نے وزٹ ویزے رکھنے والوں کو دھوکہ دیا ہے۔ یہ وہ ویزے ہیں جو حج کے لیے نامزد نہیں کیے گئے ہیں۔ انہوں نے نشاندہی کی کہ حج پرمٹ صرف بندرگاہوں یا سکریننگ پوائنٹس تک جانے کا ایک ٹرانزٹ کارڈ نہیں ہے بلکہ ایک اہم ذریعہ ہے جو عازمین کی رسائی اور ان کے مقامات کی شناخت میں سہولت فراہم کرتا ہے۔ مطلوبہ وقت پر مطلوبہ دیکھ بھال اور خدمات فراہم کرنے کے لیے معاون بنتا ہے۔

بولیوئین صدر نے خود بغاوت کا ڈھونگ رچایا تھا: گرفتار فوجی سربراہ

لاپاز، 28 جون (یو این آئی) جنوبی امریکی ملک بولیویا میں فوجی بغاوت کو ناکام بناتے ہوئے وزیر داخلہ ایڈورڈو ڈیل کاسٹیلو نے فوجی سربراہ سمیت 17 افراد کو گرفتار کرنے کا حکم دیا ہے۔ یاد رہے کہ بولیویا کے فوج سربراہ جنرل خوآن ہوزے زونیگا کی قیادت میں فوج نے صدارتی محل سمیت دارالحکومت لاپاز کے اہم مقامات کا کنٹرول سنبھال لیا تھا۔ صدارتی محل کی جانب فوج کی پیش قدمی کے بعد صدر لوئس آرسے نے فوری طور پر ہوزے ولسن سانچیز کو فوج کا نیا سربراہ مقرر کردیا اور ان سے امن وامان کو بحال کرنے پر زور دیا ہے۔ صدر کے اپیل پر عوام کی بڑی تعداد سڑکوں پر نکل آئی اور فوج کے نئے سربراہ کے حکم پر کچھ ہی گھنٹوں میں فوج صدارتی محل سمیت دیگر مقامات سے واپس نکلنا شروع ہوئی۔ پولیس نے صدارتی محل کا کنٹرول سنبھالتے ہوئے بغاوت کی کوشش کرنے والے فوجی سربراہ کو حراست میں لے لیا۔

پرنٹر پبلیشر، پروپرائٹر، ایڈیٹر، قمرالعابدین نے کوالیٹی پریس ہند پیڑھی رانچی سے چھپوا کر کے۔بی ٹاور ملاح ٹولی، تیواری ٹینک روڈ رانچی سے شائع کیا
Owner,Publisher,Printer & Editor Qamrul Abdin Printed at Quality Press Hindpiri Ranchi,& Publisheng From K.B.Tower Mallah Toli,Tiwari Tank Road, Ranchi,Pin.834001(Jharkhand) Mob. 9334346898

مودی نیٹ کے معاملے پر پارلیمنٹ میں بحث کرائیں: راہل گاندھی

نئی دہلی، 28 جون (یواین آئی) لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے کہا ہے کہ قومی اہلیت اور میڈیکل داخلہ امتحان (نیٹ) میں دھاندلی لاکھوں بچوں کے مستقبل کے ساتھ کھلواڑ ہے، اس لئے وزیر اعظم نریندر مودی کو پارلیمنٹ میں اس پر وسیع بحث کرنی چاہئے ایوان کی کارروائی سے پہلے مسٹر گاندھی نے یہاں پارلیمنٹ ہاؤس کے احاطے میں نامہ نگاروں سے کہا کہ یہ ایک سنگین معاملہ ہے اور اس کی جانچ ہونی چاہئے اور اس معاملے پر پارلیمنٹ میں مختلف پہلوؤں پر وسیع سطح پر بحث ہونا ضروری ہے۔ انہوں نے کہا،"کل تمام اپوزیشن پارٹیوں کے فلور لیڈروں کی میٹنگ ہوئی تھی اور سب کے ساتھ اس بات پر اتفاق کیا گیا تھا کہ نیٹ کے معاملے پر ایوان میں بحث ہونی چاہئے۔"مسٹر گاندھی نے کہا،"میں وزیر اعظم سے درخواست کرتا ہوں کہ یہ نوجوانوں کے مستقبل کا معاملہ ہے اور اس پر مناسب طریقے سے بات کی جانی چاہئے۔ آپ بھی اس بحث میں شامل ہوں، کیونکہ یہ نوجوانوں کا معاملہ ہے۔ پارلیمنٹ سے یہ پیغام جانا چاہئے کہ ہندوستانی حکومت اور اپوزیشن مل کر طلباء کے بارے میں بات کر رہے ہیں۔

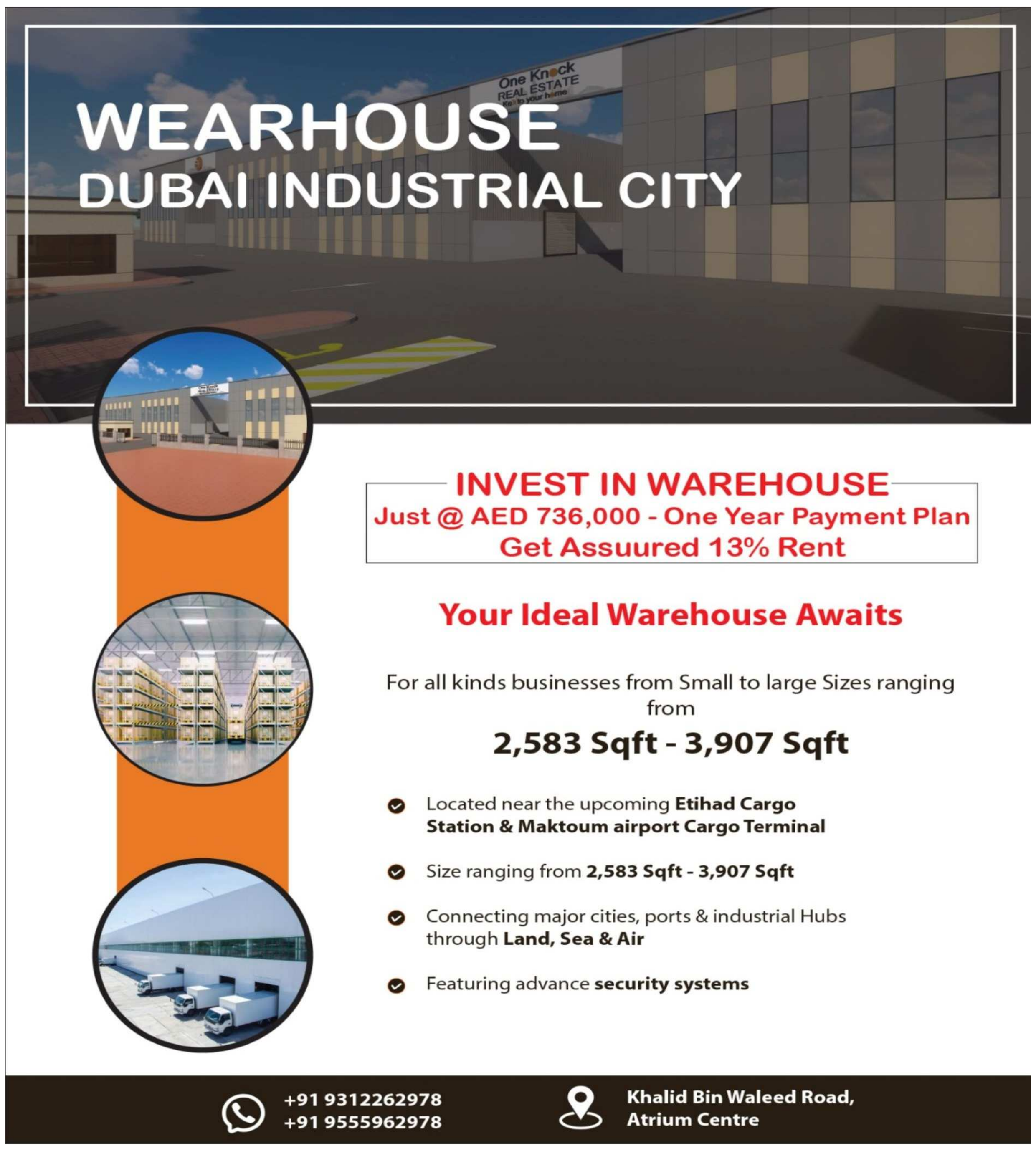

ایڈوکیٹ زرگر پٹنوی ڈائرکٹر جنرل آف انڈیا آف نیشنل ہیومن رائٹس گلوبل فیملی اور ڈاکٹر سمیعہ رفیق زرگر چیئر پرسن دبئی انٹرنیشنل جوائنٹ سکریٹری گلوبل نے مختلف اداروں میں طلباء کی اکثریت کو درپیش غنڈہ گردی کے اس عمل کی شدید مذمت کی اور وزیر اعظم اور وزیر تعلیم سے اپیل کی۔ پریشانی کو روکیں اور اس کے پھیلاؤ کو چیک کریں

سری نگر، نئی دہلی نیشنل ہیومن رائٹس اینڈ سوشل جسٹس کونسل آف انڈیا گلوبل (ڈبلیوڈبلیواے او) کی جوڑی نے ریاست بھر کے معروف تعلیمی اداروں میں غنڈہ گردی کے بڑھتے ہوئے واقعات پر شدید تشویش کا اظہار کیا اور بعد ازاں وزیر اعظم اور وزیر تعلیم سے اس مسئلے پر قابو پانے کی اپیل کی۔ ایک پریس نوٹ میں ڈائریکٹر جنرل NHRSJC GLOBAL WWAO ایڈوکیٹ زرگر پٹنوی اور ڈاکٹر سمیعہ رفیق زرگر چیئر پرسن، دبئی انٹرنیشنل کے جوائنٹ سکریٹری گلوبل ڈبلیوڈبلیواے او نے انکشاف کیا کہ یہ بات ان کے علم میں آئی ہے کہ طالب علموں کی ایک بڑی تعداد کو غنڈہ گردی کی وجہ سے شدید ذہنی اذیت کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے، جس کی وجہ سے نوجوان متاثرین میں خودکشی کے رجحان کے خطرناک واقعات سامنے آرہے ہیں۔ غنڈہ گردی، اپنی تمام شکلوں میں، بچوں کے بنیادی انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزی ہے۔ یہ نہ صرف ان کی تعلیمی نشوونما کو روکتا ہے بلکہ ان کی ذہنی صحت، خود اعتمادی، اور مجموعی صحت کو بھی متاثر کرتا ہے۔ NHRSJC GLOBAL WWAO غنڈہ گردی کے کسی بھی عمل کی مذمت کرتا ہے اور اس لعنت سے نمٹنے کے لیے اسکولوں، اساتذہ اور طلباء کے خلاف جامع اقدامات اور کارروائیوں کی فوری ضرورت پر زور دیتا ہے۔ 1۔ *زیرو ٹالرنس پالیسی:* اسکولوں کو غنڈہ گردی کے خلاف صفر رواداری کی پالیسی اپنانی چاہیے۔ واضح اور سخت انسداد بدمعاش پالیسیوں کو لاگو کیا جانا چاہئے، اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ ہر طالب علم اس طرح کے رویے کے اثرات کو سمجھتا ہے۔ طلباء کو خفیہ رپورٹنگ کے طریقہ کار تک رسائی حاصل ہونی چاہیے اور انتقامی کارروائی سے تحفظ کا یقین دلانا چاہیے۔ 3۔ *آگاہی پروگرام:* طلباء، اساتذہ اور والدین کے لیے باقاعدگی سے آگاہی اور حساسیت کے پروگرام منعقد کیے جانے چاہئیں تاکہ انہیں غنڈہ گردی کے نتائج اور اسکول کے معاون اور جامع ماحول کو فروغ دینے کی اہمیت کے بارے میں آگاہ کیا جائے۔ 4۔ *ٹیوٹرز کے لیے تربیت:* اساتذہ اور اسکول کے عملے کو غنڈہ گردی کی علامات کو پہچاننے اور مؤثر طریقے سے مداخلت کرنے کے لیے تربیت حاصل کرنی چاہیے۔ انہیں حساسیت کے ساتھ غنڈہ گردی کے معاملات سے نمٹنے اور متاثرین کو ضروری مدد فراہم کرنے کی مہارت سے لیس ہونا چاہیے۔ 5۔ *قانونی فریم ورک:* غنڈہ گردی کے واقعات سے نمٹنے کے لیے قانونی فریم ورک کو مضبوط کریں۔ اسکولوں کو قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ تعاون کرنا چاہیے تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جاسکے کہ غنڈہ گردی کے سنگین معاملات کی مکمل چھان بین کی جائے اور قصورواروں کو جوابدہ ٹھہرایا جائے۔ 6۔ *کمیونٹی کی شمولیت:* بدمعاشی سے نمٹنے میں کمیونٹی کی شمولیت کی حوصلہ افزائی کریں۔ والدین، مقامی رہنماؤں، اور کمیونٹی تنظیموں کو اسکول کے اندر اور باہر، بچوں کے لیے ایک محفوظ اور پرورش کا ماحول بنانے کے لیے مل کر کام کرنا چاہیے۔ NHRSJC WWAO۔ تمام تعلیمی اداروں پر زور دیتا ہے کہ وہ اپنے طلباء کی حفاظت اور ذہنی صحت کو ترجیح دیں۔ ایسا ماحول پیدا کرنا ناگزیر ہے جہاں ہر بچہ بغیر کسی خوف کے سیکھ سکے اور ترقی کر سکے۔ ہم اسکول کے حکام، والدین اور بڑے پیمانے پر کمیونٹی سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ غنڈہ گردی کو ختم کرنے اور اپنے بچوں کے محفوظ مستقبل کو یقینی بنانے میں ہاتھ بٹائیں۔ پریس نوٹ کے اختتامی کلمات میں ایڈوکیٹ زرگر پٹنوی نے وزیر اعظم اور وزیر تعلیم سے التجا کی کہ وہ ملوث افراد کے خلاف سخت کارروائی کریں اور تعلیمی نظام کو طالب علم دوست بنائیں۔

اسکول بس کھائی میں جاگری، ایک بچہ جاں بحق، 41 زخمی

سوات، 28 جون (یواین آئی) سوات کی تحصیل خوازہ خیلہ کے علاقے اسالہ کوٹنائی میں اسکول بس سڑک کے کنارے گہری کھائی میں جاگری جس کے نتیجے میں ایک طالب علم جاں بحق جبکہ 41 زخمی ہوگئے۔ ریسکیو 1122 کے مطابق اسکول بس، جس میں 42 کے قریب طلبہ سوار تھے، خوازہ خیلہ کے ایک نجی اسکول اباسین سے اسکول ختم ہونے کے بعد بچوں کو ان کے گھر لے کر جارہی تھی۔ ریسکیو 1122 کی ترجمان شفیقہ گل نے بتایا جب بس اسالا کے علاقے میں ایک تنگ پل پر پہنچی تو ڈرائیور کے قابو سے باہر ہوکر کھائی میں جاگری جس کے نتیجے میں عبداللہ نامی طالب علم موقع پر ہی جاں بحق ہوگیا جبکہ دیگر بچے زخمی ہو گئے۔ انہوں نے بتایا کہ ریسکیو 1122 کی ٹیموں نے موقع پر پہنچ کر زخمی طلبا کو خوازہ خیلہ ہسپتال منتقل کردیا، زخمی ہونے والے 6 طالب علموں کی حالت تشویشناک ہے جس وجہ سے انہیں علاج کے لیے سیدو شریف ٹیچنگ ہسپتال منتقل کردیا گیا۔ مقامی عینی شاہدین کے مطابق بس ڈرائیور کے کنٹرول سے باہر ہوکر کھائی میں گر گئی، خوازہ خیلہ کے رہائشی حیدر علی نے ڈان کو بتایا کہ یہ وہی ڈرائیور ہے جو الکو کے علاقے میں طالب علموں کو گبن جبہ لے جانے والی اسکول بس چلا رہا تھا اور تب بھی بس الٹ گئی تھی جس کے نتیجے میں 4 طالب علم ضاں بحق جبکہ 32 زخمی ہوئے تھے، اسے پولیس نے گرفتار بھی کیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ ستم ظریفی یہ ہے کہ ڈرائیور کو اباسین اسکول نے ہائر کرلیا اور ایک بار پھر بس اس کے قابو سے باہر ہوگئی۔ ڈسٹرکٹ پولیس افسر (ڈی پی او) سوات ڈاکٹر زاہد اللہ نے کہا کہ واقعے کی فوری انکوائری کی گئی ہے اور خلاف ورزی کرنے والوں بشمول اسکول انتظامیہ اور ڈرائیور کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔

سورین کو ضمانت ملنے پر ممتا بنرجی خوش ہیں

کولکتہ، 28 جون (یواین آئی) مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے جمعہ کو جھارکھنڈ مکتی مورچہ کے رہنما اور جھارکھنڈ کے سابق وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین کو منی لانڈرنگ کے ایک مبینہ معاملے میں ضمانت ملنے پر خوشی کا اظہار کیا۔

جھارکھنڈ ہائی کورٹ نے جمعہ کو مسٹر سورین کو 8.36 ایکڑ زمین پر غیر قانونی قبضے سے متعلق پی ایم ایل اے کیس میں ضمانت دے دی۔ سابق وزیر اعلیٰ کو انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ نے 31 جنوری کو زمین پر قبضے کے مبینہ معاملے میں گرفتار کیا تھا۔

محترمہ بنرجی نے کہا، "جھارکھنڈ کے اہم قبائلی رہنما اور سابق وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین کو ایک کیس کی وجہ سے استعفیٰ دینا پڑا تھا، لیکن آج انہیں عزت مآب ہائی کورٹ سے ضمانت مل گئی ہے! میں اس عظیم پیش رفت سے بہت خوش ہوں اور مجھے یقین ہے کہ وہ فوری طور پر اپنی عوامی سرگرمیاں شروع کر دیں گے۔ ہیمنت ہمارے درمیان آپ کا دوبارہ استقبال ہے۔